روزنامہ
ممبئی رابطہ
مرشدانِ خبر
DAILY MUMBAIRAABTA

صبح صادق	05:16
طلوع آفتاب	06:31
زوال آفتاب	12:41
غروب آفتاب	06:53

آج کی حدیث

حضرت زبیر بن عوامؓ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ’’تم میں سے کسی (ضرورت مند) آدمی کا یہ رویہ کہ وہ رسی لے کر جنگل جائے اور لکڑیوں کا ایک گٹھا اپنی کمر پر لاد کر لائے اور بیچے اور اس طرح اللہ کی توفیق سے وہ سوال کی ذلت سے اپنے آپ کو بچالے، اس سے بہتر ہے کہ وہ لوگوں کے سامنے سوال کا ہاتھ پھیلائے پھر وہ خواہ اس کو دیں یا نہ دیں۔‘‘ (بخاری)

JANATA AUTO

CONTACT :9820363818 / 9321177990
ALL TYPES OF IMPORTED & INDIAN CARS, REPAIR, SALE AND PURCHASE

RNI. NO. MAHURD/2019/77823 - Vol. No.8, Issue No. 95, Sunday- 05 April, 2026, Price Rs.4/- , Pages:08
جلد نمبر:۸ ❁ شمارہ نمبر ۹۵ ❁ اتوار، ۵ر اپریل ،۲۰۲۶، ۱۶ر شوال المکرم ۱۴۴۷ھ ❁ قیمت ۴ر روپے، صفحات:۸

حوثیوں کا اسرائیل پر چوتھا حملہ

صنعاء: یمن میں حوثیوں نے اسرائیل پر ایک نئے حملے کا اعلان کیا، جو ایران پر جاری امریکی و اسرائیلی حملوں کے دوران مشرق وسطیٰ کی جنگ میں شامل ہونے کے اعلان کے بعد سے ان کی چوتھی کارروائی ہے۔ حوثیوں کے فوجی ترجمان یحییٰ سریع نے ایک وڈیو بیان میں کہا ہے کہ انہوں نے بیلسٹک میزائلوں کے ذریعے ایک فوجی آپریشن کیا ہے جس میں مقبوضہ یافا کے علاقے میں اسرائیلی دشمن کے اہم اہداف کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ اس سے قبل اسرائیلی فوج نے فرانس پریس کو بتایا تھا کہ یمن سے داغے گئے ایک میزائل کی نشان دہی کی گئی ہے اور اسے فضا میں روکنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ گذشتہ جمعے کی شام حوثی ملیشیا نے دھمکی دی تھی کہ وہ جنگ میں شامل ہوسکتے ہیں۔ اس کے فوجی ترجمان نے اس عزم کا اظہار کیا تھا کہ اگر ایران اور اس کے اتحادیوں کے خلاف واشنگٹن اور تل ابیب کے ساتھ کوئی نیا اتحاد شامل ہوا یا بحیرہ احمر کو ایران کے خلاف جنگی کارروائیوں کیلئے استعمال کیا گیا، تو وہ براہِ راست فوجی مداخلت کیلئے تیار ہیں۔ اسرائیلی فوج نے ہفتے کے روز ذکر کیا کہ 28 فروری کو جنگ کے آغاز کے بعد پہلی بار یمن سے اسرائیل کی جانب ایک میزائل داغا گیا۔ گذشتہ پیر کو اسرائیلی فوج نے اعلان کیا تھا کہ اس کی فضائیہ نے یمن سے روانہ کیے گئے دو ڈرونز کو فضا میں ہی تباہ کردیا۔ حوثیوں نے اس سے قبل بھی غزہ کی پٹی میں اسرائیل اور حماس تنظیم کے درمیان جنگ کے دوران فلسطینیوں کی حمایت میں اسرائیل، بحیرہ احمر اور بحیرہ عرب میں بحری جہازوں پر حملے کیے تھے۔

ایران نے موساد کا صدر دفتر اُڑا دیا

ایک اہم برِیج پر حملہ کے جواب میں ایران نے مشرق وسطیٰ میں ۸ر اہم پلوں کو اُڑانے کی دھمکی دی، فہرست جاری کی، امریکی جنگی طیارہ ایف ۳۵ ر بھی مار گرایا، پائلٹ گرفتار، اسے بچانے پہنچے ہیلی کاپٹر کو بھی مار گرانے کا دعویٰ، امریکہ اتنی شدید کارروائی سے بوکھلا گیا

ایران اور امریکہ کے درمیان جاری جنگ میں بہت زیادہ شدت آگئی ہے لیکن یہ شدت ایران کی جانب سے بڑھی ہے۔ اس نے امریکہ اور اسرائیل کے خلاف کئے جانے والے حملوں کے سلسلے میں جمعہ کا دن اپنے نام کرتے ہوئے ایک ساتھ کئی محاذوں پر حملے کئے اور امریکہ کے دانت کھٹے کردیئے۔ سب سے بڑا حملہ ایران نے اسرائیل کی راجدھانی تل ابیب کے بالکل وسط میں واقع ہائی سکیوریٹی علاقے میں خفیہ ایجنسی موساد کے صدر دفتر پر کیا اور اسے کامیابی کے ساتھ زمیں بوس کردیا۔ اس حملے کے تعلق سے سوشل میڈیا پر شیئر ہونے والی ویڈیوز میں دیکھا جاسکتا ہے کہ کیسے موساد کا ہیڈ کوارٹرس دیکھتے ہی دیکھتے پہلے شعلوں میں اور پھر راکھ کے ڈھیر میں تبدیل ہوگیا۔ ایران کی نیوز ایجنسی ’تسنیم‘ نے حملے کا ویڈیو بھی شیئر کیا ہے اور بتایا ہے کہ ایرانی میزائل نے کیسے آئرن ڈون کو ناکام کرتے ہوئے موساد کے صدر دفتر کو راکھ کے ڈھیر میں تبدیل کردیا۔ اس حملے میں کتنی اموات ہوئی ہیں اور کتنے زخمی ہوئے

ہیں فی الحال اس بارے میں اطلاعات نہیں ملی ہیں۔ دوسری جانب ایران نے البرز صوبے میں واقع اپنے سب سے اہم ’بی ون‘ برِیج کو اڑائے جانے کے بعد مشرق وسطیٰ کے ممالک کے ۸ر اہم پلوں کو نشانے پر رکھ لیا ہے۔ ایران نے ان پلوں کو اڑانے کی دھمکی دیتے ہوئے ان کی فہرست جاری کردی۔ اس فہرست کے مطابق کویت میں واقع شیخ جابر الاحمد السبا سمندری پل، بحرین اور سعودی عرب کو جوڑنے والے کنگ فہد کازوے برِیج، متحدہ عرب امارات میں شیخ زائد برِیج اور شیخ خلیفہ برِیج، اردن میں کنگ حسین برِیج، دامیہ برِیج اور عبدون برِیج شامل ہیں۔ واضح رہے کہ امریکہ اور اسرائیل نے جو برِیج اڑایا ہے وہ تہران اور خرج کے شہروں کو آپس میں جوڑنے والا انتہائی اہم برِیج ہے۔ اسی وجہ سے ایران نے جوابی حملے کے لئے جن پُلوں کو منتخب کیا ہے وہ بھی کنکٹی ویٹی کے لحاظ سے پورے خطے کے لئے انتہائی اہم ہیں۔ دریں اثناء ایران نے ایک اور جدید ترین امریکی جنگی طیارہ ایف ۳۵ر کو مار گرانے کا دعویٰ کیا ہے۔ ساتھ ہی اس نے دعویٰ کیا ہے کہ ایف ۳۵ر کا پائلٹ بھی اس کے قبضے میں ہے۔ ایران کے سرکاری میڈیا کے مطابق اس کی فوج نے مزید ایک امریکی جنگی طیارہ کو مار گرایا ہے۔ ایران کے پاسداران انقلاب نے اپنے ایئر ڈیفنس سسٹم سے اس جدید ترین جنگی جہاز کو نشانہ بنایا۔ ایران کا کہنا ہے کہ اس نے پائلٹ کو بچانے آئے امریکی بلیک ہاک ہیلی کاپٹرس کو بھی مار گرایا ہے۔ سامنے آئی کچھ تصویروں کی بنیاد پر بتایا گیا ہے کہ امریکہ نے ایک سی ۱۳۰ر طیارہ اور ۴ر بلیک ہاک ہیلی کاپٹر ایران کے اندر بھیجے تھے۔ ایران کی فوج نے اسے دراندازی بتاتے ہوئے کارروائی کی اور طیارہ کو مار گرایا جبکہ ہیلی کاپٹر کو بھی مار گرایا گیا۔ اس درمیان ایران کے خاتم الانبیا ملٹری ہیڈ کوارٹر کے ایک ترجمان نے یہ معلومات فراہم کی ہے۔

ایس آئی آر کے خلاف مالدہ تشدد پر ایڈوکیٹ مفکر الاسلام گرفتار
مالدہ تشدد کے پیچھے منصوبہ بند سازش، ممتا کا الزام

کولکتہ: (ایجنسیز) اسمبلی الیکشن والے مغربی بنگال میں انتخابی فہرستوں پر خصوصی جامع نظر ثانی (ایس آئی آر) کیخلاف ضلع مالدہ کے شجاع پور میں پرتشدد احتجاجوں کے مبینہ سرغنہ ایڈوکیٹ مفکر الاسلام نے جمعہ کو سوشل میڈیا پر بتایا کہ انہیں بگڈوگرہ ایرپورٹ سے گرفتار کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ ووٹروں کے نام حذف کرنے کے خلاف احتجاجوں میں شریک تھے۔ انہیں شمالی بنگال کے

ایرپورٹ سے جمعہ کو پولیس نے گرفتار کیا۔ بتایا جارہا ہے کہ وہ علاقہ سے فرار ہونے کی کوشش کررہے تھے۔ پولیس کا الزام ہے کہ ایس آر آر پر مالدہ میں تشدد کے پیچھے یہی ایڈوکیٹ کارفرما ہے۔ مالدہ میں 7 عدالتی عہدیداروں کو ہجوم نے 9 گھنٹے تک یرغمال بنائے رکھا۔ یکم اپریل کی شب پیش آئے تشدد پر سپریم کورٹ نے بھی ریاستی نظم ونسق کی سرزنش کی ہے۔ مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے مالدہ ضلع میں کالی چک تشدد کے مبینہ ماسٹر مائنڈ کی گرفتاری کے چند گھنٹوں بعد جمعہ کو سخت سیاسی حملہ کرتے ہوئے الزام لگایا کہ یہ ایک گہری اور پہلے سے منصوبہ بند سازش ہے، جس کا مقصد بدامنی پھیلانا، اقلیتی برادری کو نشانہ بنانا اور اسمبلی انتخابات سے قبل ریاست کو بدنام کرنا ہے۔ ممتا بنرجی نے جنوبی دیناج پور کے ہری رام پور اور شمالی دیناج پور کے رائے گنج میں مسلسل ریلیوں سے خطاب کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ اس واقعہ جس میں ووٹر لسٹ کے خصوصی جامع نظر ثانی (ایس آئی آر) کے دوران عدالتی افسران کو گھیر لیا گیا اور بعد میں ان پر حملہ کیا گیا، باہر سے لائے گئے افراد کے ذریعے سیاسی حمایت کے ساتھ منظم کیا گیا تھا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی)، انڈین نیشنل کانگریس، اے آئی ایم آئی ایم اور آئی ایس ایف نے مل کر اقلیتی برادری کے کچھ حصوں کو بھڑکایا۔ یہ جان بوجھ کر بدامنی پیدا کرنے اور بنگال کو بدنام کرنے کی کوشش تھی ساتھ ہی مرکزی ایجنسیوں کے ذریعے اقلیتوں کو ہراساں کرنے کا راستہ ہموار کرنا تھا، انہوں نے اور زور دے کر کہا کہ یہ سازش اب بے نقاب ہوچکی ہے۔

کیرالہ: انتخابی مہم کے دوران کانگریس رکن پارلیمنٹ ششی تھرور کے قافلے پر حملہ

گن مین کو پیٹا، ۲ر افراد حراست میں، ششی تھرور انل کمار کی حمایت میں انتخابی مہم چلانے کیلئے ملپورم پہنچے تھے

کانگریس رکن پارلیمنٹ ششی تھرور کے قافلے پر کیرالہ میں اس وقت حملہ ہوگیا جب وہ انتخابی مہم کے سلسلے میں ملپورم ضلع پہنچے تھے۔ بتایا جارہا ہے کہ کچھ نامعلوم افراد نے ان کے قافلے کو راستے میں روک لیا اور ان کے ساتھ موجود پولیس اہلکاروں کے ساتھ مار پیٹ بھی کی۔ واقعہ کے بعد پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے 2 مشتبہ افراد کو حراست میں لے لیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ششی تھرور یونائیٹڈ ڈیموکریٹک فرنٹ (یو ڈی ایف) کے امیدوار اے پی انل کمار کی حمایت میں انتخابی مہم چلانے کے لیے ملپورم پہنچے تھے۔ اسی دوران اچانک ایک گاڑی سے کچھ نوجوان اترے اور انہوں نے کانگریس رکن پارلیمنٹ ششی تھرور کے قافلے کو آگے بڑھنے سے روک دیا۔ عینی شاہدین کا کہنا ہے کہ نوجوانوں نے ان کی گاڑی کے شیشوں پر زور زور سے ہاتھ مار کر احتجاج کیا، جسے سے موقع پر کشیدگی کا ماحول پیدا ہوگیا۔ صورتحال کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے تھرور کے گن مین (محافظ) فوراً گاڑی سے باہر آئے اور نوجوانوں کو ہٹانے کی کوشش کی۔ اسی دوران تلخ کلامی ہاتھا پائی میں بدل گئی اور سیکورٹی اہلکار کے ساتھ مار پیٹ کی گئی۔ اس واقعہ کو وی آئی پی سیکورٹی میں سنگین کوتاہی مانا جارہا ہے۔ پولیس نے معاملے کی سنگینی کے پیش نظر فوری کارروائی کرتے ہوئے 2 لوگوں کو حراست میں لے لیا ہے اور آگے کی تحقیقات شروع کردی ہے۔ کانگریس رکن پارلیمنٹ ششی تھرور نے اس واقعے کے متعلق سوشل میڈیا پلیٹ فارم ’ایکس‘ پر ایک پوسٹ کی۔ انہوں نے لکھا کہ ’’کل رات پیش آنے والے اس بدقسمت واقعے کے حوالے سے تشویش کا اظہار کرنے والے تمام میسجز اور فون کالز سے میں واقعی متاثر ہوا ہوں، جب میرے سیکورٹی گارڈ پر حملہ کیا گیا تھا۔ وہ اب ٹھیک ہے اور مجھے کوئی چوٹ نہیں آئی۔ تمام دوستوں اور خیر خواہوں کا شکریہ۔ کل ہم بغیر کسی خوف کے آگے بڑھے اور منصوبے کے مطابق 2 مزید پروگرام مکمل کیے۔ اور ہمارا جاری پروگرام بھی اس سے متاثر نہیں ہوا۔‘‘ واضح رہے کہ کیرالہ اسمبلی کی 140 سیٹوں کے لیے 9 اپریل کو ووٹنگ ہونی ہے، جبکہ ووٹوں کی گنتی 4 مئی کو ہوگی۔ ریاست میں اصل مقابلہ 3 اہم اتحادوں سی پی آئی ایم کی قیادت میں ایل ڈی ایف، کانگریس کی قیادت میں یو ڈی ایف اور بی جے پی کی قیادت میں این ڈی اے کے درمیان مانا جارہا ہے۔

دادر نگر حویلی میں خوفناک حادثہ:
نائٹروجن گیس کے گودام میں زوردار دھماکے سے لرز اُٹھا علاقہ ۴ر ہلاک

بتایا جارہا ہے کہ سلنڈر دھماکہ اتنا زوردار تھا کہ گودام کا ایک حصہ پوری طرح تباہ ہوگیا اور ملبہ سڑک پر جا گرا۔ دھماکے سے آس پاس کے علاقوں میں تیز جھٹکے محسوس ہونے سے مقامی لوگوں میں خوف وہراس پھیل گیا۔ مرکز کے زیر انتظام علاقہ دادر اور نگر حویلی اور دمن اور دیو کے سلواسا میں ہفتہ کی صبح ایک خوفناک حادثہ پیش آیا۔ راجدھانی سلواسا کے ڈیمانی روڈ پر واقع نائٹروجن گیس گودام میں سلنڈر کی ری فلنگ کے دوران خوفناک دھماکہ ہوگیا۔ تازہ خبر کے مطابق اس واردات میں 4 لوگوں کی موت ہوگئی جب کہ 5 سے زائد افراد شدید زخمی ہوگئے۔ تمام زخمیوں کو فوری علاج کے لیے قریبی اسپتال منتقل کردیا گیا۔ موصولہ اطلاع کے مطابق ہفتہ کی صبح ملازمین گودام میں نائٹروجن گیس سلنڈر ری فل کررہے تھے کہ اچانک ایک سلنڈر میں تیز دھماکہ ہوگیا۔ دھماکہ اتنا زوردار تھا کہ گودام کے ایک حصہ پوری طرح تباہ ہوگیا اور ملبہ سڑک پر جا گرا۔ دھماکے سے آس پاس کے علاقوں میں تیز جھٹکے محسوس

ہونے سے مقامی لوگوں میں خوف وہراس پھیل گیا۔ مقامی لوگوں کے مطابق دھماکے کی آواز 30 میٹر دور تک سنی گئی۔ اس وقت وہاں سے گزرنے والے اسکولی بچے اور مقامی رہائشی دہشت میں آگئے۔ کچھ لوگوں کا کہنا ہے کہ انہوں نے زلزلے جیسے جھٹکے بھی محسوس کیے تھے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور فائر بریگیڈ کی متعدد گاڑیاں جائے وقوعہ پر پہنچ گئیں۔ فوری طور پر راحت اور بچاؤ کام شروع کردیا گیا۔ ملبے میں پھنسے لوگوں کو نکال کر اسپتال پہنچایا گیا۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق مرنے والوں میں گودام کا منیجر بھی شامل ہے۔ اطلاع کے مطابق پولیس اور انتظامیہ کے اہلکار جائے وقوعہ پر پہنچ گئے ہیں۔ ابتدائی تحقیقات میں حفاظتی معیار کی خلاف ورزی کا اندیشہ ظاہر کیا جارہا ہے۔ انتظامیہ نے اس پورے واقعے کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کا حکم دیا ہے اور یہ پتا لگایا جارہا ہے کہ سلنڈر ری فلنگ کے عمل کے دوران کس سطح پر لاپرواہی ہوئی، جس کی وجہ سے اتنا بڑا حادثہ ہوا۔

شمالی ہندوستان میں زلزلے کے تیز جھٹکے

دہلی، چنڈی گڑھ اور دیگر کئی علاقوں میں زمین کے لرزنے کی اطلاع ملی، جبکہ جموں وکشمیر کے مختلف حصوں میں لوگ گھروں سے نکل کر کھلے مقامات کی طرف دوڑ پڑے۔ جمعہ کی رات 9 بج کر 42 منٹ پر دہلی-این سی آر سمیت پورے شمالی ہندوستان میں زلزلے کے تیز جھٹکے محسوس کیے گئے، جس سے لوگوں میں خوف وہراس پھیل گیا۔ دہلی، چنڈی گڑھ اور دیگر کئی علاقوں میں زمین کے لرزنے کی اطلاع ملی، جبکہ جموں وکشمیر کے مختلف حصوں میں بھی لوگ گھروں اور دفاتر سے نکل کر کھلے مقامات کی طرف دوڑ پڑے۔ اطلاعات کے مطابق زلزلے کا مرکز افغانستان اور تاجکستان کی سرحدی پہاڑی سلسلے، ہندوکش میں تھا، اور اس کی شدت ریکٹر اسکیل پر 9.5 ریکارڈ کی گئی۔ اگرچہ جھٹکے چند سیکنڈ تک ہی رہے، لیکن ان کی شدت اتنی زیادہ تھی کہ لوگوں میں شدید گھبراہٹ پیدا ہوگئی۔ دہلی، پنجاب اور جموں وکشمیر کے کئی علاقوں میں زمین واضح طور پر ہلتی محسوس کی گئی۔ اطلاعات کے مطابق پاکستان کے اسلام آباد، پنجاب اور پشاور سمیت متعدد شہروں میں بھی زلزلے کی شدت کا احساس ہوا۔ دہلی-این سی آر کی بلند عمارتوں میں رہنے والے افراد نے خاص طور پر جھٹکوں کو زیادہ شدت سے محسوس کیا، جس کے باعث لوگ فوراً عمارتوں سے باہر نکل آئے اور پارکوں یا کھلے میدانوں میں جمع ہوگئے۔ خوش آئند بات یہ ہے کہ اب تک کسی بڑے جانی یا مالی نقصان کی اطلاع نہیں ملی، تاہم انتظامیہ صورتِ حال پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہے۔ حکام نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ گھبرائیں نہیں اور افواہوں پر کان نہ دھریں۔ زلزلے کے بعد سوشل میڈیا پر بھی لوگوں نے اپنے تجربات شیئر کیے، جہاں کئی افراد نے بتایا کہ اچانک پنکھے اور فرنیچر ہلنے لگے تھے، جس سے انہیں زلزلے کا احساس ہوا۔ سائنسی اعتبار سے دیکھا جائے تو زمین کے اندر کئی ٹیکٹونک پلیٹس مسلسل حرکت میں رہتی ہیں۔ جب یہ پلیٹس آپس میں ٹکراتی، رگڑ کھاتی یا ایک دوسرے کے اوپر چڑھتی ہیں تو توانائی خارج ہوتی ہے، جس سے زمین میں ارتعاش پیدا ہوتا ہے اور زلزلہ آتا ہے۔

الیکشن کمیشن کا اسمبلی انتخابات میں پولنگ ایام میں بامعاوضہ چھٹی کا اعلان

انتخابات والی ریاستوں میں آسام، کیرالا، پڈوچیری اور مغربی بنگال قابل ذکر، الیکشن پینل کا پریس نوٹ

نئی دہلی: ہندوستان کے الیکشن کمیشن نے 2026 میں ہونے والے کئی ریاستوں کے اسمبلی انتخابات اور ضمنی انتخابات کے لیے پولنگ کے دنوں میں تمام اہل ووٹروں کے لیے بامعاوضہ چھٹی (پیڈ ہالی ڈے) لازمی قرار دے دی ہے۔ اس اقدام کا مقصد زیادہ سے زیادہ ووٹروں کی شرکت کو یقینی بنانا اور انتخابی عمل تک رسائی کو آسان بنانا ہے۔ الیکشن پینل کے ایک پریس نوٹ کے ذریعے کیے گئے اس اعلان میں 15 مارچ 2026 کو جاری کردہ انتخابی شیڈول کا حوالہ دیا گیا ہے، جس میں آسام، کیرالہ، پڈوچیری، تمل ناڈو اور مغربی بنگال کے اسمبلی انتخابات کے ساتھ ساتھ گوا، گجرات، کرناٹک، مہاراشٹر، ناگالینڈ اور تریپورہ کے آٹھ حلقوں میں ضمنی انتخابات شامل ہیں۔ پولنگ مختلف خطوں میں مرحلہ وار ہوگی۔ آسام، کیرالہ، پڈوچیری، گوا، کرناٹک، ناگالینڈ اور تریپورہ میں 09 اپریل 2026 کو ووٹ ڈالے جائیں گے۔ تمل ناڈو، گجرات اور مہاراشٹر میں 23 اپریل 2026 کو پولنگ ہوگی، جبکہ مغربی بنگال میں دو مراحل میں 23 اپریل اور 29 اپریل 2026 کو انتخابات منعقد ہوں گے۔ عوامی نمائندگی ایکٹ 1951 کے سیکشن 135B کا حوالہ دیتے ہوئے، کمیشن نے اس بات پر زور دیا کہ کسی بھی کاروبار، تجارت، صنعتی ادارے یا دیگر اداروں میں ملازم ہر فرد جو ووٹ ڈالنے کا حق رکھتا ہے، اسے پولنگ کے دن بامعاوضہ چھٹی دی جانی چاہیے۔ کمیشن نے واضح کیا کہ ایسی چھٹی کی وجہ سے اجرت میں کوئی کٹوتی نہیں کی جائے گی اور خبردار کیا کہ اس دفعہ کی خلاف ورزی کرنے والے آجروں (مالکان) کو جرمانے کا سامنا کرنا پڑے گا۔ یہ ہدایت صرف کل وقتی ملازمین تک محدود نہیں بلکہ اس میں روزانہ اجرت پر کام کرنے والے اور عارضی ملازمین بھی شامل ہیں، تاکہ اقتصادی طور پر کمزور طبقات کام کی مجبوریوں کی وجہ سے اپنے حقِ رائے دہی سے محروم نہ رہیں۔ کمیشن نے وضاحت کی کہ یومیہ اجرت پر کام کرنے والے اور عارضی کارکن بھی پولنگ کے دن بامعاوضہ چھٹی کے حقدار ہیں۔ ووٹنگ کی سہولت کے لیے کمیشن نے مزید کہا کہ وہ ملازمین جو اپنے رجسٹرڈ حلقوں سے باہر کام کررہے ہیں، وہ بھی اس چھٹی کے اہل ہوں گے

مختصر مگر اہم خبریں

کویت کی سب سے اہم تیل ریفائنری پر ایران کا حملہ

نئی دہلی: مغربی ایشیا میں کشیدگی دن بہ دن بڑھتی جارہی ہے۔ جمعہ کے روز کویت میں واقع اہم تیل صاف کرنے والی ریفائنری مینا الاحمدی پر ایران نے ڈرون حملہ کیا۔ جس کے نتیجے میں علاقے میں بڑے پیمانے پر آگ بھڑک اٹھی اس بات کی اطلاع کویت پیٹرولیم کارپوریشن نے دی۔ ادارے کے مطابق آگ پر قابو پانے کے لیے فائر بریگیڈ کا عملہ کوششیں کررہا ہے۔ اس حملے میں کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی ہے۔ مینا الاحمدی دنیا کے سب سے بڑے آئل ریفائنریوں میں سے ایک ہے اور کویت کی تیل پیداوار کے لیے نہایت اہم ہے۔ یہاں روزانہ تقریباً 3,46,000 بیرل تیل پیدا کیا جاتا ہے۔ اسی کے ساتھ لاکھوں بیرل ڈیزل اور دیگر صاف شدہ ایندھن ایشیا اور یورپ کی منڈیوں کو برآمد کیے جاتے ہیں۔ جو حکومت کے لیے ایک اہم آمدنی کا ذریعہ ہے۔ اگر یہ ریفائنری نہ ہو تو پیدا ہونے والے خام تیل کو صاف کرنا ممکن نہیں ہوگا جس کی وجہ سے کنوؤں کو بند کرنا پڑسکتا ہے۔ یہاں سے بھارت سمیت دنیا کے کئی ممالک تیل درآمد کرتے ہیں۔ مغربی ایشیا میں بڑھتی کشیدگی کے پیش نظر بھارت نے فی الحال کویت سے تیل کی درآمدات روک دی ہیں۔

تہران کا کرگ پل تباہ، اسرائیل کو میزائلوں کے ٹکڑوں سے نقصان

تہران رتل ابیب: اسرائیلی فوجی ریڈیو نے تل ابیب کے بڑے علاقے میں کئی مقامات پر میزائلوں کے گرنے کا اعلان کیا ہے۔ اسرائیل کے ’’چینل 13‘‘ نے تصدیق کی ہے کہ دفاعی نظام نے یمن سے داغے گئے ایک میزائل کو فضا میں ہی تباہ کردیا۔ اسرائیلی ہوم فرنٹ کمانڈ نے لبنان سے میزائلوں کی نشاندہی کے بعد شمالی اسرائیل کے علاقے مسغاف عام میں سائرن بجنے کی اطلاع دی ہے۔ اسرائیلی چینل 12 نے بیت شیمش کے علاقے اور مقبوضہ بیت المقدس کے قرب وجوار میں میزائلوں کے ٹکڑے گرنے کی ابتدائی اطلاع دی ہے اور بتایا ہے کہ ہنگامی امدادی ٹیمیں فوری طور پر جائے وقوعہ کی طرف روانہ کردی گئی ہیں۔ ایران کے خلاف جنگ کے 34 ویں دن جمعرات کو تہران بھر میں زوردار دھماکے ہوئے جس سے دارالحکومت کی عمارتیں لرز گئیں اور کرگ شہر میں بھی دھماکوں کی آوازیں سنی گئیں۔ امریکی صدر ٹرمپ نے ’’بی ون‘‘ پل کو تباہ کرنے کا اعلان کیا۔ مقامی میڈیا نے رپورٹ کیا ہے کہ فوری طور پر نشانہ بننے والے مقامات کی وضاحت نہیں ہوسکی تاہم تہران کے مرکز کے رہائشیوں نے دھماکے محسوس کیے۔ ’’روزنامہ شرق‘‘ سمیت مقامی میڈیا نے شہر کے مغرب اور مشرق میں دھماکوں کی اطلاع دی ہے۔ نیوز ایجنسی ’’فارس‘‘ کے مطابق ایک فضائی حملے میں دارالحکومت تہران کو مغربی شہر کرگ سے ملانے والی ہائی وے کے ایک پل کو نشانہ بنایا گیا۔ ایجنسی نے مزید بتایا کہ ابتدائی اندازوں کے مطابق کئی افراد زخمی ہوئے ہیں اور کرگ کے دیگر علاقوں پر بھی بمباری کی گئی ہے۔ ایجنسی نے یہ بھی بتایا کہ نشانہ بنایا گیا پل مشرق وسطیٰ کا سب سے اونچا پل ہے جس کا افتتاح رواں سال کے شروع میں ہوا تھا۔ اسی طرح ایران کے شمال مشرق میں واقع شہر مشہد کے ہوائی اڈے کے قریب دھوئیں کے بڑے بادل اٹھتے دیکھے گئے جو مشترکہ فضائی حملوں میں تیل کے ایک ٹینک کے دھماکے کے نتیجے میں پیدا ہوئے۔ دوسری جانب اسرائیلی فوج نے اعلان کیا ہے کہ وہ ایران کے ایک نئے میزائل حملے کا جواب دے رہی ہے جو چھ گھنٹوں کے دوران چوتھا حملہ ہے۔ اسی دوران ایرانی فوج نے امریکہ اور اسرائیل پر تباہ کن حملوں کی دھمکی دی ہے۔ یہ ایرانی ردعمل امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے آنے والے ہفتوں میں اسلامی جمہوریہ پر شدید حملوں اور اسے پتھر کے دور میں واپس بھیجنے کی دھمکیوں کے بعد سامنے آیا ہے۔ ایرانی مسلح افواج کی متحدہ کمانڈ کے ایک ترجمان نے امریکہ اور اسرائیل کو مزید تباہ کن، وسیع اور مہلک اقدامات سے خبردار کیا۔

ترنمول کانگریس سے منسلک افراد کی سیکورٹی میں ۲ر ہزار سے زیادہ پولیس اہلکار تعینات

الیکشن کمیشن ناراض، مغربی بنگال میں اسمبلی انتخاب کا شیڈیول جاری ہونے کے بعد کئی بڑے قدم اٹھائے گئے ہیں، الیکشن کمیشن نے ریاست کے کئی سینئر افسران کو ہٹا دیا ہے

الیکشن کمیشن نے مغربی بنگال میں 2,100 سے زیادہ پولیس اہلکاروں کو حکمراں ٹی ایم سی سے براہ راست یا بالواسطہ طور پر جڑے تقریباً 1,000 افراد کی سیکورٹی کے لیے تعینات کیے جانے کو سنجیدگی سے لیا ہے اور پولیس سربراہ سے اس انتظام کا جائزہ لینے کو کہا ہے۔ مغربی بنگال میں اسمبلی انتخابات 2 مرحلوں میں 23 اور 29 اپریل کو ہوں گے اور ووٹوں کی گنتی 4 مئی کو ہوگی۔ الیکشن کمیشن (ای سی) کے عہدیداروں نے کہا کہ 15 مارچ کو انتخابات کے اعلان سے پہلے، مغربی بنگال حکومت نے ٹی ایم سی سے براہ راست جڑے 832 افراد اور پارٹی حامیوں سمیت 144 دیگر افراد کو سیکورٹی فراہم کرنے کے لیے 2,185 پولیس اہلکار تعینات کیے تھے۔ انہوں نے کہا کہ انتخابی اتھارٹی نے اس ’کوتاہی‘ کو ’سنجیدگی سے‘ لیا ہے اور ڈائریکٹر جنرل آف پولیس کو ہدایت دی ہے کہ وہ آئندہ 2 سے 3 دنوں کے اندر ذاتی سیکورٹی کے لیے پولیس اہلکاروں کی تعیناتی کا ’غیر جانبدارانہ اور منصفانہ‘ طریقے سے ایک سخت پیشہ ورانہ جائزہ لیں۔ قابل ذکر ہے کہ مغربی بنگال کے انتخابی شیڈول کے اعلان کے بعد کئی بڑے انتظامی اقدامات کیے گئے ہیں۔ الیکشن کمیشن نے ریاست کے کئی سینئر افسران کو ہٹایا ہے، جن میں چیف سکریٹری، ڈائریکٹر جنرل آف پولیس (ڈی جی پی)، ہوم سکریٹری، کولکاتا پولیس کمشنر اور ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل (لاء اینڈ آرڈر) شامل ہیں۔ چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار نے کہا تھا کہ ان اقدامات کا مقصد بغیر کسی لالچ کے اور پرامن انتخابات کو یقینی بنانا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ سینئر افسران کے تبادلے اور تقرریاں انتخابی عمل میں غیر جانبداری برقرار رکھنے کی کمیشن کی کوششوں کا حصہ ہیں۔ اس دوران الیکشن کمیشن مغربی بنگال میں تقریباً 4.2 لاکھ سینٹرل آرمڈ پولیس فورسز کے جوانوں کو تعینات کرنے جارہا ہے، جو انتخابات کے دوران کسی ایک ریاست میں اب تک کی سب سے بڑی تعیناتی ہوگی۔ افسران کے مطابق الیکشن کمیشن نے انتخابات کے بعد ایک تفصیلی سیکورٹی پلان بھی تیار کیا ہے۔ 29 اپریل 2026 کو ووٹنگ مکمل ہونے کے بعد تقریباً 200 سی اے پی ایف کمپنیاں الیکٹرانک ووٹنگ مشین، اسٹرانگ روم اور کاؤنٹنگ سینٹرس کی سیکورٹی کے لیے ریاست میں اس وقت تک تعینات رہیں گی جب تک گنتی کا عمل مکمل نہیں ہو جاتا۔ اس کے علاوہ اگلے حکم تک 500 سی اے پی ایف کمپنیاں نظام قانون برقرار رکھنے کے کام میں مصروف رہیں گی۔ یہ فیصلہ مالدہ ضلع میں حال ہی میں پیش آئے ایک واقعہ کے بعد کیا گیا ہے، جہاں عدالتی افسران کو مبینہ طور پر گھیر لیا گیا تھا، جس سے سیکورٹی انتظامات پر سنگین خدشات پیدا ہوئے تھے۔ سپریم کورٹ نے اس واقعہ پر سخت نوٹس لیا اور حکام کو عدالتی افسران کے لیے مناسب سیکورٹی یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ اس کے بعد الیکشن کمیشن نے معاملہ تحقیقات کے لیے نیشنل انویسٹیگیشن ایجنسی (این آئی اے) کو سونپ دیا۔

ناسک کے ڈنڈوری میں دردناک حادثہ

پانی سے بھرے کنویں میں کار گرنے سے ۹/افراد کی موت

مہاراشٹر کے ناسک میں ہوئے المناک حادثے میں کار میں سوار 3 بچوں کی بھی موت ہوگئی ہے۔ این ڈی آر ایف، مقامی انتظامیہ اور شہریوں نے دیر رات تک متاثرین کو بچانے کے لیے انتھک محنت کی مگر کامیابی نہیں ملی۔ مہاراشٹر کے ناسک کے ڈنڈوری میں ایک المناک حادثہ پیش آیا ہے۔ یہاں ایک کار پانی سے بھرے کنویں میں گر گئی۔ حادثے میں 9 لوگوں کی موت ہوگئی ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ کار سیدھے کنویں میں گرگئی۔ خبروں کے مطابق اندورگاؤں کے سنیل درگوڑے کے کنبہ اوران کے رشتہ داروں سمیت 9 لوگ اس حادثے میں المناک طور پر اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں۔ یہ افسوسناک واقعہ ایک سماجی اجتماع سے گھر واپس آتے وقت پیش آیا۔ حادثے میں جان گنوانے والوں میں چھوٹے بچے اور دو خواتین شامل ہیں۔ خیال کیا جارہا ہے کہ حادثہ ڈرائیور کے گاڑی پر سے کنٹرول کھونے کی وجہ سے پیش آیا۔ رات گئے گاڑی کو کرین کی مدد سے کسی طرح باہر نکالا گیا۔ پولیس نے معاملے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ یہ کار ماروتی سوزوکی ارٹیگا ہے۔ جائے وقوعہ پر فوری طور پر مقامی لوگوں کی بھیڑ جمع ہوگئی۔ کافی کوشش کے بعد کرین کی مدد سے گاڑی کو باہر نکالا گیا۔ اس المناک حادثے میں کار میں سوار 3 بچوں کی بھی دردناک موت ہوگئی ہے۔ ڈنڈوری شہر کے شیواجی نگر واقع کنویں میں ایم ایچ۔ 15 جے ایس۔ 1053 ارٹیگا کار گرگئی۔ بتادیں کہ ریسکیو آپریشن شروع کرنے کے بعد جب تک کار میں روار لوگوں کو باہر نکالا گیا تب تک سبھی نے دم توڑ دیا تھا۔ متوفیوں میں ایک ہی خاندان کے 5 افراد شامل ہیں۔ این ڈی آر ایف، مقامی انتظامیہ اور شہریوں نے دیر رات تک متاثرین کو بچانے کے لیے انتھک محنت کی۔ رات کی تاریکی میں کنویں کے اندر سے لوگوں کو نکالنے میں کافی دشواریوں کا سامنا کرنا پڑا۔ ایک کار بے قابو ہوکر پانی سے بھرے کنویں میں گرگئی۔ اس حادثے میں جاں بحق ہونے والوں میں 3 بچے بھی شامل ہیں۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی این ڈی آر ایف (NDRF)، مقامی انتظامیہ اور شہریوں نے موقع پر پہنچ کر امدادی کارروائیاں شروع کیں، جو دیر رات تک جاری رہیں۔

میٹھی ندی کے تینوں حصوں میں تلچھٹ ہٹانے کا کام شروع کیا جائے

ہر سیلابی حصے پر ضروری کارروائی کی جائے اور نالیوں کی صفائی کی منصوبہ بندی اس طرح کی جائے کہ اس کا ازالہ ہو،

ہر سیلابی حصے پر ضروری کارروائی کی جائے اور نالیوں کی صفائی کی منصوبہ بندی اس طرح کی جائے کہ اس کا ازالہ ہو، ایڈیشنل میونسپل کمشنر (پروجیکٹس) ابھیجیت بنگر نے ڈیش بورڈ پر نالے کی مناسبت سے کام کی منصوبہ بندی اور ٹھیکیدار کے ذریعہ فراہم کردہ مشینری کے بارے میں تمام معلومات دستیاب کرنے کی ہدایت دی، میٹھی ندی اور مشرقی مضافات میں جاری صفائی کے کاموں کا معائنہ ممبئی دریائے میٹھی ندی کے تینوں حصوں اور ممبئی کے بڑے اور چھوٹے نالوں سے تلچھٹ کو ہٹانے کے کام کی رفتار کو بڑھایا جانا لازمی ہے ان جگہوں کو ترجیح دی جائے جہاں بارش کا پانی جمع ہو اور مناسب منصوبہ بندی کے ساتھ اس کی نکاسی کی جائے۔ سیلابی مقامات کے حوالے سے ضروری کارروائی کی جائے اور یہ عمل اس طرح کیا جائے کہ اس کا ازالہ ہو۔ ڈرین وار بنیادوں پر کام کب شروع اور کب ختم ہوگا اس کے لیے سخت منصوبہ بندی کی جائے۔ یہ معلومات نالیوں کی صفائی کرنے والے میونسپل کارپوریشن کے ڈیش بورڈ پر دستیاب ہونی چاہیے۔ تاکہ شہریوں کو یہ معلومات مل سکیں کہ ان کے علاقے میں نالیوں کی صفائی کا کام کب شروع ہوگا اور کب ختم ہوگا۔ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ ڈرین وائز بنیادوں پر کئے جانے والے کام کے اہداف ہر روز طے کئے جائیں اور اس پر سختی سے عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے۔ ٹھیکیدار کو اس بارے میں تازہ ترین معلومات فراہم کرنی چاہیے کہ ٹھیکیدار کی طرف سے ٹینڈر کی شرائط وضوابط کے مطابق کتنی مشینری کے استعمال کی توقع ہے اور کتنی مشینری روزانہ دستیاب ہے۔ یہ معلومات نالیوں کی صفائی کرنے والے کمپیوٹر سسٹم (ڈیش بورڈ) پر بھی ظاہر ہونی چاہیے۔ نالیوں میں پانی پر بہنے والے تیرتے فضلے کو سمندر میں جانے سے روکنے کے لیے، جہاں ممکن ہو، تیرتے فضلے کو روکنے والا نظام (ٹریش بوم سسٹم) نصب کیا جانا چاہیے، ایڈیشنل میونسپل کارپوریشن کمشنر (پروجیکٹ) ابھیجیت بنگر کی طرف سے جاری کردہ مختلف ہدایات میں دی گئیں ممبئی میونسپل کارپوریشن انتظامیہ ممبئی میں نالے اور ندی کی صفائی کے کام کو مقررہ مدت کے اندر مکمل کرنے کے لیے محتاط منصوبہ بندی پر زور دے رہی ہے۔ اسی سلسلے میں ممبئی میٹروپولیٹن ریجن میں چھوٹے اور بڑے نالوں سے گاد ہٹانے کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔ اس تناظر میں ایڈیشنل میونسپل کمشنر (پروجیکٹس) ابھیجیت بنگر نے کل (3 اپریل 2026) کو ذاتی طور پر دریائے میٹھی اور مشرقی مضافات میں جاری ڈرین کی صفائی کے کام کا دورہ کیا اور معائنہ کیا۔ میونسپل کارپوریشن نے 12 مارچ 2026 سے گاد ہٹانے کا کام شروع کیا ہے۔ مشرقی مضافات میں دریائے میٹھی پر تین پیکجوں کے تحت پانچ مقامات پر کام شروع ہو چکا ہے۔ ان میں سے تین مقامات (کنیکٹر برج، باندرہ-کرلا کمپلیکس علاقے میں ایم ایم آر ڈی اے دفتر (جیتاون ادیان) اور امبانی اسکول کے قریب) کا بنگر نے آج دورہ کیا اس کے ساتھ انہوں نے ملنڈ ایسٹ (ٹی ڈویژن) میں باؤنڈری نالہ اور گھاٹ کوپر (این ڈویژن) میں سومیا نالہ کا بھی دورہ کیا۔ انہوں نے ضروری ہدایات بھی دیں۔ اس کے ساتھ ہی بنگر نے یہ بھی کہا کہ کیچڑ ہٹانے کا کام مقامی عوامی نمائندوں کے ساتھ مل کر کیا جانا چاہئے اور ان کی تجاویز کو سنجیدگی سے لینا چاہئے۔ دریائے میٹھی سمیت بڑے اور چھوٹے نالوں سے کیچڑ ہٹانے کا عمل جاری ہے۔ توقع ہے کہ طے شدہ پورا کام 31 مئی 2026 تک مکمل ہوجائے گا۔ ڈرین کی صفائی کی پیش رفت کی مسلسل نگرانی کے لیے ایک کمپیوٹر سسٹم موجود ہے۔ اس میں روزانہ اپ ڈیٹ شدہ معلومات پر کی جانی چاہئے۔ دریائے میٹھی ندی سے کل پانچ مقامات پر کیچڑ ہٹانے کا کام موثر انداز میں جاری ہے۔ یہ کام تین پیکجز میں کیے جائیں گے۔ بنگر نے باندرہ کرلا کمپلیکس میں مٹھی ندی کے نزدیک کنیکٹر پل کا دورہ کیا۔ اس وقت انہوں نے کہا کہ دریائے میٹھی کی پوری لمبائی کے ساتھ کیچڑ ہٹانے کے مقامات کی منصوبہ بندی کی جائے۔ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ جہاں گھنی آبادی ہے اور جہاں دریائے میٹھی کا بیڈ تنگ ہے وہاں نالے کی صفائی زیادہ احتیاط سے کی جائے گی۔

مالیگاؤں میں اتی کرمن کے خلاف بڑی مہم

ٹریفک نظام سدھارنے کیلئے سخت اقدامات،غیر قانونی رکشاؤں پر شکنجہ کسنے کا فیصلہ

مالیگاؤں: (نامہ نگار) مالیگاؤں میونسپل کارپوریشن حدود میں اتی کرمن کے خلاف جاری زبردست کارروائی نے شہر کی سیاست اور عوامی حلقوں میں ہلچل مچا دی ہے۔ بالخصوص شہر کی مصروف ترین شاہراہوں آگرہ روڈ اور شہید عبدالحمید روڈ پر تقریباً 600 سے زائد اتی کرمن کو ہٹا کر انتظامیہ نے ایک بڑا قدم اٹھایا ہے، جسے شہریوں کی بڑی تعداد نے سراہا ہے۔ تاہم اس کارروائی کو مستقل اور مؤثر بنانے کیلئے اب مزید سخت اور منظم اقدامات کی تیاری کی جارہی ہے۔ اسی سلسلے میں میئر نسرین شیخ، اعجاز بیگ، خالد شیخ رشید اور مستقیم ڈگنیٹی نے ایڈیشنل ایس پی تیگبیر سنگھ سندھو سے اہم ملاقات کرتے ہوئے شہر میں بڑھتے ہوئے ٹریفک بحران، غیر قانونی رکشاؤں کی بھرمار اور دوبارہ اتی کرمن کے خطرات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ وفد نے واضح کیا کہ اگر پولیس انتظامیہ کا مکمل تعاون حاصل نہ ہوا تو یہ مہم وقتی ثابت ہوسکتی ہے۔ اعجاز بیگ نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ کارپوریشن نہ صرف اتی کرمن کے خاتمے کیلئے سنجیدہ ہے بلکہ اس بات کو بھی یقینی بنانا چاہتی ہے کہ دوبارہ ان مقامات پر ناجائز قبضے قائم نہ ہوں۔ اسی مقصد کے تحت کارپوریشن کی جانب سے تقریباً 50 گارڈ تعینات کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے، جو حساس اور اہم مقامات پر مسلسل نگرانی کریں گے۔ اس فیصلے کو آنے والے ایک دو دنوں میں عملی جامہ پہنا دیا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ شہر میں ٹریفک کے بگڑتے ہوئے نظام کی ایک بڑی وجہ غیر قانونی اور خستہ حال رکشاؤں کی بھرمار ہے۔ یہ رکشے نہ صرف سڑکوں پر بے ہنگم ٹریفک کا سبب بن رہے ہیں بلکہ فضائی آلودگی میں بھی خطرناک حد تک اضافہ کر رہے ہیں۔ بھنگار حالت میں چلنے والے یہ رکشے شہریوں کی جان کیلئے بھی خطرہ بنتے جارہے ہیں۔ اس لیے ان کے خلاف سخت کارروائی ناگزیر ہو چکی ہے۔ وفد نے پولیس انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ شہر کے اہم چوراہوں، بازاروں اور مصروف سڑکوں پر اضافی پولیس نفری تعینات کی جائے تاکہ ٹریفک کو قابو میں رکھا جاسکے اور اتی کرمن کے دوبارہ قیام کو روکا جاسکے۔ اس کے ساتھ ہی غیر قانونی رکشاؤں کے خلاف خصوصی مہم چلانے پر بھی زور دیا گیا۔ اعجاز بیگ نے اس بات پر اطمینان کا اظہار کیا کہ شہر کی عوام اس مہم کی بھرپور حمایت کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر عوام اسی طرح تعاون کرتے رہے تو مالیگاؤں کو ایک صاف، منظم اور ٹریفک سے پاک شہر بنایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ نہ صرف اس مہم کا حصہ بنیں بلکہ کسی بھی غیر قانونی سرگرمی کی اطلاع فوری طور پر انتظامیہ کو دیں۔ ذرائع کے مطابق آنے والے دنوں میں کارپوریشن اور پولیس کی مشترکہ کارروائیاں مزید تیز کی جائیں گی، جس میں نہ صرف اتی کرمن کے خاتمے پر زور ہوگا بلکہ ٹریفک نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے کیلئے بھی عملی اقدامات کیے جائیں گے۔ شہر میں سی سی ٹی وی نگرانی، ٹریفک سگنلز کی بہتری اور خصوصی اسکواڈ کی تشکیل جیسے اقدامات بھی زیر غور ہیں۔ واضح رہے کہ مالیگاؤں میں اتی کرمن اور ٹریفک کا مسئلہ کئی برسوں سے سنگین شکل اختیار کر چکا ہے، لیکن حالیہ کارروائیوں نے امید کی ایک نئی کرن پیدا کی ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ انتظامیہ اپنے ان دعووں کو کس حد تک عملی شکل دے پاتی ہے اور شہر کو واقعی ایک منظم اور محفوظ ماحول فراہم کر پاتی ہے یا نہیں۔

ممبئی: پولیس نے ۲۲/سال پرانے جعلی کاسٹ

سرٹیفکیٹ کیس میں سابق کونسلر کے خلاف مقدمہ درج کرلیا

ممبئی کے چیمبر پولیس اسٹیشن میں ایک سابق میونسپل کونسلر کے خلاف سنگین مجرمانہ مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق رمیش سریش کامبلے پر جعلی ذات کے سرٹیفکیٹ کا استعمال کرتے ہوئے الیکشن لڑنے اور حکومت اور عوام کو دھوکہ دینے کا الزام ہے۔ اطلاعات کے مطابق پولیس کو بریگیڈیئر مکیش کے قتل میں ملوث ملزمان کے مقام کی اطلاع ملی تھی۔ جوہری گاؤں کے قریب ان مشتبہ افراد کی موجودگی کی اطلاع ملنے پر پولیس پہلے ہی سے سخت چیکنگ آپریشن کر رہی تھی۔ اطلاع ملنے پر پولیس کی ٹیم فوری طور پر حرکت میں آئی اور ملزمان کو گھیرے میں لے لیا۔ جب پولیس نے ملزمان کا تعاقب کیا تو وہ گنیال گاؤں کے جنگل کی طرف بھاگ گئے۔ پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے ایک ملزم کو گرفتار کرلیا تاہم دوسرا جنگل میں فرار ہوگیا۔ پولیس ٹیم نے اپنا تعاقب جاری رکھا۔ خود کو گھیرے میں دیکھ کر ملزم نے پولیس پر فائرنگ کردی۔ اچانک فائرنگ سے ماحول کشیدہ ہوگیا۔ پولیس نے اپنے دفاع میں جوابی کارروائی کی۔ مقابلے کے دوران پولیس کی ایک گولی ملزم کی ٹانگ میں لگی جس سے وہ زخمی ہوگیا اور وہ گرگیا۔ اس کے بعد پولیس نے فوری طور پر اس پر قابو پالیا۔ زخمی مجرم کو فوری طور پر علاج کے لیے قریبی اسپتال بھیج دیا گیا۔ جائے وقوعہ کی تلاشی لینے پر پولیس نے مجرم سے ایک پستول بھی برآمد کیا جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ وہ کسی بڑے جرم کی منصوبہ بندی کررہا تھا یا پہلے ہی کسی سنگین جرم میں ملوث تھا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی اعلیٰ افسران موقع پر پہنچ گئے اور پورے معاملے کا جائزہ لیا۔ فیلڈ یونٹ کی ٹیم نے جائے وقوعہ کا باریک بینی سے معائنہ کیا۔ دریں اثناء پولیس گرفتار مجرموں سے پوچھ تاچھ کررہی ہے۔

۸۴/لاکھ سے زائد کا مسروقہ مال اصل مالکان کے سپرد

ڈی سی پی منیش کلوانیہ کی پہل پر چوری شدہ مسروقہ مال وسامان چار ماہ میں تقسیم کیا جاتا ہے

ممبئی: (اسٹاف رپورٹر) ممبئی پولس نے مختلف چوری کے معاملات میں ضبط مسروقہ ساز وسامان اور موبائل فون ان

کے اصل مالکان کے سپرد کئے ہیں زون ۸ کے زیر اثر پولس اسٹیشنوں نرمل نگر، بی کے سی، واکولہ، کھیرواڑی، ولے پارلے، سہار سے چوری شدہ ساز وسامان کی برآمدگی کے بعد آج پولس نے ۸۴ لاکھ سے زائد کے موبائل فون، چوری ہوئی موٹر سائیکل گاڑیاں ان کے اصل مالکان کے سپرد کیا ہے۔ ڈی سی پی زون ۸ منیش کلوانیہ نے کہا کہ پولس ایسے پروگرام منعقد کرتی رہتی ہے جس میں مسروقہ مال کی تقسیم کی جاتی ہے اور یہ سامان ان کے اصل مالکان کے سپرد کیا جاتا ہے انہوں نے بتایا کہ ہر چار ماہ میں اصل مالکان کو ان کا سامان لوٹایا جاتا ہے اس میں زیادہ تر چوری شدہ موبائل کو برآمد کیا گیا ہے چوری شدہ موبائل ملنے کے بعد شہریوں اور متاثرین کی خوشی دوبالا ہوگئی ہے کیونکہ وہ اپنے سامان سے متعلق آس اور امید چھوڑ چکے تھے چوری شدہ ۲۷۷ موبائل بھی آج واپس لوٹائے گئے ہیں۔ یہ موبائل ٹیکنیکل تفتیش کے بعد برآمد کئے گئے تھے اس کے ساتھ ہی گاڑیاں اور چوری شدہ سامان بھی واپس کروایا گیا۔

مالیگاؤں میں ووٹ میپنگ کے نام پر بڑا کھیل بے نقاب!

۳۱/مارچ کی ڈیڈلائن نکلی افواہ، ہزاروں بوگس ووٹ قانونی بنانے کی سازش

مالیگاؤں: (نامہ نگار) شہر کی سیاست اور انتظامیہ میں اس وقت ہلچل مچ گئی جب مجلس اتحادالمسلمین کے رکن اسمبلی مفتی اسمٰعیل قاسمی نے ایس ڈی ایم نتن سدگیر سے ایک اہم اور ہنگامی ملاقات کے بعد ایسے انکشافات کیے جنہوں نے ووٹ میپنگ کے پورے عمل پر سوالیہ نشان کھڑا کر دیا۔ کل ہونے والی اس ملاقات میں نہ صرف ووٹ میپنگ کے نام پر پھیلائی گئی افواہوں کی حقیقت سامنے آئی بلکہ مبینہ بوگس ووٹ گھوٹالے، بی ایل اوز کی مشتبہ سرگرمیوں اور عوام کو درپیش گیس بحران جیسے سنگین مسائل پر بھی تفصیلی گفتگو ہوئی۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے مفتی اسمٰعیل قاسمی نے دوٹوک انداز میں کہا کہ مالیگاؤں سینٹرل میں 31 مارچ کو ووٹ میپنگ یا اسپیشل انسینٹیو رویژن (SIR) کی آخری تاریخ قرار دینا سراسر جھوٹ، افواہ اور ایک منظم سازش تھی۔ انہوں نے بتایا کہ اس سلسلے میں جب انہوں نے خود ایس ڈی ایم نتن سدگیر سے ملاقات کی تو انہوں نے واضح کیا کہ حکومت کی جانب سے SIR کا کوئی باضابطہ اعلان یا سرکیولر جاری ہی نہیں ہوا ہے، بلکہ اس حوالے سے کلکٹر سے بھی تحریری وضاحت لی گئی ہے، جس کی کاپی انہیں فراہم کی گئی۔ مفتی قاسمی نے حیران کن انکشاف کرتے ہوئے کہا کہ اس جھوٹی ڈیڈلائن کی آڑ میں شہر میں بڑے پیمانے پر ایک "بوگس ووٹ نیٹ ورک" سرگرم تھا، جہاں کچھ عناصر نے باقاعدہ کیمپ اور دکانیں لگا کر بھیڑ اکٹھی کی اور ہزاروں فرضی ووٹوں کو قانونی شکل دینے کی کوشش کی۔ اطلاعات کے مطابق تقریباً 42 ہزار سے زائد مشتبہ ووٹوں کو اس عمل کے ذریعے درست ثابت کرنے کی کوشش ہوئی، جس میں 2002 کی ووٹر لسٹ کو بنیاد بنا کر جعلی رشتے اور ملتے جلتے ناموں کے ذریعے میپنگ کرائی جارہی تھی۔ انہوں نے کہا کہ یہ محض بے ضابطگی نہیں بلکہ ایک سوچی سمجھی سازش ہے جس کا مقصد انتخابی نظام کو متاثر کرنا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ متعدد شکایات میں یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ کچھ بی ایل اوز (بوتھ لیول آفیسرز) اس غیر قانونی عمل میں ملوث ہیں اور دباؤ یا مفادات کے تحت بوگس اندراجات کر رہے ہیں۔ اس پر ایس ڈی ایم نتن سدگیر نے سخت موقف اپناتے ہوئے کہا کہ اگر ایسے بی ایل اوز کے خلاف ٹھوس ثبوت فراہم کیے جائیں تو ان پر فوری ایف آئی آر درج کر کے سخت کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ عوام کسی بھی غیر قانونی سرگرمی کو نظرانداز نہ کریں بلکہ فوری اطلاع دیں۔ مفتی اسمٰعیل قاسمی نے اس موقع پر سیاسی حالات پر بھی کھل کر بات کی اور کہا کہ کچھ عناصر جان بوجھ کر SIT تحقیقات کا خوف پیدا کر کے ایک بار پھر مالیگاؤں کے عوام کو پھنسانے کی کوشش کررہے ہیں۔ انہوں نے یاد دلایا کہ ماضی میں بنگلہ دیشی وروہنگیا کے نام پر 1000 سے زائد بے گناہ مرد و خواتین پر مقدمات درج کیے گئے۔

مالیگاؤں میں بڑی کارروائی

آگرہ روڈ پر ۳۰۰/سے زائد ناجائز تجاوزات مسمار

مالیگاؤں: (نامہ نگار) شہر میں بڑھتی ہوئی ناجائز تجاوزات کے خلاف مالیگاؤں میونسپل کارپوریشن نے

آج ایک بڑی اور فیصلہ کن کارروائی کا آغاز کرتے ہوئے آگرہ روڈ پر سینکڑوں غیر قانونی ڈھانچوں کو منہدم کردیا۔ میئر نسرین شیخ خالد اور میونسپل کمشنر رویندر جادھو کی ہدایت پر شروع کی گئی اس مہم نے پہلے ہی دن سختی اور تیزی کا واضح پیغام دے دیا ہے، جس کے تحت شیوتیرتھ سے ممتا ڈیری جعفر نگر پاٹ کینل تک بڑے پیمانے پر صفائی مہم انجام دی گئی۔ ذرائع کے مطابق مہم کے پہلے ہی دن وارڈ نمبر 02 اور 03 کے علاقوں میں شیوتیرتھ سے دریگاؤں تک تقریباً 300 سے 400 کچی و پکی تجاوزات کو زمین بوس کر دیا گیا۔ اس دوران 03 ٹاٹا 407 گاڑیوں میں ضبط شدہ سامان بھر کر منتقل کیا گیا، جس سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ کارروائی کس قدر وسیع اور منظم تھی۔ کارپوریشن کے عملے نے بلڈوزر اور دیگر مشینری کی مدد سے غیر قانونی تعمیرات کو ایک ایک کر کے ہٹایا، جبکہ کئی مقامات پر دکانداروں اور مکینوں میں ہلچل بھی دیکھی گئی۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر سنیتا کماوت، اسسٹنٹ کمشنر دھونڈ گے، انکروچمنٹ سپرنٹنڈنٹ بھرت ساوکر، وارڈ آفیسر شام برکول، محمد عرفان، سنتوش گائیکواڑ، اسسٹنٹ سٹی پلانر گنیش مالی، وارڈ انجینئرز اور دیگر متعلقہ محکموں کے افسران اپنی ٹیموں کے ساتھ موجود رہے۔ محکمہ بجلی کے سپرنٹنڈنٹ سنتوش اہیرے اور ان کی ٹیم نے بھی بھرپور تعاون کیا، تاکہ کسی بھی قسم کی تکنیکی رکاوٹ فوری طور پر دور کی جاسکے۔ کارروائی کے دوران قانون وامان برقرار رکھنے کیلئے ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولس تیگبیر سنگھ کی قیادت میں بھاری پولس بندوبست تعینات کیا گیا تھا، جس کے باعث پوری مہم بغیر کسی بڑے تنازع کے مکمل ہوئی۔ تاہم کئی مقامات پر لوگوں میں بے چینی اور اضطراب ضرور دیکھا گیا، کیونکہ برسوں سے قائم دکانیں اور ڈھانچے لمحوں میں ملبے کا ڈھیر بنتے گئے۔ میئر نسرین شیخ خالد، اسٹینڈنگ کمیٹی کے چیئرمین اعجاز بیگ اور کمشنر رویندر جادھو نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ از خود اپنے ناجائز تجاوزات ہٹالیں، بصورت دیگر نہ صرف سخت کارروائی کی جائے گی بلکہ جرمانے بھی عائد کیے جائیں گے۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہ مہم کسی ایک علاقے تک محدود نہیں رہے گی بلکہ 25 اپریل تک شہر کی تمام اہم شاہراہوں کو تجاوزات سے پاک کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ شہری حلقوں میں اس کارروائی پر ملا جلا ردعمل سامنے آرہا ہے۔ جہاں ایک طرف ٹریفک کی روانی بہتر بنانے اور شہری خوبصورتی بحال کرنے کیلئے اس قدم کو سراہا جارہا ہے، وہیں متاثرہ افراد اپنی روزی روٹی کے مسائل کو لے کر فکرمند بھی دکھائی دے رہے ہیں۔ کچھ مقامی افراد کا کہنا ہے کہ اگر متبادل انتظامات فراہم کیے جائیں تو یہ مہم مزید مؤثر اور عوام دوست ثابت ہوسکتی ہے۔ واضح رہے کہ مالیگاؤں میں عرصہ دراز سے ناجائز تجاوزات ایک سنگین مسئلہ بن چکا تھا، جس کی وجہ سے نہ صرف ٹریفک جام معمول بن گیا تھا بلکہ ایمرجنسی خدمات کو بھی شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔ اب انتظامیہ کے اس سخت اقدام سے یہ امید کی جارہی ہے کہ شہر کی سڑکیں کشادہ ہوں گی اور شہریوں کو راحت ملے گی۔ انتظامیہ نے دوٹوک الفاظ میں اعلان کیا ہے کہ آئندہ دنوں میں کارروائی مزید تیز کی جائے گی اور کسی بھی دباؤ یا سفارش کو خاطر میں نہیں لایا جائے گا۔ ایسے میں شہریوں کیلئے یہی بہتر ہے کہ وہ خود ہی قانون کی پاسداری کرتے ہوئے اپنے تجاوزات ہٹالیں، ورنہ نقصان کے ساتھ قانونی کارروائی کا سامنا بھی کرنا پڑسکتا ہے۔

اشتہارات کیلئے اسپیشل آفر

روزنامہ ممبئی رابطہ میں بہترین اور مزین اشتہارات دینے کیلئے ہم سے رابطہ کریں

22-49730011 / 22-49731366
mumbairaabta@gmail.com
7506100010

ممبئی میں پانی کی فراہمی کو برقرار رکھنے کے لیے میئر کی ہدایات

پانی کے انتظام، متبادل ذرائع اور حل پر توجہ

ممبئی: (اسٹاف رپورٹر) ممبئی شہر موسم گرما کی شدت، آبی وسائل پر بڑھتے ہوئے دباؤ اور پانی کی فراہمی سے متعلق شہریوں کی جانب سے موصول ہونے والی شکایات کا نوٹس لیتے ہوئے ممبئی کی میئر ریتو تاوڑے نے میونسپل کارپوریشن واٹر ڈپارٹمنٹ کے سینئر افسران کے ساتھ تفصیلی بات چیت کی ہے۔ میئر نے اس وقت دستیاب پانی کے وسائل کا صحیح طریقے سے انتظام کرتے ہوئے اہلیان ممبئی کو بلاتعطل اور ہموار پانی کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے مزید موثر اقدامات کو نافذ کرنے کی ہدایت دی ہے۔ میئر ریتو تاوڑے نے ذکر کیا کہ ممبئی میں بڑھتی ہوئی آبادی کی وجہ سے پانی کی مانگ مسلسل بڑھ رہی ہے۔ موسمیاتی تبدیلی کے پس منظر میں بارش کی غیر یقینی صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے پانی کی فراہمی کو زیادہ پائیدار اور کثیر جہتی طریقے سے منظم کرنا ناگزیر ہوگیا ہے۔ علاوہ ازیں موجودہ صورتحال میں موسم گرما کی شدت میں بھی اضافہ ہونا شروع ہوگیا ہے۔ اس سلسلے میں میئر نے پانی کے روایتی ذرائع کو زندہ کرنے، پانی کے متبادل ذرائع کی تلاش اور شہریوں کی فعال شرکت کے ذریعے پانی کے تحفظ اور تحفظ کے لیے وسیع پیمانے پر کوششیں کرنے پر توجہ دینے کی ضرورت کا اظہار کیا ہے۔ اس پس منظر میں، میئر ریتو تاوڑے نے ممبئی کے تمام سرکاری اور نجی کنویں

اور بورولس کے بارے میں فوری طور پر تازہ ترین معلومات جمع کرنے اوران کے کام کی حالت کی جانچ کرنے کی ہدایت دی ہے۔ 2009 میں کم بارش کی وجہ سے پانی کی قلت کے دوران میونسپل کارپوریشن نے عوامی استعمال کے لیے کنویں کی مرمت کر کے شہریوں کو پانی مہیا کرایا تھا۔ اس بنیاد پر فی الحال تمام کنوؤں کی کارکردگی کو چیک کیا جائے اور ان کنوؤں کو ترجیحی بنیادوں پر فوری طور پر فعال کرنے کے لیے ضروری اقدامات کیے جائیں۔ میئر تاوڑے نے یہ بھی ہدایت دی ہے کہ ان کنوؤں سے پینے کے صاف پانی کا کس حد تک استعمال کیا جاسکتا ہے، اس کا ٹیسٹوں کی بنیاد پر مطالعہ کیا جائے اور اس کے استعمال کو باغبانی یا صفائی تک محدود رکھنے کے بجائے اس کے مطابق منصوبہ بندی کی جائے۔ دریں اثنا، ممبئی میں پانی کی بڑھتی ہوئی مانگ کو دیکھتے ہوئے، نجی ہاؤسنگ سوسائٹیوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ اس عمل میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور انتظامیہ کے ساتھ تعاون کریں۔ ہاؤسنگ سوسائٹیز کو چاہیے کہ وہ اپنے علاقے میں کنویں اور کنویں کے پائپوں کی باقاعدگی سے دیکھ بھال، مرمت اور صفائی کریں اور پانی صاف کرنے کے لیے ضروری نظام نصب کریں۔ نیز، یہ یقینی بنانا ضروری ہے کہ زمینی پانی کو قواعد کے مطابق اور پائیدار حدود میں نکالا جائے۔ مستقبل میں پانی کی قلت سے بچنے کے لیے رین واٹر ہارویسٹنگ ایک بہت اہم اقدام ہے، اور تمام ہاؤسنگ سوسائٹیوں کو اپنے علاقے میں ایسا نظام نافذ کرنا چاہیے۔ اس سے زیر زمین پانی کی سطح کو برقرار رکھنے میں مدد ملے گی اور یہ اقدام طویل مدتی پانی کی حفاظت کے لیے کارگر ثابت ہوگا، میئر تاوڑے نے اپیل کی ہے گھاٹ کوپر میں جہاں میں رہائش پذیر ہوں، وہاں بارش کے پانی کو ری چارج کرنے کا ایک نظام، کنویں کے پانی کو صاف کرنے اور اسے تمام فلیٹوں میں سپلائی کرنے کا ایک نظام، یہ سب پہلے ہی نافذ ہو چکے ہیں۔ دوسروں کو بھی اس کی پیروی کرنی چاہیے۔ پانی کی فراہمی کو یقینی بنانے کی کوششیں جامع ہونی چاہئیں۔ اس کے لیے انتظامیہ کے ساتھ شہریوں، ہاؤسنگ سوسائٹیوں اور صنعتی شعبے کی مربوط شرکت ضروری ہے۔

ایران کو پتھر کے زمانے میں پہنچا دینے کی دھمکی کے بعد میمز کا سیلاب

امریکہ، اس کے صدر اور اسرائیلی حکومت پر شدید طنز، سوشل میڈیا پر ایرانی صارفین اور حامیوں نے طنز و مزاح اور تخلیقی انداز سے بیانیہ بدل دیا ہے

امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے حالیہ بیان، جس میں انہوں نے ایران کو ''پتھر کے زمانے'' میں واپس بھیجنے کی دھمکی دی ہے، کے فوراً بعد ایران نے روایتی سفارتی یا عسکری ردعمل کے بجائے ایک غیر معمولی اور جدید حکمت عملی اختیار کی۔ ایران نے سوشل میڈیا کو میدانِ جنگ بنایا اور مصنوعی ذہانت کے ذریعے تیار کردہ ویڈیوز اور میمز کی بارش کر دی، جن کا ہدف براہِ راست امریکہ اور اسرائیل تھے۔ یہ ڈجیٹل مہم نہ صرف رفتار میں تیز تھی بلکہ مواد کے لحاظ سے بھی انتہائی تخلیقی، اثر انگیز اور پُرمزاح ثابت ہوئی۔ چند ہی گھنٹوں میں درجنوں اے آئی ویڈیوز اور سیکڑوں میمز وائرل ہو گئے، جنہوں نے عالمی سطح پر ایک نئی بحث کو جنم دیا کہ کیا اب جنگیں صرف ہتھیاروں سے نہیں بلکہ بیانیے اور ڈجیٹل اثر و رسوخ سے بھی لڑی جائیں گی۔ سوشل میڈیا صارفین نے طنز اور مزاح کے ذریعے سخت سیاسی پیغام پہنچایا۔ ایک وائرل ویڈیو میں دکھایا گیا کہ اگر ایران واقعی ''پتھر کے زمانے'' میں چلا جائے تو امریکہ خود جدید ٹیکنالوجی سے محروم ہو کر مشکلات کا شکار ہو جائے گا۔ ایک اور میم میں ٹرمپ کو قدیم دور کے لباس میں دکھایا گیا، جس کے ساتھ کیپشن تھا: ''اصل پتھر کا زمانہ تو یہاں ہے۔'' پیش ہیں ''پتھر کے زمانے'' کے جواب میں ایران کے چند میمز اور اے آئی ویڈیوز نیز صارفین کے دلچسپ تبصرے۔ (۱) ٹرمپ بطور غاروں میں رہنے والے انسان، فارسی بادشاہ کے سامنے: ایک اے آئی تصویر میں ڈونالڈ ٹرمپ کو غار میں رہنے والے ایک خوفزدہ انسان کے طور پر دکھایا گیا، جبکہ ایک قدیم فارسی بادشاہ ان کے سامنے کھڑا ہے۔ کیپشن: ''جب تم غاروں میں تھے، ہم سلطنتیں بنا رہے تھے۔'' (۲) ''آپ اسٹون ایج میں پہنچ چکے ہیں'': ایک کلپ میں امریکی شہروں کو تباہ شدہ اور تاریکی میں دکھایا گیا ہے جس پر لکھا ہے ''آپ اسٹون ایج میں پہلے ہی پہنچ چکے ہیں۔'' (۳) نیتن یاہو اور ٹرمپ ''لیگو'' کارٹون میں تباہ ہوتے ہوئے: لیگو اسٹائل اے آئی ویڈیو میں نیتن یاہو اور ٹرمپ کو کارٹون کرداروں کے طور پر دکھایا گیا جو اپنی ہی پالیسیوں میں پھنسے ہوئے ہیں۔ (۴) امریکی فوج بطور پتھر پھینکنے والے: میم میں جدید امریکی فوج کو پتھر اور لکڑی کے ہتھیاروں کے ساتھ دکھایا گیا، کیپشن: ''سپر پاور ۲۰۲۶ء''۔ (۵) اسرائیل بطور تنہا جزیرہ: ایک اے آئی ویڈیو میں اسرائیل کو ایک چھوٹے جزیرے کے طور پر دکھایا گیا جو چاروں طرف اندھیرے سمندر میں ڈوبا ہوا ہے۔ (۶) ٹرمپ کا ڈیپ فیک، خود پر ہنستا ہوا: ایک ویڈیو میں ٹرمپ خود کہتے ہوئے ہنستے ہیں کہ ''شاید میں ہی پتھر کا زمانہ ہوں۔'' اسے صارفین نے طنزیہ طور پر وائرل کیا ہے۔ جنگ کے دوران ایک امریکی لڑاکا طیارہ ایران میں تباہ ہونے کی وہائٹ ہاؤس نے تصدیق کی۔ ٹرمپ نے کہا کہ امریکہ آبنائے ہرمز کھول سکتا ہے اور ایرانی تیل پر کنٹرول حاصل کر کے معاشی فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ اسرائیل نے سیکوریٹی کابینہ کا اہم اجلاس ملتوی کر دیا۔ جرمنی نے چین سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ ایران پر دباؤ ڈالے تاکہ جنگ ختم کرنے کیلئے مذاکرات ممکن ہو سکیں۔ امریکہ نے تصدیق کی ہے کہ ایران میں ایک امریکی لڑاکا طیارہ تباہ ہونے کے واقعے پر صدر ٹرمپ کو بریفنگ دی گئی ہے۔ وائٹ ہاؤس کی ترجمان کیرولین لیویٹ نے کہا کہ ''صدر ٹرمپ کو اس واقعے پر بریف کیا گیا ہے۔'' رپورٹس کے مطابق ایرانی سرکاری میڈیا نے حادثے کے مقام سے تصاویر اور ویڈیوز جاری کیں جن میں طیارے کے ملبے اور اجیکشن سیٹ کے حصے دکھائے گئے۔ ابتدائی جائزے کے مطابق طیارہ ایف ۱۵/ ہونے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ امریکی حکام نے فوری طور پر واقعے کی مکمل تفصیلات جاری نہیں کیں جبکہ پینٹاگون کی جانب سے باضابطہ ردعمل سامنے نہیں آیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق طیارے کے عملے کی تلاش کیلئے سرچ اینڈ ریسکیو آپریشن شروع کر دیا گیا ہے اور فوجی وسائل تعینات کیے گئے ہیں۔

عرب لیگ کا فلسطینی قیدیوں کو

سزائے موت کے اسرائیلی قانون کی تحقیق کا مطالبہ

عرب لیگ نے فلسطینی قیدیوں کیلئے سزائے موت کے اسرائیلی قانون کی بین الاقوامی تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے، اس کے علاوہ اسے جنگی جرم قرار دیتے ہوئے، اس قانون کو اپنانے والے اسرائیلی اہلکاروں کے خلاف مقدمہ چلانے کا بھی مطالبہ کیا ہے۔ عرب لیگ نے جمعرات کو بین الاقوامی فوجداری عدالت (آئی سی سی) سے مطالبہ کیا کہ وہ فلسطینی قیدیوں کے لیے سزائے موت کی اجازت دینے والے اسرائیلی قانون کی منظوری پر فوری مجرمانہ تحقیقات شروع کرے۔ یہ مطالبہ قاہرہ میں واقع عرب لیگ کے اس قانون پر ہنگامی اجلاس کے اختتام پر جاری کردہ ایک قرارداد میں سامنے آیا، جو اس ہفتے کے شروع میں اسرائیلی کنیسیٹ (کنسٹ) نے منظور کیا تھا۔ قرارداد کے مطابق، لیگ نے آئی سی سی سے مطالبہ کیا کہ وہ اسے فلسطینی عوام کے خلاف ''جنگی جرم'' اور ''ظلم و استعمار (اپارتھائیڈ)'' کے نظام کا حصہ قرار دیتے ہوئے اس قانون کو اپنانے کے ذمہ دار اسرائیلی اہلکاروں کے خلاف مقدمہ چلائے۔ مزید برآں عرب لیگ نے بین الاقوامی اور انسانی حقوق کی تنظیموں سے بھی مطالبہ کیا کہ وہ عالمی دائرہ اختیار کے قوانین کے تحت قومی عدالتوں میں اسرائیلی اہلکاروں کے خلاف کارروائی کریں۔ ساتھ ہی اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل کی موجودہ بین الاقوامی حقیقت معلوم کرنے والی کمیٹی سے مطالبہ کیا کہ وہ اسرائیلی حکام کی طرف سے فلسطینی قیدیوں پر عائد تشدد، بھوک اور غیر انسانی حالات کی تحقیقات کرے اور اسرائیلی جیلوں تک رسائی حاصل کرے۔ لیگ نے مزید بین الاقوامی کمیٹی آف ریڈ کراس سے مطالبہ کیا کہ وہ اپنی کوششیں تیز کرے تاکہ تمام حراستی مراکز اور جیلوں تک فوری اور بلا روک ٹوک رسائی کو یقینی بنایا جا سکے۔ تاہم مشترکہ عرب۔ اسلامی سربراہی اجلاس کے تحت قائم کردہ قانونی نگراں اکائی کو فعال کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا تاکہ قانون کے نفاذ کو دستاویزی شکل دی جا سکے اور بین الاقوامی عدالتوں کے لیے مقدمات تیار کیے جا سکیں، جبکہ فلسطینی اور بین الاقوامی حقوق گروپوں سے مطالبہ کیا کہ وہ قیدیوں کے حالات پر وقتاً فوقتاً دستاویزی رپورٹیں پیش کریں۔ لیگ نے عرب پارلیمنٹ، عرب بین پارلیمانی یونین اور عرب قومی پارلیمانوں سے مطالبہ کیا کہ وہ انٹر۔ پارلیمانی یونین اور دیگر پارلیمانی اداروں میں اسرائیلی کنیسیٹ کی رکنیت معطل کرنے اور اس کے ارکان کے خلاف تعزیری اقدامات عائد کرنے کے لیے کام کریں۔ واضح رہے کہ اسرائیلی کنیسیٹ نے پیر کو متنازع قانون کو منظوری دی۔ یہ قانون عدالتوں کو ان فلسطینیوں کے لیے بغیر کسی استغاثہ کی درخواست اور بغیر متفقہ عدالتی فیصلے کے سزائے موت دینے کی اجازت دیتا ہے جو اسرائیلیوں کو قتل کرنے کے مرتکب پائے جائیں۔ بعدازاں یہ قانون فوجی عدالتوں پر بھی نافذ ہوتا ہے جو مقبوضہ مغربی کنارے میں فلسطینیوں سے متعلق مقدمات کی سماعت کرتی ہیں۔

جنگ ختم کروائیں: جرمنی کا چین سے ایران پر دباؤ ڈالنے کا مطالبہ

جنگ کے دوران ایک امریکی لڑاکا طیارہ ایران میں تباہ ہونے کی وہائٹ ہاؤس نے تصدیق کی۔ ٹرمپ نے کہا کہ امریکہ آبنائے ہرمز کھول سکتا ہے

جنگ کے دوران ایک امریکی لڑاکا طیارہ ایران میں تباہ ہونے کی وہائٹ ہاؤس نے تصدیق کی۔ ٹرمپ نے کہا کہ امریکہ آبنائے ہرمز کھول سکتا ہے اور ایرانی تیل پر کنٹرول حاصل کر کے معاشی فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ اسرائیل نے سیکوریٹی کابینہ کا اہم اجلاس ملتوی کر دیا۔ جرمنی نے چین سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ ایران پر دباؤ ڈالے تاکہ جنگ ختم کرنے کیلئے مذاکرات ممکن ہو سکیں۔ امریکہ نے تصدیق کی ہے کہ ایران میں ایک امریکی لڑاکا طیارہ تباہ ہونے کے واقعے پر صدر ٹرمپ کو بریفنگ دی گئی ہے۔ وائٹ ہاؤس کی ترجمان کیرولین لیویٹ نے کہا کہ ''صدر ٹرمپ کو اس واقعے پر بریف کیا گیا ہے۔'' رپورٹس کے مطابق ایرانی سرکاری میڈیا نے حادثے کے مقام سے تصاویر اور ویڈیوز جاری کیں جن میں طیارے کے ملبے اور اجیکشن سیٹ کے حصے دکھائے گئے۔ ابتدائی جائزے کے مطابق طیارہ ایف ۱۵/ ہونے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ امریکی حکام نے فوری طور پر واقعے کی مکمل تفصیلات جاری نہیں کیں جبکہ پینٹاگون کی جانب سے باضابطہ ردعمل سامنے نہیں آیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق طیارے کے عملے کی تلاش کیلئے سرچ اینڈ ریسکیو آپریشن شروع کر دیا گیا ہے اور فوجی وسائل تعینات کیے گئے ہیں۔ امریکی کانگریس کے رکن حکیم جیفریز نے کہا کہ ''ہم عملے کی سلامتی کیلئے دعا گو ہیں۔'' دیگر رپورٹس کے مطابق یہ واقعہ جاری جنگ کے دوران امریکی فضائی نقصان کا ایک اہم واقعہ ہے جبکہ بعض ذرائع نے کہا کہ یہ جنگ کے آغاز کے بعد پہلا ایسا واقعہ ہے جب امریکی طیارہ ایرانی حدود میں تباہ ہوا۔ امریکی صدر ٹرمپ نے کہا ہے کہ امریکہ آبنائے ہرمز کو کھولنے کی صلاحیت رکھتا ہے اور اس کے بعد ایرانی تیل سے مالی فائدہ حاصل کیا جا سکتا ہے۔ ٹرمپ نے کہا کہ ''ہم ہرمز کھول سکتے ہیں، تیل لے سکتے ہیں اور بڑی کمائی کر سکتے ہیں۔'' رپورٹس کے مطابق یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب آبنائے ہرمز عالمی توانائی سپلائی کیلئے ایک اہم اور حساس راستہ بنا ہوا ہے۔ ذرائع کے مطابق ٹرمپ نے اس بات پر زور دیا کہ امریکہ کے پاس اسٹریٹیجک صلاحیت موجود ہے کہ وہ اس راستے کو کنٹرول کر سکے اور توانائی وسائل سے فائدہ اٹھا سکے۔ یہ بیان عالمی سطح پر توجہ کا مرکز بن گیا ہے کیونکہ ہرمز عالمی تیل کی ترسیل کا اہم راستہ ہے اور اس پر کسی بھی قسم کا کنٹرول عالمی معیشت پر براہ راست اثر ڈال سکتا ہے۔ رپورٹس میں کہا گیا ہے کہ اس بیان کے بعد خطے میں کشیدگی کے مزید بڑھنے کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے جبکہ مختلف ممالک اس صورتحال کا بغور جائزہ لے رہے ہیں۔ اسرائیل نے سیکوریٹی کابینہ کا اہم اجلاس ملتوی کر کے ہفتہ تک مؤخر کر دیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق یہ اجلاس ایران جنگ اور خطے کی سیکوریٹی صورتحال کا جائزہ لینے کیلئے طلب کیا گیا تھا۔ اسرائیلی حکام کے مطابق اجلاس کو مؤخر کرنے کا فیصلہ داخلی مشاورت اور دیگر عوامل کے باعث کیا گیا۔ ذرائع کے مطابق ''کابینہ اجلاس کو ہفتہ تک ملتوی کر دیا گیا ہے۔'' رپورٹس میں کہا گیا ہے کہ اس اجلاس میں ایران کے خلاف جاری کارروائیوں، دفاعی حکمت عملی اور ممکنہ اگلے اقدامات پر غور کیا جانا تھا۔

بلوچستان میں مزید ۲/ افراد جبری لاپتہ، ۱/ بازیاب

کوئٹہ: بلوچستان میں جبری گمشدگیوں کے واقعات کا سلسلہ بدستور جاری ہے، جہاں مزید دو نوجوانوں کے لاپتہ ہونے کے کیسز سامنے آئے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق ضلع کیچ کے علاقے بلیدہ مہناز سے تعلق رکھنے والے 17 سالہ طالب علم شہیک بلوچ ولد رحیم بخش کو 31 مارچ کو تربت شہر سے ریاستی حمایت یافتہ مقامی ملیشیا، جسے عرفِ عام میں ''ڈیتھ اسکواڈ'' کہا جاتا ہے، کے افراد نے حراست میں لیا۔ واقعے کے بعد سے ان کا کوئی سراغ نہیں مل سکا۔ اسی طرح 21 سالہ نور خان ولد نذر محمد، جو تحصیل پسنی کے علاقے سردشت کلانچ کے رہائشی اور ایک طالب علم ہیں، کو 28 مارچ کو ملٹری انٹیلی جنس (MI) کے اہلکاروں نے پسنی شہر کے وین اسٹاپ سے دن دہاڑے حراست میں لیا۔ عینی شاہدین کے مطابق انہیں زبردستی گاڑی میں ڈال کر نامعلوم مقام پر منتقل کر دیا گیا۔ بلوچ یکجہتی کمیٹی نے دونوں نوجوانوں کی جبری گمشدگی کی تصدیق کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان میں جبری گمشدگیوں کا سلسلہ تشویشناک حد تک جاری ہے اور عالمی اداروں کو فوری طور پر اس صورتحال کا نوٹس لینا چاہیے۔ دوسری جانب جامعہ بلوچستان کے شعبہ بلوچی کے پانچویں سمسٹر کے طالب علم ممتاز بلوچ ولد دلبود، جو چند روز قبل جبری طور پر لاپتہ ہو گئے تھے، بازیاب ہو کر اپنے گھر پہنچ گئے ہیں۔ ذرائع کے مطابق انہیں عید کی تیسری رات تربت کے علاقے کولوائی بازار، آپسر سے حراست میں لیا گیا تھا، جس کے بعد کئی روز تک ان کے بارے میں کوئی معلومات دستیاب نہیں تھیں۔ اہلِ خانہ کے مطابق ممتاز بلوچ کی واپسی پر خوشی کا اظہار کیا گیا ہے، تاہم دیگر لاپتہ افراد کے اہلِ خانہ بدستور اپنے پیاروں کی بازیابی کے منتظر ہیں۔

مشرقِ وسطیٰ تنازع کے باعث پاکستان میں پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں ۵۰/ فیصد سے زائد اضافہ

اسلام آباد: پاکستان نے مشرقِ وسطیٰ میں جاری جنگ کے باعث عالمی تیل کی قیمتوں میں اضافے کے بعد پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں 50 فیصد سے زائد اضافہ کر دیا ہے، جس سے ملک میں مہنگائی کے مزید بڑھنے کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔ رپورٹس کے مطابق، ڈیزل کی قیمت میں تقریباً 54.9 فیصد اضافہ کرتے ہوئے اسے 520.35 روپے فی لیٹر تک پہنچا دیا گیا، جبکہ پیٹرول کی قیمت 42.7 فیصد اضافے کے بعد 458.40 روپے فی لیٹر ہو گئی ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ یہ اضافہ عالمی منڈی میں تیل کی قیمتوں میں شدید اتار چڑھاؤ کے باعث ناگزیر تھا، جو امریکہ اور ایران کے درمیان جاری جنگ کے بعد مزید بڑھ گیا ہے۔ یہ ایک ماہ کے اندر دوسرا بڑا اضافہ ہے، اس سے قبل بھی حکومت تقریباً 20 فیصد قیمتیں بڑھا چکی تھی۔ وزیر خزانہ محمد اورنگزیب کے مطابق، حکومت نے حالیہ ہفتوں میں عوام کو ریلیف دینے کے لیے تقریباً 129 ارب روپے کی سبسڈیز فراہم کیں، تاہم محدود وسائل کے باعث اب وسیع پیمانے پر سبسڈی جاری رکھنا ممکن نہیں رہا۔ ماہرین کے مطابق، پاکستان چونکہ اپنی توانائی کی ضروریات کے لیے بڑی حد تک درآمدی تیل پر انحصار کرتا ہے، اس لیے عالمی بحران کا براہ راست اثر ملکی معیشت اور عوام پر پڑ رہا ہے، جس سے مہنگائی اور معاشی دباؤ مزید بڑھنے کا امکان ہے۔ یہ پیش رفت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب مشرقِ وسطیٰ میں بڑھتی ہوئی کشیدگی نے عالمی توانائی منڈیوں کو شدید متاثر کیا ہے اور کئی ممالک کو ایندھن کی قیمتوں میں اضافہ کرنے پر مجبور کر دیا ہے۔

لکی مروت میں موٹر سائیکل میں نصب آئی ای ڈی دھماکہ، پولیس اہلکاروں سمیت 9 افراد زخمی

اسلام آباد: پاکستان کے صوبہ خیبر پختونخوا کے ضلع لکی مروت میں ایک موٹر سائیکل میں نصب دیسی ساختہ بم (آئی ای ڈی) کے دھماکے میں پولیس اہلکاروں سمیت کم از کم 9 افراد زخمی ہو گئے۔ رپورٹس کے مطابق، دھماکہ اس وقت ہوا جب پولیس کی ایک گاڑی کو نشانہ بنایا گیا۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق، حملہ آوروں نے موٹر سائیکل میں آئی ای ڈی نصب کر کے اسے سڑک کنارے کھڑا کیا تھا، جو پولیس کی گاڑی کے قریب پہنچنے پر دھماکے سے پھٹ گیا۔ حکام کا کہنا ہے کہ زخمیوں کو فوری طور پر قریبی اسپتال منتقل کر دیا گیا ہے، جہاں بعض کی حالت تشویشناک بتائی جا رہی ہے۔ سیکیورٹی فورسز نے واقعے کے بعد علاقے کو گھیرے میں لے کر سرچ آپریشن شروع کر دیا ہے تاکہ حملہ آوروں کا سراغ لگایا جا سکے۔ ماہرین کے مطابق، لکی مروت اور خیبر پختونخوا کے دیگر اضلاع میں حالیہ عرصے میں سیکیورٹی فورسز کو نشانہ بنانے کے واقعات میں اضافہ دیکھا گیا ہے، جو خطے میں بڑھتی ہوئی سیکیورٹی چیلنجز کی نشاندہی کرتا ہے۔ حکام کی جانب سے واقعے کی تحقیقات جاری ہیں جبکہ سیکیورٹی مزید سخت کر دی گئی ہے تاکہ آئندہ ایسے حملوں کو روکا جا سکے۔

امریکی سینیٹر کا چینی گاڑیوں اور پرزہ جات پر مکمل پابندی کا بل پیش کرنے کا اعلان

واشنگٹن: امریکی سینیٹر برنی مورینو نے اعلان کیا ہے کہ وہ جلد ایک نیا بل پیش کریں گے جس کے تحت چینی گاڑیوں اور آٹو پارٹس کو مکمل طور پر امریکی مارکیٹ سے باہر رکھنے کی کوشش کی جائے گی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق، یہ مجوزہ قانون پہلے سے موجود پابندیوں کو مزید سخت بنانے کے لیے تیار کیا جا رہا ہے۔ امریکی حکومت نے 2025 میں قومی سلامتی کے خدشات کے پیش نظر چینی مسافر گاڑیوں کی فروخت پر پابندی عائد کر دی تھی، کیونکہ خدشہ ظاہر کیا گیا تھا کہ یہ گاڑیاں صارفین کا حساس ڈیٹا اکٹھا کر سکتی ہیں۔ سینیٹر مورینو کا کہنا ہے کہ نیا بل صرف گاڑیوں کی درآمد تک محدود نہیں ہوگا بلکہ اس میں چینی آٹو انڈسٹری سے وابستہ ہارڈویئر، سافٹ ویئر اور شراکت داریوں پر بھی مکمل پابندی شامل ہوگی۔ ان کے مطابق، اس اقدام کا مقصد امریکی مارکیٹ کو مکمل طور پر چینی آٹو مصنوعات سے پاک کرنا ہے۔ انہوں نے دیگر ممالک، خاص طور پر یورپ، کینیڈا، میکسیکو اور لاطینی امریکہ سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ اسی طرح کے اقدامات اختیار کریں تاکہ عالمی سطح پر چینی آٹو صنعت کے اثر کو محدود کیا جا سکے۔ اس تجویز کو امریکی آٹو انڈسٹری کے کئی حلقوں کی حمایت حاصل ہے، تاہم چین نے اس پر سخت ردعمل دیتے ہوئے اسے تجارتی تحفظ پسندی اور منصفانہ مسابقت کے اصولوں کے خلاف قرار دیا ہے۔ یہ پیش رفت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب امریکہ اور چین کے درمیان اقتصادی اور تجارتی تعلقات پہلے ہی تناؤ کا شکار ہیں، اور ماہرین کے مطابق اس اقدام سے عالمی آٹو صنعت پر بھی اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔

اقوام متحدہ کے نمائندے کا پاکستان میں بلوچ خواتین کارکنوں کے خلاف مبینہ کریک ڈاؤن پر اظہارِ تشویش

جنیوا: اقوام متحدہ کے ایک خصوصی نمائندے (ریپورٹر) نے پاکستان میں بلوچ خواتین انسانی حقوق کارکنوں کے خلاف مبینہ کریک ڈاؤن پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اسے شہری آزادیوں کے لیے خطرہ قرار دیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق، اقوام متحدہ کے ماہر نے بلوچ یکجہتی کمیٹی (BYC) سے وابستہ خواتین کارکنوں کے خلاف کارروائیوں، گرفتاریوں اور مبینہ ہراسانی کے واقعات پر سوال اٹھائے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ اقدامات ایک پرامن تحریک کو دبانے اور اس کی ساکھ کو نقصان پہنچانے کی کوشش معلوم ہوتے ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ بعض الزامات اور بیانیے ایسے لگتے ہیں جو تنظیم کی قیادت کی مبینہ غیر قانونی حراست کو جواز فراہم کرنے کے لیے استعمال کیے جا رہے ہیں، جبکہ ان کارکنوں کو کسی تشدد یا غیر قانونی سرگرمی سے جوڑنے کے شواہد سامنے نہیں آئے۔ اقوام متحدہ کے نمائندے نے اس بات پر بھی زور دیا کہ خاص طور پر خواتین کارکنوں کے خلاف کارروائیاں اس بات کی عکاسی کرتی ہیں کہ پرامن انسانی حقوق کی آوازوں کو دبانے کی کوشش کی جا رہی ہے، جس پر عالمی برادری کو توجہ دینی چاہیے۔ دوسری جانب انسانی حقوق کی مختلف تنظیموں نے بھی مطالبہ کیا ہے کہ بلوچ کارکنوں کے خلاف درج مقدمات واپس لیے جائیں اور انہیں منصفانہ اور آزادانہ قانونی عمل فراہم کیا جائے۔ یاد رہے کہ اقوام متحدہ کے ماہرین اس سے قبل بھی بلوچستان میں انسانی حقوق کارکنوں کی گرفتاریوں، جبری گمشدگیوں اور پرامن احتجاج کے خلاف کارروائیوں پر تشویش کا اظہار کر چکے ہیں اور فوری رہائی کا مطالبہ کرتے رہے ہیں۔ ماہرین کے مطابق، یہ معاملہ پاکستان میں انسانی حقوق، اظہارِ رائے کی آزادی اور سیاسی سرگرمیوں کے دائرہ کار سے متعلق وسیع تر بحث کو جنم دے سکتا ہے۔ اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کے محافظوں کے حوالے سے خصوصی نمائندہ میری لولر نے پاکستان میں بلوچ خواتین انسانی حقوق کے کارکنوں کے خلاف جاری مبینہ کریک ڈاؤن اور انہیں ہراساں کرنے پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ میری لولر نے خصوصی طور پر انسانی حقوق کی کارکن ڈاکٹر صبیحہ بلوچ اور ان کے خاندان کو ہراساں کرنے اور ان کے خلاف فوجداری کارروائیوں کی کوششوں پر تشویش ظاہر کی ہے۔ اقوام متحدہ کی نمائندہ نے زور دیا کہ انسانی حقوق کے کارکنوں کے خلاف دھمکی آمیز رویہ اور قانونی دباؤ ناقابل قبول ہے اور اسے فوری طور پر بند ہونا چاہیے۔

چین کی جانب سے پاناما کے جھنڈے والے

جہازوں کو روکنے پر مارکو روبیو کی شدید تنقید

واشنگٹن: امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے چین کی جانب سے پاناما کے جھنڈے والے تجارتی جہازوں کو روکنے اور تاخیر کا شکار بنانے کے اقدام پر سخت ردعمل دیتے ہوئے اسے ''دباؤ اور بُلنگ'' قرار دیا ہے، اور کہا ہے کہ امریکہ اپنے اتحادیوں کا ہر حال میں ساتھ دے گا۔ رپورٹس کے مطابق، روبیو نے کہا کہ چین کی جانب سے قانونی تجارت میں مصروف جہازوں کو روکنا عالمی سپلائی چین کو متاثر کرتا ہے، اخراجات بڑھاتا ہے اور عالمی تجارتی نظام پر اعتماد کو کمزور کرتا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ امریکہ ''بُلنگ'' کے سامنے اپنے شراکت داروں کی ہمیشہ حمایت کرے گا۔ یہ تنازع اس وقت سامنے آیا جب چین نے پاناما کے جھنڈے والے درجنوں جہازوں کو اپنی بندرگاہوں پر روکنا شروع کیا، جسے امریکی حکام نے غیر معمولی اور ممکنہ طور پر انتقامی اقدام قرار دیا ہے۔ امریکی فیڈرل میری ٹائم کمیشن کے مطابق، یہ کارروائیاں معمول کی بندرگاہی جانچ سے کہیں زیادہ ہیں اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ یہ پاناما کے حالیہ فیصلے کے ردعمل میں کی جا رہی ہیں، جس میں ایک چینی کمپنی کے زیر انتظام اہم بندرگاہی معاہدے کو ختم کر دیا گیا تھا۔ روبیو نے اس بات پر زور دیا کہ چین کے یہ اقدامات نہ صرف پاناما کی خودمختاری کے لیے خطرہ ہیں بلکہ عالمی تجارت کے لیے بھی نقصان دہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ پاناما کے ساتھ کھڑا ہے اور کسی بھی قسم کے دباؤ یا انتقامی اقدامات کے خلاف اس کی حمایت جاری رکھے گا۔

دوسری جانب چین نے ان الزامات کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ جہازوں کی جانچ معمول کے مطابق کی جا رہی ہے، جبکہ ماہرین کے مطابق یہ معاملہ امریکہ، چین اور پاناما کے درمیان بڑھتی ہوئی جغرافیائی و تجارتی کشیدگی کی ایک اور مثال ہے۔ یہ پیش رفت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب پاناما کینال، جو عالمی تجارت کا ایک اہم راستہ ہے، بڑی طاقتوں کے درمیان اثر و رسوخ کی کشمکش کا مرکز بنتا جا رہا ہے۔

خوست میں پاکستانی فورسز پر شہری گھروں کو نشانہ بنانے کا الزام

سرحدی کشیدگی میں اضافہ، پاکستان کے راکٹ حملوں کے دوران کنڑ میں 9,000 سے زائد خاندان بے گھر ہوئے

کابل: افغانستان کے صوبہ خوست میں مقامی رہائشیوں نے پاکستانی فورسز پر شہری گھروں کو نشانہ بنانے کا الزام عائد کیا ہے، جس سے سرحدی علاقوں میں کشیدگی مزید بڑھ گئی ہے۔ رپورٹس کے مطابق، خوست کے تنی ضلع میں جمعرات کی رات پاکستانی فوجیوں کی جانب سے مبینہ طور پر شہری گھروں پر حملے کیے گئے۔ مقامی افراد نے بتایا کہ یہ کارروائیاں اس وقت ہوئیں جب پاکستان اور افغان طالبان فورسز کے درمیان سرحدی جھڑپیں جاری تھیں۔ تاہم ان دعوؤں کی آزادانہ طور پر تصدیق نہیں ہو سکی، اور اس حوالے سے پاکستانی حکام کی جانب سے فوری طور پر کوئی باضابطہ مؤقف سامنے نہیں آیا۔ یہ واقعہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب پاکستان اور افغانستان کے درمیان سرحدی علاقوں میں حالیہ مہینوں کے دوران جھڑپوں میں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ ماہرین کے مطابق، یہ کشیدگی فروری 2026 سے جاری تنازع کا حصہ ہے، جس میں دونوں جانب سے فوجی کارروائیاں اور الزامات سامنے آ رہے ہیں۔ انسانی حقوق کی تنظیموں نے بھی حالیہ دنوں میں سرحدی علاقوں میں شہری آبادی پر حملوں سے متعلق رپورٹس پر تشویش ظاہر کی ہے اور بین الاقوامی قوانین کی پاسداری پر زور دیا ہے۔ مقامی ذرائع کے مطابق، اس طرح کے واقعات کے باعث شہری آبادی میں خوف و ہراس بڑھ رہا ہے اور کئی خاندان نقل مکانی پر مجبور ہو رہے ہیں، جس سے ایک ممکنہ انسانی بحران کے خدشات بھی پیدا ہو رہے ہیں۔ واضح رہے کہ پاکستان کا مؤقف رہا ہے کہ وہ سرحد پار دہشت گرد گروہوں کے خلاف کارروائیاں کرتا ہے، تاہم افغان حکام اور مقامی افراد اکثر ان حملوں میں شہری نقصانات کا الزام عائد کرتے رہے ہیں، جس سے دونوں ممالک کے تعلقات مزید پیچیدہ ہوتے جا رہے ہیں۔ صوبہ کنڑ میں ڈیورنڈ لائن کے قریب علاقوں پر پاکستانی فورسز کے راکٹ حملوں کے باعث 9000 سے زائد خاندان اپنے گھر بار چھوڑنے پر مجبور ہو گئے ہیں۔ کنڑ کے ڈائریکٹوریٹ آف انفارمیشن اینڈ کلچر کے اہلکار تصدیق کرتے ہیں کہ متاثرہ خاندانوں کے سروے کا عمل جاری ہے، اب تک تقریباً 3,500 خاندان رجسٹرڈ ہیں۔ کنڑ کے محکمہ اطلاعات و ثقافت کے سربراہ نجیب اللہ حنیف نے بتایا کہ جھڑپیں جاری ہیں اور سکیورٹی کے نئے خدشات کی وجہ سے متعدد خاندان اپنے علاقے چھوڑنے پر مجبور ہو گئے ہیں۔ ان کے مطابق سروے ٹیمیں متاثرہ علاقوں میں موجود ہیں اور تمام بے گھر افراد کی شناخت کی کوششیں جاری ہیں۔ سرحدی علاقوں کے رہائشی بتاتے ہیں کہ گاؤں اور گلیاں تقریباً خالی پڑی ہیں، ان کی املاک اور سامان کی حفاظت کے لیے صرف چند ہی بچے ہیں۔ ان کا مزید کہنا ہے کہ بچوں کو سکول جانے سے محروم رکھا گیا ہے اور بہت سے لوگ گولہ باری کے خوف سے مساجد میں جانے سے بھی گریز کرتے ہیں۔ ایک رہائشی نے بتایا کہ جاری صورتحال نے بچوں اور بڑوں دونوں پر سنگین نفسیاتی اثرات مرتب کیے ہیں جس سے معمول کی زندگی درہم برہم ہو رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ گولہ باری کے مسلسل خوف نے خاندانوں کا ذہنی سکون تباہ کر دیا ہے۔ مقامی حکام کی معلومات کی بنیاد پر، صرف گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران، ضلع سرکانو میں 93 گولے، ضلع منوارا میں 35، اور ناری ضلع میں 20 گولے گرے۔ جان کو لاحق خطرات کے علاوہ، زرعی زمینوں اور باغات کو بھی نقصان پہنچا ہے، جس سے کئی خاندانوں کی روزی روٹی خطرے میں پڑ گئی ہے۔ ان حملوں کا تسلسل طالبان کے زیر انتظام سرحدی علاقوں کی حفاظت پر سنگین سوالات اٹھاتا ہے۔

چین میں ایغور جبری مشقت پر مارک کارنی کے مؤقف پر تنقید

اوٹاوا: کینیڈا کے وزیر اعظم مارک کارنی کے چین میں ایغور مسلمانوں کی مبینہ جبری مشقت کے معاملے پر محتاط مؤقف کو تنقید کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، جبکہ ہیومن رائٹس واچ نے اس پر شدید تشویش کا اظہار کیا ہے۔ ہیومن رائٹس واچ کی تازہ رپورٹ کے مطابق، کارنی نے حالیہ بیان میں جب ان سے چین میں جبری مشقت کے وجود کے بارے میں براہ راست سوال کیا گیا تو انہوں نے واضح مؤقف اختیار کرنے کے بجائے کہا کہ ''چین کے کچھ حصے زیادہ خطرے والے ہیں''، تاہم انہوں نے واضح طور پر جبری مشقت کی تصدیق نہیں کی۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اس طرح کا محتاط یا غیر واضح مؤقف چین پر دباؤ کم کر سکتا ہے، خاص طور پر ایسے وقت میں جب ایغور مسلمانوں کے حوالے سے عالمی سطح پر انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں پر تشویش پہلے ہی موجود ہے۔ ہیومن رائٹس واچ نے اس بات پر بھی زور دیا کہ چین کے سنکیانگ خطے میں ایغور اور دیگر ترک نژاد مسلمانوں کو جبری مشقت میں شامل کیے جانے کے حوالے سے اقوام متحدہ اور دیگر عالمی اداروں کی جانب سے مسلسل شواہد سامنے آتے رہے ہیں، جن میں مختلف صنعتوں کی سپلائی چینز بھی شامل ہیں۔ تنظیم نے کینیڈین حکومت پر زور دیا ہے کہ وہ چین کے ساتھ اپنے تجارتی اور سفارتی تعلقات میں انسانی حقوق کو مرکزی حیثیت دے اور واضح طور پر ایغور جبری مشقت کی مذمت کرے۔ ماہرین کے مطابق، یہ تنازع ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب کینیڈا اپنی معیشت کو متنوع بنانے کے لیے چین کے ساتھ تعلقات کو بہتر بنانے کی کوشش کر رہا ہے، تاہم اس پالیسی کو انسانی حقوق کے تناظر میں تنقید کا سامنا ہے۔ یاد رہے کہ چین پر ایغور مسلمانوں کے خلاف جبری مشقت، حراستی کیمپوں اور دیگر انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے الزامات عائد کیے جاتے رہے ہیں، جنہیں بیجنگ مسترد کرتا آیا ہے۔ مارک کارنی کے چین میں اویغور مسلمانوں کی جبری مشقت کے حوالے سے حالیہ محتاط موقف کو انسانی حقوق کی تنظیموں اور سیاسی حلقوں کی جانب سے سخت تنقید کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ ہیومن رائٹس واچ کی رپورٹ کے مطابق، مارک کارنی نے چین میں جبری مشقت کی موجودگی کے بارے میں پوچھے گئے براہ راست سوال کا واضح جواب دینے کے بجائے صرف یہ کہا کہ ''چین کے کچھ حصے زیادہ خطرناک ہیں۔ ناقدین کا کہنا ہے کہ یہ مبہم الفاظ سنکیانگ میں ریاستی سطح پر منظم جبری مشقت کے ٹھوس دستاویزی ثبوتوں کو نظرانداز کرنے کے مترادف ہیں۔ ہیومن رائٹس واچ نے خبردار کیا ہے کہ کینیڈین قیادت کا یہ ''کمزور'' موقف بیجنگ پر اویغوروں کے خلاف جبر روکنے کے لیے ڈالے جانے والے بین الاقوامی دباؤ کو کمزور کر سکتا ہے۔

رسول اللہ ﷺ کے زندگی کے کچھ اہم پہلو

حضرت محمد ﷺ تاریخ کی عظیم ترین شخصیت ہیں۔ انہوں نے ایک مذہب کی بنیاد رکھی، جس نے ایک عظیم سلطنت قائم کی اور ایک بہترین تہذیب کو جنم دیا۔ عظمت میں کوئی ان کا ثانی نہیں۔ جب وہ 570ء میں مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے تو عرب وہ پسماندہ علاقہ تھا جو اس وقت کی دو سپر پاورز فارس اور بازنطین کی توجہ کے لائق تک نہیں تھا۔ وہ ایک ایسے قبائلی معاشرے میں یتیم پیدا ہوئے جہاں آبائی نسب وقار اور تحفظ کا ضامن تھا۔ سنہ 632 میں 63 سال کی عمر میں جب ان کی وفات ہوئی تو وہ ایک سادہ اور روشن خیال مذہب اسلام قائم کر چکے تھے۔

ان پر 23 سال کے دوران نازل ہونے والی وحی کا مجموعہ قرآن کی صورت میں مرتب کیا گیا جس نے اسلامی تاریخ پر گہرے نقوش چھوڑے۔ انہوں نے جزیرہ نما عرب کو ایک مذہب کے تحت یکجا کیا۔ چند برس کے اندر، ان کے پیروکار بحر اوقیانوس کے ساحلوں سے لے کر راجستھان کے صحراؤں تک پھیلی ہوئی ایک سلطنت کے مالک تھے جس نے اس دنیا میں، جو کئی صدیوں پہلے تاریک دور میں چلی گئی تھی، ایک روشن خیال تہذیب کو جنم دیا۔ آج ان کے پیروکاروں کی تعداد 1.9 بلین سے زیادہ ہے، جو دنیا کی آبادی کا ایک چوتھائی ہے۔

حضرت محمد ﷺ کی حیات طیبہ پر بہت بڑی تعداد میں کتابیں لکھی گئی ہیں۔ ان کتابوں میں ان کی پیدائش سے لے کر ان کی وفات تک کے حالات تفصیل سے بیان کیے گئے ہیں۔ ان کی زندگی کے بارے میں روایات کی ایک بہت بڑی تعداد کے باوجود یہ موضوع اسلامی معاشروں میں تقریباً کبھی زیر بحث نہیں آتا کہ ان روایات کا ماخذ کیا ہے۔ یہ روایات سب سے پہلے کس نے اور کب بیان کیں؟

اس مقالے کا مقصد سیرت نبوی کے تاریخی ماخذ کا جائزہ لینا ہے۔ ایک حقیقت جس کا ذکر عام طور پر اسلامی معاشروں میں نہیں کیا جاتا، وہ یہ ہے کہ نبی ﷺ کی زندگی کے بارے میں تقریباً تمام روایات ہمارے پاس آٹھویں صدی کے آخر میں، نبی ﷺ کی وفات کے تقریباً 150 سال بعد کے ذرائع سے آئی ہیں۔ ساتویں صدی کے اواخر میں عبدالملک بن مروان (685۔705) کے دور تک معاصر ذرائع نہ ہونے کے برابر ہیں۔ صرف چند اسلامی اور غیر اسلامی ذرائع ہیں جو انتہائی مختصر ہیں اور کسی تفصیل سے عاری ہیں۔ یہ ماخذ اگرچہ تاریخی نقطہ نظر سے انتہائی قیمتی ہیں لیکن اپنے اختصار کے لحاظ سے نبی ﷺ کی زندگی کے بارے میں کوئی قابل ذکر تفصیل بیان نہیں کرتے۔

اسلام کی پہلی صدی، یعنی 622 عیسوی سے 720 عیسوی تک کے عرصے میں، صرف چالیس ایسے متن موجود ہیں جن میں پیغمبر ﷺ کا ذکر موجود ہے۔ ان میں سے اٹھائیس دستاویزات مسلم تحریروں پر مشتمل ہیں۔ باقی عیسائی ادبی تحریریں ہیں۔ یہ سب مختصر ہیں اور نبی کی زندگی پر روشنی نہیں ڈالتیں۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ عصری تحریروں اور روایات میں ان کا کوئی ذکر نہیں تھا۔ لیکن یہ تحریریں وقت کے ہاتھوں ضائع ہو گئیں۔ بعد کے مورخین نے ان ابتدائی ماخذوں سے ضرور استفادہ کیا ہو گا، لیکن اہم بات یہ ہے کہ آج ہم پیغمبر اسلام ﷺ کے بارے میں جو کچھ بھی جانتے ہیں، وہ ان ذرائع سے حاصل ہوا ہے جو ان کی وفات کے تقریباً ڈیڑھ سو سال بعد لکھے گئے۔

پیغمبر ﷺ کا پہلا تذکرہ 637 عیسوی میں لکھے گئے میں ایک نوٹ میں ملتا ہے جس میں کسی 'جنگ گبیتھا' کے ایک عینی شاہد کے بیان کا تذکرہ ہے۔ یہاں 'جنگ گبیتھا' سے مراد غالباً جنگ یرموک ہے۔

نبی ﷺ کی مزید تفصیل 660 عیسوی میں لکھی گئی ایک تاریخ کی کتاب میں ملتی ہے جو ایک عیسائی بشپ، سیبیوس، نے، پیغمبر کی وفات کے 28 سال بعد لکھی تھی۔ اس میں کچھ اسلامی عقائد کا ذکر بھی شامل ہے۔ سیبیوس اپنی کتاب میں عرب فتوحات کو بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

"اس وقت بنی اسماعیل میں ایک شخص تھے جن کا نام محمد ﷺ تھا، وہ ایک سوداگر تھے، وہ خدا کے حکم سے ان (بنی اسماعیل) کے سامنے ایک مبلغ [اور] راہِ حق کے داعی کے طور پر ظاہر ہوئے۔ انھوں نے انہیں ابراہیم کے خدا کو پہچاننا سکھایا، خاص طور پر اس لیے کہ وہ موسیٰ کی تاریخ سے روشناس تھے۔ اب چونکہ حکم خدا کی طرف سے تھا، اس لیے ایک ہی حکم سے وہ سب ایک دین میں متحد ہو گئے۔ اپنے بیکار فرقوں کو چھوڑ کر، وہ اس زندہ خدا کی طرف متوجہ ہوئے جو ان کے باپ ابراہیم پر ظاہر ہوا تھا۔ چنانچہ، محمد ﷺ نے ان کے لیے قوانین بنائے: مردار نہ کھانا، شراب نہ پینا، جھوٹی باتیں نہ کرنا، اور زنا کاری میں ملوث نہ ہونا۔ انھوں نے بتایا: قسم کے ساتھ خدا نے ہمیشہ کے لیے اس زمین کا وعدہ ابراہیم اور ان کے بعد ان کی نسل سے کیا تھا۔ اور اس نے اس زمانے میں اپنے وعدے کے مطابق عمل کیا جب وہ اسماعیل سے محبت کرتا تھا۔ لیکن اب آپ ابراہیم کے بیٹے ہیں اور خدا آپ کے لئے ابراہیم اور ان کی نسل سے اپنا وعدہ پورا کر رہا ہے۔ صرف ابراہیم کے خدا سے سچے دل سے محبت کرو اور جا کر اس ملک پر قبضہ کرو جو خدا نے تمہارے باپ ابراہیم کو دیا تھا۔ جنگ میں کوئی بھی تمہارا مقابلہ نہیں کر سکے گا، کیونکہ اللہ تمہارے ساتھ ہے۔"

اس طور سیبیوس پیغمبر ﷺ کی تعلیمات کا ایک اچھا خلاصہ پیش کرتے ہیں، جن میں ایک خدا پر یقین، یہودیوں اور عربوں کے مشترکہ اجداد کے طور پر ابراہیم کا ذکر، اور مردار کھانے، شراب پینے، جھوٹ بولنے، اور زنا میں ملوث ہونے پر پابندیاں۔ یہ تعلیمات قرآن میں مذکور اسلامی تعلیمات کے مطابق ہیں۔

پیغمبر اسلام ﷺ کا ذکر کرنے والا سب سے قدیم مسلم ذریعہ 685 میں عبداللہ ابن زبیر کے دور حکومت میں ایک سکہ ہے جس پر محمد رسول اللہ لکھا ہے۔

ایک اور دلچسپ تذکرہ جان بار پینکائی کا ہے جو میسوپوٹیمیا کے رہنے والے تھے اور جان کارمول کی خانقاہ کے رہائشی تھے۔ اس خانقاہ میں ہی انھوں نے ایک کتاب لکھی، جو دنیا کی تخلیق سے لے کر اس وقت تک کی ایک مختصر تاریخ ہے۔ اس کتاب کے آخری باب میں وہ عرب کی فتوحات اور 686 عیسوی کے تباہ کن قحط اور طاعون کا ذکر کرتے ہیں۔ پیغمبر اسلام ﷺ کے بارے میں وہ کہتے ہیں:

"ان (فارس اور شام) کے مابین کافی لڑائی ہو چکی تھی، اہل مغرب نے، جنہیں وہ بنی امیہ کہتے ہیں، فتح حاصل کر لی، اور ان میں سے ایک شخص، جن کا نام معاویہ تھا۔

(جاری)

آپ ﷺ جسم وجان اور روح غرض ہر اعتبار سے خدا کی عظیم نشانی تھے، قرآن آپ کے اخلاق کی گواہی دیتا ہے

مسلمانوں کو اپنے بقا اور فرض شناسی کی جدوجہد کیسے کرنا ہے!

ہمیں جتندر اوہاڑ سے بہت سی شکایتیں ہیں اس میں کوئی دو رائے نہیں لیکن شکایات کی اپنی زبان ہوتی ہے انداز ہوتا ہے موجودہ ہندوتوادی ہندوستان سے مسلمانوں کو باہر نکالنے کے لیے اعظم خان اور ابو عاصم اعظمی چاہیے لیکن اکھلیش یادو کے ساتھ شرد پوار چاہیے لیکن جیتندر اوہاڑ کے ساتھ یقیناً مسلم سیاسی قیادت چاہیے لیکن اس میں ایک جانب اویسی صاحب ہوں تو ان کے دائیں بائیں، امبیڈکر اوہاڑ اور اسٹالن ہونے چاہییں، اس کے بغیر شور شرابہ صرف اور صرف یہی کرے گا کہ اس ملک میں اوہاڑ، اسٹالن اور امبیڈکر کو بھی اسلام سے متنفر کر دے گا یعنی دشمن بنا دے گا اس ملک کی مکمل 80 فیصد غیر مسلم آبادی میں مسلمانوں کو اس ملک میں دراندازمحسوس کرائے گا اور وہ سب اپنے اختلافات بھول بھلا کر ناگپور کی چوکھٹ پر پہنچ جائیں گے

سمیع اللہ خان

جیتندر اوہاڑ کا یہ بیان ہر شخص کو سننا چاہیے اور پھر فیصلہ کرنا چاہیے کہ کیا موجودہ ہندوستان میں ایسے لیڈروں کو ہرایا جانا چاہیے؟ میں پھر کہتا ہوں کہ کیا موجودہ ہندوستان میں ایسے ہندو سیاستدانوں کو ہرایا جانا چاہیے؟ اوہاڑ نے جن لوگوں کو جواب دیا ہے انہوں نے کیسی زبان استعمال کی تھی؟ آپ سب جانتے ہیں اب اس بیان میں سن لیجیے کہ ایک غیر مسلم کس اخلاقیات اور سلیقہ مندی سے اپنی بات رکھ رہا ہے اور ہر دو جانب سے پبلک ڈومین میں موجود بیانات کو سن کر خود فیصلہ کیجیے کہ لیڈر شپ کا حقدار ان دونوں میں سے کون ہے؟ ہوسکتا ہے آپ کے کہنے کے مطابق اوہاڑ اندر سے کچھ بھی ہو لیکن کم از کم یہ بتائیں کہ دونوں جانب کی عوامی ڈیبیٹ میں کون جیتا؟ جیتندر اوہاڑ کا یہ بیان سنتے ہوئے مجھے ممبرا کا ماضی یاد آ گیا غالباً جب ہم چھٹی یا ساتویں جماعت میں پڑھتے تھے تو مہاراشٹر کے دور افتادہ گاؤں دیہات میں اخبار دیندار مسلمانوں کے گھروں میں احوالِ ملکی وملّی سے واقفیت کا واحد ذریعہ ہوتا تھا جو گھرانے کچھ زیادہ ترقی پسند ہوتے تھے وہ ریڈیو استعمال کرتے تھے لیکن جس جگہ ہم رہتے تھے کم از کم اس گاؤں میں تب بھی ٹیلیویژن کو معیوب نگاہوں سے دیکھا جاتا اور بسا اوقات تو کسی کے گھر میں ٹی وی ہونے کی بنیاد پر ہی رشتہ کرنے سے منع کر دیا جاتا تھا۔ وہ بھی ایک وقت تھا اور کیا ہی یادگار وقت تھا! بہرحال انقلاب اخبار یا کبھی اردو ٹائمز کے ذریعے اس وقت مسلم آبادیوں میں ممبرا کے کافی چرچے تھے مجھے اچھے سے یاد ہے کہ اپنے گھر آنے والے اخبارات میں ہم اس طرح کی سرخیاں پڑھا کرتے تھے "ممبرا میں رات 2 بجے کومبنگ آپریشن۔ ممبرا میں القاعدہ/انڈین مجاہدین کے خلاف چھاپے ماری" "ممبرا عشرت جہاں انکاؤنٹر" "ممبرا سے اتنے مسلم نوجوان گرفتار" اس طرح کی خبریں ہم پڑھا کرتے تھے اور اپنے بڑے مسلمانوں کو ممبرا کے مسلمانوں کو لے کر فکر مند پاتے تھے، اُس وقت تو کانگریس سرکار ہوتی تھی تب ممبرا میں ایسی دہشت مچائی گئی تھی، کوکن اپنے گاؤں سے جب ہم چھٹیوں میں اپنے رشتے داروں کے یہاں ممبئی کے مختلف مقامات پر جاتے تھے تو اس ممبرا کی کہانی کو تفصیل سے سنتے تھے بڑی کہانیاں مشہور تھیں سننے میں بڑی دلچسپ لیکن جس کا حاصل یہ تھا کہ ممبرا میں مسلمانوں کا جینا حرام ہو چکا ہے، کبھی ممبرا سے آنے والا کوئی مل جاتا یا کبھی کوئی جماعت میں ممبرا کا مسلمان مل جاتا تو لوگ اسے گھیر لیا کرتے تھے خلاصہ یہ کہ ممبرا دو ہی چیزوں کے لیے جانا جاتا تھا ایک تو دہشتگرد عناصر کے اڈے کے طور پر دوسرے خطرناک اور گھٹیا قسم کے جرائم کے لیے!

پھر اس کے بعد اس علاقے میں جیتندر اوہاڑ کی انٹری ہوتی ہے اور وہ چونکہ غیر فاشسٹ نظریات کا پروردہ تھا اور حقیقی مہاراشٹر کی حقیقی مراٹھی ثقافت سے نکل کر آیا تھا اس لیے وہ ممبرا میں ٹک گیا اور صحیح معنوں میں ابتداءً تو اس نے ممبرا شہر کی اس قابلِ رحم صورتحال کو بدلنے کا عزم کیا اور اس کا عزم ہزار رکاوٹوں حتیٰ کہ جان کے خطروں کے باوجود کام کر گیا اسے ہزار ہندو زاویوں سے بھی اس راہ کو ترک کرنے کے لئے ورغلایا گیا لیکن جیتندر اوہاڑ ہندو۔ مسلم کارڈ کا شکار نہیں ہوا،

ممبرا کا یہ والا دور پرانے لوگ جانتے ہیں جو لوگ آج زیادہ سے زیادہ پانچ سات سالوں سے ممبرا میں آ گئے ہیں انہیں ممبرا کے یہ پرانے زخمی دن کا کچھ بھی اندازہ نہیں اس لیے وہ زور زور سے شور مچاتے ہیں، اگر خدانخواستہ بھاجپا کی سرکار میں وہ دور پلٹ آیا تو ممبرا میں کیا حال ہوگا واقعی وہ پرانی شبیہ دب چکی ہے لیکن کچھ لوگوں نے گزشتہ دنوں ایسی حرکتیں کی ہیں کہ وہ ایجنسیوں کو اور فرقہ پرست طاقتوں کو اپنے خلاف متوجہ کر رہے ہیں جس کا انجام کیا ہوگا یہ ممبرا کی

ان ماؤں سے پوچھ لو جنہوں نے اس درد کو جیا ہے۔ ہمیں جتندر اوہاڑ سے بہت سی شکایتیں ہیں اس میں کوئی دو رائے نہیں لیکن شکایات کی اپنی زبان ہوتی ہے انداز ہوتا ہے موجودہ ہندوتوادی ہندوستان سے مسلمانوں کو باہر نکالنے کے لیے اعظم خان اور ابو عاصم اعظمی چاہیے لیکن اکھلیش یادو کے ساتھ شرد پوار چاہیے لیکن جیتندر اوہاڑ کے ساتھ یقیناً مسلم سیاسی قیادت چاہیے لیکن اس میں ایک جانب اویسی صاحب ہوں تو ان کے دائیں بائیں، امبیڈکر اوہاڑ اور اسٹالن ہونے چاہییں، اس کے بغیر شور شرابہ صرف اور صرف یہی کرے گا کہ اس ملک میں اوہاڑ، اسٹالن اور امبیڈکر کو بھی اسلام سے متنفر کر دے گا یعنی دشمن بنا دے گا اس ملک کی مکمل 80 فیصد غیر مسلم آبادی میں مسلمانوں کو اس ملک میں درانداز محسوس کرائے گا اور وہ سب اپنے اختلافات بھول بھلا کر ناگپور کی چوکھٹ پر پہنچ جائیں گے۔ حالانکہ ایسا کرنے میں خود ان کا نقصان بھی بڑا بھیانک ہوگا لیکن فراست وذہانت جس مسلمان کا زیور ہے اس کے احمقانہ طرزِ عمل سے اگر یہ نقصان ہو تو یہ بڑے شرم کی بات ہے!۔

سمجھنا چاہتے ہو تو سمجھو، ہم نے بھی بہت کچھ دیکھ لیا اللہ تعالیٰ نے دکھلا دیا، یہ وقت صرف اور صرف مودی، آر ایس ایس اور سنگھ پریوار کے ہندوتوا سے لڑنے کا ہے یہ لڑائی مسلمان اکیلے ہرگز نہیں لڑ سکتا یہ زمینی حقیقت ہے اور اوہاڑ جیسوں سے اس ملک میں لڑا نہیں جائے گا ان سے مذاکرات ہوں گے اور آج اس وقت میں اگر سنگھ پریوار مسلمانوں کو جیتندر اوہاڑ جیسوں کے خلاف کھڑا کرنے میں کامیاب ہوگیا تو اس میں ہندوتوا کی نظریاتی جیت ہے ہندوتوادی نظریات کے ہزاروں صفحات کی جیت ہوگی یہ تھوڑا پڑھیے تو سمجھ جائیں گے، جن سے ہمیں لڑنا ہے اور جن سے اتحاد کرنا ہے اگر اسی رخ کو ڈاؤرٹ کر دیا تو ہم بہت پیچھے اور نیچے چلے جائیں گے، اور یقین جانیے کہ جب مسلمان اس انداز میں اپنی صف بندی کر لے گا کہ وہ امبیڈکر، اوہاڑ، گاندھی اور اسٹالن اور اکھلیش یادو یا ممتا بنرجی میں سے کسی کو بھی اپنا اتحادی بنائے گا اور ان کے ساتھ مل کر آر ایس ایس کے خلاف لڑے گا تو اس سے مودی اور بھاگوت کے ہاتھ پیر پھول جائیں گے اور ایسے مسلمان کو جلدی جیل بھیجا جائے گا کیونکہ اس طرز کی بہادری سے مودی اور سنگھ کو اصل خطرہ ہے، البتہ ان تمام غیر مسلم طبقات کے ساتھ اتحاد مسلمانوں کے مذہبی تشخص اور ملی وقار پر سمجھوتے کے ساتھ ہرگز ہرگز نہیں ہوگا ابھی تو پہلے مسلمانوں کو اپنے درمیان اس اتحاد اور نظم ونسق کو پیدا کرنے کی ضرورت ہے جو انہیں ملک میں ایسی منظم اور باوقار پوزیشن میں لائے کہ ملک کی دیگر طاقتیں ان سے ان کی شرطوں اور حدود کی رعایت کے ساتھ اتحاد پر مجبور ہوں، پہلے تو ابھی اسی پر کام کرنے کی ضرورت ہے، ابھی تو ہمارا شیرازہ منتشر نہیں بلکہ تباہ حال ہے! لیکن مسلمانوں کا یہ کردار یعنی کہ آج کے نازک حالات میں کسی درجہ سیکولر اور لبرل کہلانے والے ہندو لیڈران کے خلاف مسلمانوں کو ہی کھڑا کر دینا در اصل غیر مسلمین کو اسلام سے کم از دو چار دہائیوں کے لیے دور کر دے گا! مسلمانوں کو مطلق احسان فراموش یا مطلبی قوم باور کروا دیا جائے اس سے بڑا ظلم تاریخ ملّت پر کچھ بھی نہیں ہوگا کیونکہ مسلمانوں کی بد سے بدتر تاریخ میں بھی وہ اپنی زبان اور اپنے مددگار ہاتھوں پر چھری چلانے کے لیے کبھی نہیں جانے گئے!۔

ہندوستان کے مسلمان اس وقت جن حالات سے گزر رہے ہیں، وہ نہ مکمل طور پر مکی زندگی جیسے ہیں، جس میں مسلمانوں پر کھلے عام زیادتی کی جاتی تھی، اور اسلام کو بحیثیت مذہب تسلیم نہیں کیا گیا تھا، پورا معاشرہ شرک کے رنگ میں رنگا ہوا تھا اور کوئی صدائے توحید لوگوں کو گوارا نہیں تھا، مسلمانوں کو اپنے گھروں میں چھپ کر نماز ادا کرنی پڑتی تھی، اور گھر کے اندر بھی وہ بلند آواز میں علی الاعلان قرآن مجید کے تعلیم وتعلیم کا فریضہ ادا نہیں کر سکتے تھے، جیسا کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قبول اسلام کے واقعہ سے ظاہر ہے۔ ہندوستانی مسلمانوں کے موجودہ حالات سیرت نبوی کی مدنی زندگی کے بھی پوری طرح مطابق نہیں ہیں، مدینہ میں مسلمانوں کو غلبہ حاصل تھا، وہ سارے فیصلے اپنی مرضی سے کیا کرتے تھے، دوسری مذہبی اقلیتوں خاص کر یہودیوں کو ضرور اپنے مذہب پر عمل کرنے کی آزادی حاصل تھی، ان کی تعلیم گاہیں بھی تھیں، زبردست قلعے تھے، معاشی اعتبار سے ان کو برتری بھی حاصل تھی؛ لیکن مدینہ کے اقتدار میں غلبہ مسلمانوں کا تھا، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیثیت نہ صرف مسلمانوں کے نبی اور مرکز اطاعت کی تھی؛ بلکہ دوسری قومیں بھی خوشی یا ناخوشی کے ساتھ آپ کی قیادت کو تسلیم کرتی تھیں، مسلمانوں کو ظاہر ہے کہ ہندوستان میں یہ موقف حاصل نہیں ہے، اقتدار کی باگ ڈور اُن کے ہاتھ میں نہیں ہے اور ملک کے اہم فیصلوں میں اُن کی مرضی اور خواہش کو اہمیت نہیں دی جاتی، یہ صورت حال یوں تو آزادی کے بعد ہی سے شروع ہوگئی تھی؛ لیکن ۲۰۱۴ء سے اس میں بہت اضافہ ہوگیا؛ البتہ ملک کے دستور کے تحت مسلمانوں کو اب بھی اپنی جان ومال، مذہب اور تہذیب کے معاملہ میں آزادی حاصل ہے۔

ان حالات کے لئے قرآن مجید سے جو رہنمائی ملتی ہے، وہ بنیادی طور پر دو باتیں ہیں، ایک یہ کہ مذہب کے معاملہ میں دوسروں کی مذہبی آزادی کو بھی قبول کیا جائے، ہم اپنے دین پر چلیں اور دوسرے لوگ اگر اپنے مذہب کے مطابق زندگی گزاریں تو اس کو گوارا کریں: لکم دینکم ولی دین (الکافرون:٦) دوسرے: جہاں تک اور جس قدر ممکن ہو، ہم اپنے دین پر عمل کرنے کا اہتمام کریں، قانون اور انتظام کے جو شعبے حکومت کے ہاتھ میں ہیں اور اس میں اسلامی نقطۂ نظر سے ہٹ کر پالیسی اختیار کی گئی ہے، ان میں تو ہم مجبور ہیں؛ لیکن جن امور میں ہمارے لئے اپنی شریعت پر قائم رہنا ممکن ہے، ان میں ہم دین وشریعت پر قائم رہیں؛ کیوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اذا أمر کم بأمر فأتوا امنه ما استطعتم (صحیح البخاری عن ابی ہریرةؓ، حدیث نمبر:۷۲۸۸) یعنی اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت ضروری ہے؛ لیکن یہ ہماری طاقت کے بقدر ہے، جیسے ایک غریب آدمی کے لئے زکوٰۃ دینے کا حکم نہیں ہے، اور جیسے ایک بوڑھے اور کمزور شخص پر بعض عبادتوں کا حکم نہیں ہے، اسی طرح کسی بھی شعبۂ زندگی میں مسلمان شخصی یا اجتماعی طور پر اگر کسی خاص حکم کی تعمیل سے معذور ہوں تو ان کو کوشش تو کرنی چاہئے کہ یہ معذوری ختم ہوجائے؛ لیکن جب تک یہ معذوری ختم نہ ہو، اس وقت تک دل کی ناگواری کے ساتھ اس پر عمل کرنا چاہئے، اور ٹکراؤ سے بچنا چاہئے، مثلاً اگر کسی ریاست میں ریلوے اسٹیشن، ایئر پورٹ پر یا سڑک کنارے نماز ادا کرنے سے روک دیا جائے یا ایک خاص حد سے زیادہ آواز میں اذان دینے سے منع کیا جائے تو ہمیں پُرامن طریقہ پر کوشش کرنی چاہئے کہ حکومت اپنے اس ظالمانہ حکم کو واپس لے لے۔

ممبئی رابطہ مرشدانِ خبر MUMBAIRAABTA

۵/اپریل۔۲۰۲۶

جنگ میں ایران کا غیر متزلزل موقف

ایران کے خلاف امریکہ اور اسرائیل کی جنگ کو ایک ماہ سے زیادہ کا وقت ہو گیا ہے۔ جو جنگ اس اندازہ کے ساتھ یا اس جھانسہ کے ساتھ شروع کی گئی تھی کہ چند دنوں میں ہی حذف پورے ہو جائیں گے وہ ایک ماہ سے زیادہ عرصہ سے جاری ہے اور اس کے فوری طور پر خاتمہ کے بھی کوئی آثار نظر نہیں آ رہے ہیں اور خود امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ آئندہ دو تا تین ہفتوں میں ایران کے خلاف مزید شدت سے حملے کرتے ہوئے اسے پتھر کے دور میں ڈھکیل دیا جائے گا۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ امریکہ کو بھی اندازہ ہے کہ یہ جنگ مزید کم از کم ایک ماہ اور چل سکتی ہے۔ اسرائیل نے امریکہ کو یہ جھانسہ دیا تھا کہ چند دنوں میں اس جنگ کو پورا کیا جا سکتا ہے اور ایرانی قیادت کا صفایا کرنے کے بعد وہاں اپنی مرضی کی کٹھ پتلی حکومت قائم کی جا سکتی ہے۔ امریکہ اور اسرائیل ایران کی اعلی قیادت کو شہید تو کر چکے ہیں تاہم ایران اس جنگ میں انتہائی استحکام کے ساتھ کھڑا ہے اور اس کا جو تا حال موقف ہے وہ انتہائی غیر متزلزل دکھائی دے رہا ہے۔ ایران نے جس حوصلے کا مظاہرہ کیا ہے وہ خود امریکہ اور اسرائیل کیلئے بھی غیر متوقع ہی کہا جا سکتا ہے اور اس کے نتیجہ میں جنگ طوالت اختیار کرتی چلی جا رہی ہے۔ اس جنگ نے دنیا کے سامنے امریکہ کے موقف کو کمزور کر دیا ہے اور امریکہ کی جو سوپر پاور کی امیج تھی وہ داؤ پر لگ چکی ہے۔ صدر ٹرمپ ایک مضحکہ خیز لیڈر قرار پانے لگے ہیں۔ ان کے جو لگا تار بیانات ہیں وہ مذاق کا موضوع بن رہے ہیں۔ ٹرمپ کبھی انتہائی جارحانہ انداز میں سخت ترین حملے کرنے کی دھمکیاں دے رہے ہیں تو کبھی وہ جنگ کے خاتمہ اور جنگ بندی معاہدہ کیلئے بھی بے چین نظر آ رہے ہیں۔ ایران میں ہاتھ آنے والی ناکامیوں اور ایران کی جانب سے ہونے والی مزاحمت نے ٹرمپ کے اوسان متاثر کر دئے ہیں اور وہ اس کا غصہ اپنے ناٹو حلیفوں اور یوروپ کے ممالک پر نکالنے سے بھی گریز نہیں کر رہے ہیں۔ کبھی ناٹو کے وجود پر ہی سوال کرنے لگے ہیں تو کبھی یوروپی مماک کو خود ہی آبنائے ہرمز سے تیل درآمد کرنے پر زور دے رہے ہیں۔ ان کے بیانات میں توازن نظر نہیں آ رہا ہے۔ دوسری جانب جہاں تک ایران کا سوال ہے تو اعلیٰ ترین قیادت سے محروم ہونے کے باوجود ایران کے حوصلوں پر کوئی اثر نہیں ہوا ہے۔ ایرانی قیادت نے جس جذبہ سے جام شہادت نوش کیا تھا اسی جذبہ کو ایران تا حال برقرار رکھے ہوئے ہے اور وہ امریکہ اور اسرائیل کی دھمکیوں سے خوفزدہ ہونے کی بجائے پوری دلیری کے ساتھ ان کا سامنا کر رہا ہے اور اپنی طاقت کے مطابق جواب بھی دیا جا رہا ہے۔ ایران نے گذشتہ کئی برس تحدیدات میں گذارے ہیں۔ بے تحاشہ معاشی مشکلات نے ایران کی معیشت کو مشکل ترین حالات کا شکار کر دیا تھا۔ اس کے باوجود ایران باطل طاقتوں کے آگے جھکنے کی بجائے حق پر ڈٹے رہنے کو ترجیح دے رہا ہے اور اسے اپنے نقصانات کی کوئی پرواہ نہیں رہ گئی ہے۔ وہ اپنے دفاع کیلئے وہ سب کچھ کر رہا ہے جو اس کے بس میں ہے۔ یہ جنگ ایران نے شروع نہیں کی بلکہ امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے اس پر مسلط کی گئی ہے۔ در پردہ جنگ ختم کرنے کی کوششیں بھی امریکہ کی جانب سے شروع کی گئی ہیں تاہم ایران کسی طرح کی شرائط کو تسلیم کرنے کیلئے تیار نہیں ہے اور وہ اپنی شرائط پر جنگ ختم کرنا چاہتا ہے۔ امریکہ اور اسرائیل کو یہ امید ہرگز بھی نہیں تھی کہ ایران اس قدر دلیری اور ثابت قدمی کے ساتھ جنگ میں ڈٹا رہے گا۔ یہی وجہ ہے کہ ٹرمپ اپنی خفت کو چھپانے میں بھی ناکام ہو رہے ہیں اور وہ اس طرح کے بیانات دیتے چلے جا رہے ہیں جن سے خود ان کا مذاق بن رہا ہے اور امریکہ کی شبیہہ متاثر ہو رہی ہے۔ ایران نے انتہائی محدود وسائل اور نا مساعد حالات کے باوجود جس بے جگری سے اس جنگ کا سامنا کیا ہے اور لگا تار کرتا جا رہا ہے وہ اپنی مثال آپ ہے اور اس نے دنیا کے سامنے ایک سوپر پاور کی امیج کو بھی خراب کر کے رکھ دیا ہے۔ ایران نے اپنی کامیاب حکمت عملی سے جنگ کا انداز بھی بدل کر رکھ دیا ہے اور سوپر پاور کہے جانے والے ممالک کے دانت کھٹے کرنے میں کوئی کسر باقی نہیں رکھی ہے۔ ایران نے دنیا پر واضح کر دیا ہے کہ محض طاقت کے بل پر کسی کو بھی جھکنے کیلئے مجبور نہیں کیا جا سکتا۔ بظاہر کمزور ملک بھی اپنے دفاع کیلئے دنیا کی بڑی طاقت کے آگے سینہ تان کر کھڑا ہو سکتا ہے اور سوپر پاور کو اپنے گریبان میں جھانکنے پر مجبور کر سکتا ہے۔

روزنامہ "ممبئی رابطہ" میں شائع ہونے والے مضامین ومراسلات میں پیش کردہ آراء مضمون نگاروں اور مراسلہ نگاروں کی ذاتی رائے ہے۔ ان سے ادارے کا اتفاق ضروری نہیں

مراسلات واعلانات

مبتدی طلبہ کی خواب شکنی

ابتدائی درجات میں داخلہ بندی کا فیصلہ سمجھ میں نہیں آیا، اسی دن سے صدمے میں ہوں، میں معین مدرس ہو کر حضرت مولانا ریاست علی صاحب بجنوری سے داد لینے گیا تو بے تکلف فرمایا کہ تو بچوں کو برباد کرے گا، وہ الگ شان رکھتے تھے، منہ پر مارتے تھے، ان کا مطلب یہ تھا کہ تجربے سے عاری مدرس نقصان کرتا ہے، میں نے عرض کیا کہ جب نقصان ہی ٹھہرا تو یہیں کر لوں! آخر دوسری جگہ بھی وہی ہونا ہے! دارالعلوم کی غیرت میں فرمایا کہ تجربہ دوسری جگہ کرو، دارالعلوم کو مشق نہ بناؤ، وہ معین مدرس تصور کے حامی نہیں تھے، جب ان کا اقتدار آیا تو شعبہ موقوف ہوا، حضرت مولانا اس شعبے کے لیے حد درجہ پر جوش ہیں، وہ واپس آئے تو شعبہ روزِ اول فعال ہوا، حضرت بجنوری کا عندیہ یہ تھا کہ معین مدرسی برائے نام نہ ہو، عملی سرپرستی لازم رہے، ورنہ بچوں کا نقصان ہوگا۔ دارالعلوم کا تعلیمی تفوق، تدریسی امتیاز، استعدادی برتری، معیاری رفعت، علمی اجارہ داری اور پوری داستانِ فضل وکمال سالِ اول سے شروع ہوتی ہے، تعلیمی بالادستی کے دونوں رکن: اعلی استعداد مدرسین اور انتخاب روزگار طلبہ ثانویہ ہی سے سفرِ افتخار کی بنا ڈالتے ہیں، دارالعلوم کی بخاری کا امتیاز اس کی میزان کے امتیاز سے مختلف نہیں ہوتا؛ کیوں کہ یہ صاحب میزان دوسری جگہ صاحب بخاری ہی تھا، ناچیز نے علیا کی کتابیں پڑھانے کے بعد دارالعلوم میں میزان پڑھائی تھی، یہاں حضرت مولانا ریاست علی بجنوری کی روح سرشار ہوتی ہے کہ ان کے دارالعلوم میں میزان کا مدرس بچوں کو عطر تجربات بخش رہا ہے، مشق پیشہ والا ظلم عمل میں نہیں ہے، معمارِ پختہ کے ہاتھوں خشت اول کی تقریب پانے والی یہ بادیٔ الابتدا کھیپ دارالعلوم کی بالغ الانتہا پیداوار ثابت ہوتی ہے، بیشتر احوال دارالعلوم کا مشعل فخر ان کے ہاتھوں کو رپلیس نہیں کر پاتا۔ دارالعلوم کا رنگ گہرا ہے، تدریج طلب ہے، آٹھ سال کا دورانیہ اسے پروان چڑھانے کے لیے کم تھا، آپ نے اس پر بھی قینچی رکھ دی، قاسمیت عالمی سطح کی چھاپ ہے، آپ کے طلبہ بین الاقوامی اثر رکھنے والے ذوق کے لیے جمع ہیں، تاریخ کا پیالہ نوش کرانا ہے، مثالی جام کشید کیا جا رہا ہے، جمعہ جمعہ آٹھ دن کافی نہیں، اس کا پروسیسر ہے، کارروائی ہے، مراحل ہیں، ہمارے سامنے انسانی فارم ہے، آپ مشینی عمل کی طرف نہیں جا سکتے، خام مال چشم زدن میں پختہ نہیں ہوگا، ادھر سے نو اسیر ڈال کر ادھر سے قاسمی برآمد نہیں کر سکتے، آپ اے آئی مذاق نہ کریں، یہ سنجیدہ موضوع ہے، یہ قاسمیت کا مسئلہ ہے، اس فیصلے میں قاسمی برادری اسٹیک ہولڈر ہے، بیانیہ متاثر ہوگا، خاموش زہر ہمیں صفر کر دے گا، ہم فضلا ڈھونڈتے رہ جائیں گے، فضلا کی جگہ زائرین دست یاب ہوں گے، محرم اسرار قصۂ ماضی اور تماشا بین حاصلِ دیوبند ہوں گے۔ یہ کمال سادگی ہے کہ دیگر مدارس کو طلبہ میسر نہیں، سبحان اللہ! دارالعلوم کے ابتدائی درجات میں تعداد مختصر ہوتی ہے، یہ محدود یافت ہزاروں اداروں کا قحط کیسے دور کرے گی؟ پچیس، پچاس اور سو کا ریلیز عدد کہاں کہاں فاقے دور کرے گا؟ اور طلبہ تو دورے میں میسر نہیں، ابتدائی درجات میں تو ہر جگہ بھیڑ ہے، پھر دارالعلوم میں دورہ موقوف ہونا چاہیے، مدارس کا ماتم تو درجات عالیہ سے متعلق تھا، آپ ادائیگی ابتدائی درجات میں کرنا چاہتے ہیں، زخم ایک جگہ ہے اور مرہم دوسری جگہ چسپاں ہوگا، طلبہ کا بحران اصل نہیں، یہ تعلیمی کمزوری کا آئینہ ہے، جہاں تعلیم پختہ ہے وہاں طلبہ کی بہتات ہے، معذرت آویزاں ہے، شرائط عائد ہیں، امتحان شرط ہے، تعلیم کی بدحالی کو طلبہ کے بحران کا عنوان دانستہ فرار ہے۔ نوعمر بچوں کے خواب بکھر گئے، پاکیزہ جذبات پامال ہوئے، مقدس تحریک ماردی گئی، معصوم خواہش مسلی گئی، دینی، علمی، روحانی، جذباتی اور اعتقادی وصال کسب سے ماورا ہو جائے تو اس سے بڑی حسرت متصور نہیں، سال وسن کا انتظار سب سے بڑی آزمائش ہے، جوش سرد پڑ جاتا ہے، طبیعت پژمردہ ہوجاتی ہے، وعدۂ فردا کی بدولی مایوسی لاتی ہے، عشرت امروز گرمی کھو بیٹھتی ہے، معیاری تعلیم تک رسائی معصوموں کا حق ہے، خوابوں کی درسگاہیں ہر درجے کے طلبہ کا استحقاق ہیں، آرزوؤں پر شب خون مارنے کا اختیار کسی کو نہیں، معالی کی راہیں یکساں مفتوح رہنی چاہئیں، مسابقت کی بنیاد بابرکت ہے، ترجیح کا رجحان حق تلفی ہے، معیاری درسگاہ سب کی ہے اور اس کے جملہ امیدوار برابر ہیں۔ مدارس کا حال مخفی نہیں، تعلیمی صورت حال ناگفتہ بہ ہے، معیار ہی نہیں، یہ طلبہ ریلیز قواعد اس میں کوئی فرق ڈالنے والی نہیں، ابتدائی جماعت کے طلبہ سے ایک یقینی انتخاب آپ تیار کرتے تھے، درمیانی سالوں میں دیگر مدارس کی منتخبہ کمک دست یاب ہوجاتی تھی، یہ سنگم طلسمات پیدا کرتا تھا، اب آپ بیرونی کمک پر منحصر ہوں گے، باہری پیداوار سے امیدیں لگائیں گے۔

اسلام نسلوں کی پاکیزگی (حفظِ نسب) پر اتنا زور کیوں دیتا ہے؟ کیوں زنا کو "فاحشہ" (بے حیائی) اور "برا راستہ" کہا گیا؟ کیونکہ اللہ جانتا ہے کہ یہ گناہ صرف ایک فرد تک محدود نہیں رہتا، یہ نسلوں کے ڈی این اے کو آلودہ کر دیتا ہے۔ یہ تحقیق ہمیں مایوس کرنے کے لیے نہیں، بلکہ "خبردار" کرنے کے لیے ہے۔ یہ بتانے کے لیے کہ اے انسان! تیرے ایک لمحے کی لذت، تیری آنے والی کئی نسلوں کو "اخلاقی معذور" بنا سکتی ہے۔ ہم سائنس اور اسلام کو خلط ملط نہیں کر رہے، ہم صرف یہ دکھا رہے ہیں کہ اللہ کی کتاب (قرآن) اور اللہ کا کام (سائنس/فطرت) کبھی متصادم نہیں ہو سکتے۔ جو قرآن نے 1400 سال پہلے اشاروں میں کہا، آج لیبارٹری اسے ثابت کر رہی ہے۔

وراثتِ گناہ، حیاتیاتی گونج اور عدلِ الٰہی

بلال شوکت آزاد

گزشتہ کچھ عرصے سے جب میں نے انسانی رویوں، بالخصوص جنسی بے راہ روی (زنا) اور اس کے اگلی نسلوں پر پڑنے والے حیاتیاتی اور نفسیاتی اثرات پر قلم اٹھایا اور جدید سائنس کی شاخ "ایپی جینیٹکس" (Epigenetics) کے تناظر میں یہ دعویٰ پیش کیا کہ گناہ صرف نامۂ اعمال میں نہیں لکھے جاتے بلکہ ہمارے "جینیاتی کوڈ" میں بھی کندہ ہوتے ہیں، تو علمی و غیر علمی حلقوں میں ایک بھونچال سا آ گیا۔

یہ ردِعمل فطری تھا، کیونکہ ہم صدیوں سے مذہب کو صرف "اخلاقیات" کی کتاب سمجھتے آئے ہیں اور سائنس کو "مادے" کی تشریح۔ جب ان دونوں کو ملایا جائے تو وہ ذہن جو خانوں میں بٹے ہوئے ہیں، الجھن کا شکار ہو جاتے ہیں۔ میرے محترم قارئین کی طرف سے چند انتہائی سنجیدہ اور وزنی اعتراضات سامنے آئے ہیں۔ یہ اعتراضات نہ صرف قرآن کی آیات کے حوالے سے ہیں بلکہ انبیاء کی تاریخ اور سائنسی توجیہات پر بھی سوال اٹھاتے ہیں۔ آج میں ان تمام سوالات کا جواب جذبات سے نہیں، بلکہ "ہارڈ سائنس"، "فلسفۂ اخلاق" اور "قرآنی بصیرت" کے اس سنگم پر کھڑے ہو کر دینا چاہتا ہوں جہاں حقیقت اپنے نقاب الٹ دیتی ہے۔ سب سے پہلا اور سب سے توانا اعتراض جو بار بار دہرایا گیا وہ قرآن مجید کی اس بنیادی آیت کا ہے کہ

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ

(کوئی بوجھ اٹھانے والی جان کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گی)۔ سوال یہ اٹھایا گیا کہ اگر باپ زنا کرتا ہے اور اس کے اثرات (جینز کے ذریعے) بیٹے میں منتقل ہوتے ہیں تو یہ تو بیٹے کے ساتھ زیادتی ہے، اسلام تو کہتا ہے کہ باپ کے گناہ کی سزا بیٹے کو نہیں ملے گی، تو پھر میری تحقیق اسلام سے کیسے میل کھاتی ہے؟ اس کنفیوژن کی بنیاد دراصل "عدالتی سزا" (Judicial Punishment) اور "تکوینی نتیجے" (Biological Consequence) کے درمیان فرق نہ کرنے پر ہے۔ ہمیں یہ سمجھنا ہوگا کہ قرآن جب "بوجھ" (وِزر) کی بات کرتا ہے تو اس سے مراد "آخرت کا مواخذہ" اور "شرعی سزا" ہے۔ یعنی ایسا نہیں ہو سکتا کہ زنا باپ کرے اور جہنم میں بیٹا ڈالا جائے، یا کوڑے بیٹے کو مارے جائیں۔ عدلِ الٰہی کا تقاضا ہے کہ ہر شخص اپنے کیے کا جوابدہ ہے۔ لیکن، اور یہ بہت بڑا "لیکن" ہے، اس دنیا کا نظام "علت و معلول" (Cause and Effect) پر چلتا ہے۔ اگر باپ شراب پی کر گاڑی چلاتا ہے اور ایکسیڈنٹ کرتا ہے، تو اس حادثے میں پچھلی سیٹ پر بیٹھا معصوم بچہ بھی معذور ہو سکتا ہے۔ اب کیا ہم یہاں یہ کہیں گے کہ اللہ نے بچے پر ظلم کیا؟ یا یہ کہیں گے کہ باپ کی غلطی کا "خمیازہ" (Consequence) بچے کو بھگتنا پڑا؟ بچہ باپ کے گناہ کا "مجرم" (Culprit) نہیں ہے، لیکن وہ باپ کے گناہ کا "متاثرہ/وکٹم" (Victim) ضرور ہے۔ بالکل اسی طرح، جب ایک شخص زنا یا جنسی آوارگی میں مبتلا ہوتا ہے، تو جدید نیورو سائنس بتاتی ہے کہ اس کا دماغی ڈھانچہ بدل جاتا ہے۔ ڈوپامائن ریسیپٹرز (Dopamine Receptors) اور آکسیٹوسن (Oxytocin) کے نظام میں بگاڑ پیدا ہوتا ہے۔ ایپی جینیٹکس ہمیں بتاتی ہے کہ یہ بگاڑ "سپرم" (Sperm) کے ذریعے اگلی نسل میں منتقل ہوتا ہے۔ اب جو بچہ پیدا ہوگا، وہ پیدائشی طور پر "ہائپر سیکشوئیلٹی" (Hyper-sexuality) یا "کمزور قوتِ مدافعت" (Weak Impulse Control) کا شکار ہو سکتا ہے۔ یہ اس بچے پر اللہ کا عذاب نہیں، بلکہ باپ کے عمل کا

"حیاتیاتی نتیجہ" ہے۔ یہاں میرا وہ بنیادی نکتہ آتا ہے جسے سمجھنے کی اشد ضرورت ہے: "باپ دادا کا گناہ اولاد کو "مجرم" (Culprit) نہیں بناتا، بلکہ "متاثرہ" (Victim) بناتا ہے۔ باپ نے گناہ کر کے اپنی نسل کی "فری ول" (Free Will) کے لیے میدان کو مشکل بنا دیا۔ جو لڑائی ایک عام انسان زمین پر کھڑے ہو کر لڑتا ہے، اس بچے کو وہ لڑائی ایک ڈھلوان پر کھڑے ہو کر لڑنی پڑ رہی ہے۔ یہ "امتحان کی سختی" ہے، سزا نہیں۔" دوسرا اہم اعتراض انبیاء اور نیکوکار لوگوں کی اولادوں کے بارے میں اٹھایا گیا؛ جس کا جواب میں پہلے بھی دو تین بار دے چکا ہوں لیکن آج پھر نئے معترضین کی تسلی طبع کی خاطر جواب دیتا ہوں تا کہ کنفیوژن دور ہو سکے۔ ہمیشہ کی طرح حضرت نوح علیہ السلام کا بیٹا اور دیگر مثالیں دی گئیں کہ اگر جینز ہی سب کچھ ہیں تو نیک باپ کا بیٹا برا کیوں؟ اور برے کا بیٹا (جیسے فرعون کے گھر حضرت آسیہ یا ولید بن مغیرہ کا بیٹا خالد بن ولید) نیک کیسے؟

یہ سوال اس لیے پیدا ہوتا ہے کیونکہ ہم جینیات کو "پتھر پر لکیر" (Determinism) سمجھ لیتے ہیں۔ میری ذاتی تحقیق یا عالمی تحقیقات اور سٹڈیز یہ ہرگز ہرگز نہیں کہتی کہ جینز انسان کو "روبوٹ" بنا دیتے ہیں۔ جینز صرف "رجحان" (Predisposition) پیدا کرتے ہیں، "فیصلہ" نہیں۔ سائنس کہتی ہے کہ جینز بندوق میں گولی بھرتے ہیں (Genetics loads the gun)، لیکن ماحول اور انسان کا اختیار اس کا ٹریگر دباتا ہے (Environment and Free Will pulls the trigger)۔ حضرت نوح علیہ السلام کے بیٹے کے پاس بہترین جینیاتی ورثہ تھا، لیکن اس نے اپنی "آزاد مرضی" یا اختیار (Free Will) کا استعمال غلط کیا۔ جینز نیکی کی طرف مائل کر رہے تھے، لیکن اس کا "اختیار" بغاوت پر آمادہ تھا۔ اسی طرح، اگر کسی بدکار شخص کا بیٹا نیک بن جاتا ہے، تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ انسان اپنے "حیاتیاتی رجحانات" (Biological Urges) کے خلاف لڑنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اسے ہی تو "مجاہدہ" کہتے ہیں۔

دراصل، جس بچے کو وراثت میں غصہ یا شہوت ملی ہو، اور وہ اس پر قابو پا کر نیک بن جائے، تو اس کا اجر اس شخص سے کہیں زیادہ ہے جسے یہ بری خصلتیں وراثت میں ملی ہی نہ ہوں۔ واللہ عالم بالصواب لہٰذا، انبیاء کی اولاد کا بگڑنا میرے نظریے کی نفی نہیں کرتا، بلکہ یہ ثابت کرتا ہے کہ حیاتیاتی دباؤ کے باوجود "انسانی اختیار" حتمی فیصلہ کن طاقت ہے۔ تیسرا اعتراض انتہائی علمی نوعیت کا ہے کہ "عادات اور خصائل وراثت میں نہیں ملتے، صرف جسمانی بیماریاں ملتی ہیں۔" اور یہ کہ "زنا کے جینز" کا تصور بکواس ہے۔ یہ اعتراض جدید جینیات سے لاعلمی کا نتیجہ ہے۔ آیئے ذرا "جڑواں بچوں" (Twin Studies) کی مستند ترین تحقیقات کا جائزہ پھر لیتے ہیں۔ امریکہ کی ریاست مینیسوٹا میں ہونے والی مشہورِ زمانہ تحقیق "Minnesota Study of Twins Reared Apart (1979-1999)" نے نفسیات کی دنیا ہلا کر رکھ دی تھی۔ اس تحقیق میں ایسے جڑواں بچوں کا مطالعہ کیا گیا جو پیدائش کے فوراً بعد الگ کر دیے گئے اور بالکل مختلف ماحول میں پلے بڑھے۔ نتائج حیران کن تھے۔ سائنسدانوں نے دیکھا کہ الگ الگ ماحول میں پلنے کے باوجود، ان جڑواں بھائیوں کی نہ صرف عادات، پسند ناپسند، بلکہ "مذہبی رجحانات"، "جنسی رویے" اور "اخلاقی اقدار" میں 50 فیصد سے زائد مماثلت تھی۔ اگر عادات صرف ماحول سے بنتیں، تو الگ ماحول میں پلنے والے جڑواں بچوں کی عادات مختلف ہونی چاہیے تھیں۔ مگر ایسا نہیں ہوا۔ اس سے ثابت ہوا کہ ہماری عادات کا ایک بڑا حصہ ہمارے جینز (DNA) میں لکھا ہوتا ہے۔ جہاں تک "زنا کے جینز" کا تعلق ہے، تو سائنسدانوں نے DRD4-7R (جسے 'رسک ٹیکنگ جین' کہا جاتا ہے) اور AVPR1A (جسے 'بے وفائی کا جین' یا Infidelity Gene کہا جاتا ہے) دریافت کیے ہیں۔ تحقیق بتاتی ہے کہ جن لوگوں میں ان جینز کی مخصوص اقسام (Variants) پائی جاتی ہیں، ان میں جنسی بے راہ روی، ایک سے زیادہ پارٹنرز رکھنے کی خواہش، اور دھوکہ دہی کا رجحان دوسروں کی نسبت نمایاں طور پر زیادہ ہوتا ہے۔ یہ کوئی "بکواس" نہیں بلکہ پیر ریویوڈ (Peer-reviewed) سائنسی حقیقت ہے۔ جب ہم کہتے ہیں کہ زنا وراثت میں منتقل ہوتا ہے، تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ بچہ زانی پیدا ہوتا ہے، بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ اس بچے میں Impulse Control (خواہش پر قابو پانے) کا نظام کمزور ہوتا ہے اور Sensation Seeking (لطف اندوزی) کی طلب شدید ہوتی ہے۔ یہ وہ "بارود" ہے جو باپ نے بیٹے کو منتقل کیا، اب اگر بیٹے کو غلط ماحول کی چنگاری ملے گی، تو وہ فوراً پھٹ پڑے گا۔ اب آتے ہیں میرے نکتۂ نظر کی گہرائی اور اس "وکٹم اور کلپرٹ" (Victim vs Culprit) کے فلسفے کی طرف جو اس ساری بحث کا خلاصہ ہے۔

میرا مقدمہ یہ ہے کہ جب ایک شخص زنا کرتا ہے، تو وہ صرف ایک سماجی یا شرعی جرم نہیں کر رہا، وہ اپنے جسم کے ہر خلیے میں ایک "کیمیائی تبدیلی" لا رہا ہے۔ گناہ کا زہر اس کے ایپی جینوم (Epigenome) پر ایسے مارکرز لگا دیتا ہے جو اس کے جینز کو "سوئچ آف" یا "سوئچ آن" کر دیتے ہیں۔ جب یہ شخص اولاد پیدا کرتا ہے، تو وہ اولاد ایک "جینیاتی وکٹم" (Genetic Victim) ہوتی ہے۔ وہ ایک ایسے بوجھ تلے دبی ہوئی پیدا ہوتی ہے جو اس نے نہیں کمایا۔ اس کی شہوت کی آگ دوسروں سے زیادہ تیز ہوتی ہے، اس کا صبر دوسروں سے کم ہوتا ہے۔ یہاں اسلام اور سائنس کا حسین امتزاج دیکھیے۔ اسلام کہتا ہے کہ "توبہ کرو۔" سائنس کہتی ہے کہ ماحول اور رویہ بدلنے سے ایپی جینیٹک مارکرز بدل جاتے ہیں (Reversibility)۔ اگر باپ گناہ کے بعد سچی توبہ کر لے، اور اپنی اصلاح کر لے، تو عین ممکن ہے کہ وہ اپنی آنے والی نسل کو اس زہریلے اثر سے بچا لے۔ اور اگر اولاد (جو کہ وکٹم ہے) شعور کی عمر کو پہنچ کر یہ محسوس کرے کہ اس کے اندر گناہ کی شدید ترغیب موجود ہے، اور وہ اللہ کے خوف اور اپنی "فری ول" کو استعمال کر کے اس طوفان کا رخ موڑ دے، تو وہ "کلپرٹ" بننے سے بچ جائے گی اور اللہ کی نظر میں "مجاہد" قرار پائے گی۔ لیکن، اگر وہ اولاد بھی باپ کی طرح اسی غلیظ ماحول میں رہے، توبہ نہ کرے، اور اپنی جینیاتی کمزوری کے بہاؤ میں بہہ جائے، تو اب وہ "وکٹم" سے ترقی کر کے "کلپرٹ" بن جائے گی۔ اب وہ سزا کی حقدار ہوگی کیونکہ اس نے اپنے اختیار کو استعمال نہیں کیا۔ خلاصہ یہ کہ میری تحقیق اسلام کے قانونِ عدل کے خلاف نہیں بلکہ اس کی گہرائی کی تفسیر ہے۔ اسلام نسلوں کی پاکیزگی (حفظِ نسب) پر اتنا زور کیوں دیتا ہے؟ کیوں زنا کو "فاحشہ" (بے حیائی) اور "برا راستہ" کہا گیا؟ کیونکہ اللہ جانتا ہے کہ یہ گناہ صرف ایک فرد تک محدود نہیں رہتا، یہ نسلوں کے ڈی این اے کو آلودہ کر دیتا ہے۔ یہ تحقیق ہمیں مایوس کرنے کے لیے نہیں، بلکہ "خبردار" کرنے کے لیے ہے۔ یہ بتانے کے لیے کہ اے انسان! تیرے ایک لمحے کی لذت، تیری آنے والی کئی نسلوں کو "اخلاقی معذور" بنا سکتی ہے۔ ہم سائنس اور اسلام کو خلط ملط نہیں کر رہے، ہم صرف یہ دکھا رہے ہیں کہ اللہ کی کتاب (قرآن) اور اللہ کا کام (سائنس/فطرت) کبھی متصادم نہیں ہو سکتے۔ جو قرآن نے 1400 سال پہلے اشاروں میں کہا، آج لیبارٹری اسے ثابت کر رہی ہے۔ پس، باپ دادا کا گناہ اولاد کو قصوروار نہیں بناتا، مگر امتحان میں ضرور ڈالتا ہے۔ اور دانشمند وہ ہے جو اس امتحان کی سختی کو سمجھے اور اپنی نسلوں کو اس آگ سے بچائے۔

□□□

غزل

مرے خوابوں کی بستی میں تمہارا حکم چلتا ہے
جہاں دیکھوں وہاں، اے جاں! تمہارا حکم چلتا ہے

محبت کی عدالت میں کوئی منطق نہیں چلتی
یہاں دل کے قبیلے میں تمہارا حکم چلتا ہے

ستارے توڑ لانے کی ضرورت ہی نہیں ہم کو
ہماری چشمِ گریاں میں تمہارا حکم چلتا ہے

خیالوں کے نگر میں بھی کوئی تالا نہیں لگتا
مگر سوچوں کے زنداں میں تمہارا حکم چلتا ہے

ہمیں دنیا کی رسموں سے بھلا کیا کام ہے پیارے
وفا کے اس گلستاں میں تمہارا حکم چلتا ہے

اُنیس اب خود سے بھی کوئی تقاضا کر نہیں سکتے
کہ اب تو روح و ایماں میں تمہارا حکم چلتا ہے

انیس الرحمان انیس

اقتدار کی کشمکش اور ابھرتی قیادت کا خوف عام آدمی پارٹی کی اندرونی سیاست کا بے نقاب چہرہ

اے آر گیلانی، سمستی پور

ہندوستانی سیاست کا مزاج ہمیشہ سے ایسا رہا ہے کہ یہاں نظریات سے زیادہ شخصیات کی جنگ ہوتی ہے، اور شخصیات کے اس کھیل میں سب سے بڑا ہتھیار طاقت، اثر اور کنٹرول ہوتا ہے۔ جب بھی کسی جماعت کے اندر کوئی نیا چہرہ تیزی سے ابھرتا ہے تو وہ بظاہر امید کی علامت بنتا ہے، مگر درحقیقت وہی چہرہ اپنی ہی جماعت کے لیے خطرے کی گھنٹی بن جاتا ہے۔ آج یہی صورتحال عام آدمی پارٹی میں دیکھنے کو مل رہی ہے، جہاں ایک طرف اروند کیجریوال جیسے تجربہ کار اور مضبوط رہنما موجود ہیں، تو دوسری طرف راگھو چڈھا جیسے نوجوان اور تیزی سے مقبول ہونے والے سیاستدان سامنے آ رہے ہیں۔ یہ معاملہ صرف کسی ایک رہنما کی ناراضگی یا وقتی اختلاف کا نہیں، بلکہ اقتدار کی اس گہری کشمکش کا حصہ ہے جس میں ہر قدم سوچ سمجھ کر اٹھایا جاتا ہے۔ بظاہر یہ سوال اٹھایا جا رہا ہے کہ ایک مقبول اور باصلاحیت لیڈر کو کیوں پسِ منظر میں دھکیلا جا رہا ہے، مگر حقیقت یہ ہے کہ سیاست میں مقبولیت اکثر نعمت نہیں بلکہ خطرہ بن جاتی ہے، خاص طور پر جب وہ مقبولیت قیادت کے اثر کو چیلنج کرنے لگے۔ راگھو چڈھا نے بہت کم وقت میں اپنی ایک الگ پہچان بنائی۔ ان کا اندازِ گفتگو، ان کی سنجیدگی، اور عوامی مسائل کو اٹھانے کا طریقہ انہیں دوسرے سیاستدانوں سے ممتاز کرتا ہے۔ وہ ایسے موضوعات پر بات کر رہے تھے جو براہِ راست عام آدمی کی زندگی سے جڑے ہوئے ہیں، اور یہی چیز انہیں عوام کے قریب لے آئی۔ مگر یہی قربت قیادت کے لیے تشویش کا باعث بنی، کیونکہ جب کوئی لیڈر عوام میں براہِ راست مقبول ہونے لگے تو وہ آہستہ آہستہ پارٹی کے دائرے سے نکل کر ایک خودمختار حیثیت اختیار کرنے لگتا ہے۔ یہاں سے اصل کشمکش شروع ہوتی ہے۔ سیاست میں سب سے بڑا خوف باہر کے مخالفین سے نہیں ہوتا بلکہ اپنے ہی لوگوں سے ہوتا ہے۔ مخالفین کا مقابلہ کیا جا سکتا ہے، مگر اپنے ہی صف میں کھڑا ہوا ایک مضبوط اور مقبول چہرہ زیادہ خطرناک ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اکثر جماعتیں اپنے ابھرتے ہوئے لیڈروں کو یا تو محدود کرتی ہیں یا انہیں اس مقام تک پہنچنے ہی نہیں دیتیں جہاں وہ قیادت کے متبادل کے طور پر دیکھے جانے لگیں۔ سنہ 2024 میں جب اروند کیجریوال کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا اور منیش سسودیا بھی دباؤ میں تھے، تب پارٹی کو متحد قیادت کی ضرورت تھی۔ ایسے وقت میں راگھو چڈھا کی خاموشی نے کئی سوالات کو جنم دیا۔ سیاست میں خاموشی اکثر بہت کچھ کہہ جاتی ہے، اور یہ خاموشی بھی ایک پیغام سمجھی گئی۔ یہ تاثر پیدا ہوا کہ وہ خود کو اس بحران سے الگ رکھ کر اپنی ساکھ کو محفوظ رکھنا چاہتے ہیں۔ بعدازاں انہوں نے عوامی مسائل پر توجہ مرکوز کی اور ایک ایسا چہرہ بننے کی کوشش کی جو صرف ایک جماعت تک محدود نہ ہو۔ یہ حکمتِ عملی بظاہر دانشمندانہ تھی، مگر اس کا ایک دوسرا پہلو بھی تھا۔ جب کوئی لیڈر جماعت سے ہٹ کر اپنی الگ پہچان بنانے لگتا ہے تو قیادت اسے ایک ممکنہ خطرے کے طور پر دیکھتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ انہیں آہستہ آہستہ اہم مواقع سے دور رکھا جانے لگا۔ یہ کہنا درست نہیں ہوگا کہ انہیں مکمل طور پر الگ کر دیا گیا ہے، بلکہ زیادہ حقیقت کے قریب بات یہ ہے کہ انہیں قابو میں رکھنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ سیاست میں براہِ راست تصادم ہمیشہ نقصان دہ ثابت ہوتا ہے، اس لیے قیادت اکثر نرم انداز میں ایسے اقدامات کرتی ہے جن سے کسی کو مکمل طور پر ختم بھی نہ کیا جائے اور وہ بے قابو بھی نہ ہو سکے۔ اب سوال یہ ہے کہ آگے کیا ہوگا؟ کیا راگھو چڈھا اس صورتحال کو قبول کرتے ہوئے جماعت کے اندر رہیں گے اور اپنی سرگرمیوں کو محدود کر لیں گے؟ یا وہ کوئی نیا راستہ اختیار کریں گے؟ تاریخ ہمیں بتاتی ہے کہ ایسے موڑ پر کھڑے لیڈروں کے فیصلے نہ صرف ان کی اپنی قسمت بدلتے ہیں بلکہ پوری سیاست کا رخ بھی تبدیل کر دیتے ہیں۔ دوسری جماعت میں شمولیت ایک راستہ ہو سکتا ہے، مگر اس کے ساتھ ایک بڑا خطرہ جڑا ہوتا ہے۔ عوام اکثر ایسے فیصلوں کو مفاد پرستی کے طور پر دیکھتی ہے، جس سے برسوں میں بنائی گئی ساکھ متاثر ہو سکتی ہے۔ اسی طرح جماعت کے اندر رہ کر سمجھوتہ کرنا ایک محفوظ راستہ ضرور ہے، مگر اس سے ان کی انفرادی شناخت محدود ہو سکتی ہے۔ تیسرا راستہ سب سے مشکل مگر سب سے مؤثر ہو سکتا ہے، اور وہ ہے اپنی الگ راہ اختیار کرنا۔ مگر اس کے لیے غیر معمولی حوصلہ، وسائل اور حکمتِ عملی درکار ہوتی ہے۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ اروند کیجریوال ایک تجربہ کار اور زیرک سیاستدان ہیں۔ انہوں نے نہ صرف ایک تحریک کو جماعت میں تبدیل کیا بلکہ اقتدار تک بھی پہنچایا۔ ایسے رہنما کو یہ بخوبی معلوم ہوتا ہے کہ کب کس کو آگے بڑھانا ہے اور کب کس کو روکنا ہے۔ اسی لیے وہ براہِ راست تصادم سے بچتے ہوئے ایسے اقدامات کرتے ہیں جن سے توازن برقرار رہے اور ان کی گرفت کمزور نہ ہو۔ یہ پوری صورتحال ہمیں ایک تلخ حقیقت سے روشناس کراتی ہے کہ سیاست میں اصول اور نظریات اکثر پسِ پشت چلے جاتے ہیں اور اصل جنگ اقتدار کی ہوتی ہے۔ یہاں ہر شخص اپنی جگہ مضبوط کرنے کی کوشش میں مصروف رہتا ہے، اور جو جتنا زیادہ ابھرتا ہے، وہ اتنا ہی زیادہ نشانے پر آ جاتا ہے۔ راگھو چڈھا کے مستقبل کے بارے میں یقین سے کچھ کہنا قبل از وقت ہوگا، مگر یہ واضح ہے کہ اگر انہوں نے درست فیصلے کیے تو وہ آنے والے برسوں میں ایک بڑے رہنما کے طور پر سامنے آ سکتے ہیں۔ مگر اگر وہ غلط قدم اٹھاتے ہیں تو وہ بھی ان بے شمار ناموں میں شامل ہو سکتے ہیں جو سیاست کی بھیڑ میں کہیں کھو جاتے ہیں۔ آخر میں یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ یہ معاملہ کسی ایک شخص یا جماعت کا نہیں بلکہ پورے سیاسی نظام کا آئینہ ہے۔ یہاں دوستی وقتی ہوتی ہے اور مفاد دائمی۔ اور اسی اصول کے تحت فیصلے کیے جاتے ہیں۔ جو اس کھیل کو سمجھ جاتا ہے، وہ آگے بڑھتا ہے، اور جو جذبات میں بہہ جاتا ہے، وہ پیچھے رہ جاتا ہے۔ عام آدمی پارٹی کی حالیہ اندرونی صورتحال اور قیادت کے گرد گھومتی سیاست پر سیاسی تجزیہ نگاروں کی رائے کافی حد تک تقسیم ہے۔ آپ نے جن دو نکات کی نشاندہی کی ہے، وہ اس وقت پارٹی کے تنظیمی ڈھانچے میں نمایاں نظر آتے ہیں: پارٹی کے قیام کے وقت اندرونی جمہوریت کا جو نعرہ لگایا گیا تھا، وقت کے ساتھ ساتھ وہ مرکزی قیادت کے گرد سمٹتا دکھائی دے رہا ہے۔ اروند کیجریوال کی گرفتاری کے بعد پارٹی میں نمبر 2 کی پوزیشن کے لیے خاموش کشمکش دیکھنے میں آئی۔ عارضی طور پر قیادت کی تبدیلی (جیسے آتشی کا وزیرِاعلیٰ بننا) نے اس تاثر کو تقویت دی کہ پارٹی کے اندر اقتدار کے مختلف مراکز بن رہے ہیں، جس سے پرانے نظریاتی ساتھیوں اور نئے ابھرتے ہوئے چہروں کے درمیان خلیج پیدا ہوئی ہے۔ اے اے پی کی تاریخ میں یوگیندر یادو، پرشانت بھوشن، کمار وشواس اور حال ہی میں ستیہ پال جین جیسے ناموں کا الگ ہونا یا سائیڈ لائن ہونا اس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ جب بھی کوئی شخصیت کیجریوال کے قد کے برابر آنے کی کوشش کرتی ہے، اسے تنظیمی طور پر محدود کر دیا جاتا ہے۔ یہ خوف پارٹی کو ایک ادارہ بنانے کے بجائے شخصیت پرستی کی طرف لے جا رہا ہے، جہاں فیصلے مشاورت کے بجائے وفاداری کی بنیاد پر ہوتے ہیں۔

نتیش کمار سیاست نہیں ایک دور، ایک احساس، ایک تجربہ

سید آصف امام کاکوی

بہار کی سرزمین نے تاریخ کے ہر موڑ پر سیاست کے کئی چہرے دیکھے ہیں کچھ آئے اقتدار سنبھالا اور وقت کی گرد میں کہیں کھو گئے کچھ نے وعدے کیے مگر وہ وعدے عوام کی یادوں سے مٹ گئے لیکن کچھ نام ایسے بھی ہوتے ہیں جو صرف سیاستدان نہیں ہوتے بلکہ ایک دور بن جاتے ہیں ایک احساس بن جاتے ہیں......ایک تاریخ بن جاتے ہیں نتیش کمار ایسا ہی ایک نام ہے۔ جب بہار مایوسی کے اندھیروں میں تھا وہ بھی ایک وقت تھا جب بہار کا ذکر آتے ہی ذہن میں بدحالی، خوف اور بے یقینی کا منظر ابھرتا تھا۔ ٹوٹی سڑکیں اندھیروں میں ڈوبے گاؤں کمزور قانون و نظام تعلیم کا گرتا معیار اور عوام کے دلوں میں ٹوٹتا ہوا اعتماد یہ وہ دور تھا جب لوگ صرف زندہ رہنے کی جدوجہد کر رہے تھے ترقی کا خواب دیکھنا بھی ایک خواب سا لگتا تھا۔ ایک قیادت ایک سمت ایسے حالات میں ایک شخصیت سامنے آتی ہے جو صرف حکومت نہیں بناتی بلکہ نظام کو سنبھالنے کی کوشش کرتی ہے۔ نتیش کمار نے اقتدار سنبھالا تو انہوں نے صرف فیصلے نہیں کیے انہوں نے بہار کو ایک نئی سمت دی۔ ترقی کی وہ داستان جو زمین پر نظر آئی نتیش کمار کی سب سے بڑی کامیابی یہی رہی کہ انہوں نے منصوبوں کو کاغذ سے نکال کر زمین پر اتارا۔ سڑکوں کا انقلاب جہاں کبھی راستے بھی نہیں تھے آج وہاں ترقی کی راہیں ہیں۔ گاؤں شہر سے جڑ گئے تجارت کے راستے کھل گئے زندگی آسان ہو گئی ہر گھر بجلی روشنی کی واپسی بہار، جو کبھی اندھیرے کی پہچان تھا آج روشنی کی مثال بن چکا ہے۔ ہر گھر میں چراغ جلنا صرف ایک اسکیم نہیں یہ عزتِ زندگی کی بحالی تھی سائیکل اسکیم ایک خاموش انقلاب جب ایک بیٹی سائیکل پر اسکول جاتی ہے تو وہ صرف تعلیم حاصل نہیں کرتی وہ سماج کی سوچ بدلتی ہے وہ خوداعتمادی سیکھتی ہے وہ ایک نئی نسل کی بنیاد رکھتی ہے خواتین کو پچاس فیصد ریزرویشن پنچایتوں میں خواتین کی شرکت فیصلہ سازی میں ان کا کردار یہ صرف ایک پالیسی نہیں تھی یہ سماجی انقلاب تھا اقلیتوں کے لیے اعتماد کی سیاست بہار کی سیاست میں ہمیشہ ایک اہم سوال رہا کیا اقلیتیں خود کو محفوظ محسوس کرتی ہیں؟ نتیش کمار کے دور میں یہ احساس پہلے سے بہتر ہوا۔ تعلیم اور مواقع اسکالرشپ اسکیمز مدرسہ ماڈرنائزیشن ہنرمندی پروگرام ان سب نے ایک نئی نسل کو آگے بڑھنے کا موقع دیا۔ دین اور دنیا کا امتزاج مدرسوں میں جدید تعلیم کا اضافہ ایک متوازن سوچ کی علامت تھا اردو کو مقام زبان صرف الفاظ نہیں یہ شناخت ہوتی ہے اور جب شناخت

کو عزت ملتی ہے دل جیتے جاتے ہیں فرقہ وارانہ ہم آہنگی ایک خاموش کامیابی جب ملک کے کئی حصوں میں کشیدگی بڑھی تب بہار میں امن کا ماحول برقرار رہا۔ فسادات نہ ہونے کے برابر اقلیتوں میں تحفظ کا احساس سماجی توازن یہ سب کسی اتفاق کا نتیجہ نہیں تھا یہ سوچ اور نیت کا نتیجہ تھا ایک سیاست جو جوڑتی تھی نتیش کمار کی سیاست کی سب سے بڑی پہچان یہی رہی وہ صرف حکومت نہیں کرتے تھے وہ جڑتے بھی تھے کبھی مندر کبھی درگاہ کبھی افطار کبھی چھٹھ یہی وہ تصویر تھی جس نے بہار کو تصادم سے نکال کر تعاون کی طرف لے جانے کی کوشش کی لیکن سوال بھی باقی ہیں ہر کامیابی کے ساتھ کچھ سوال بھی جنم لیتے ہیں کیا ہر موقع پر مضبوطی دکھائی گئی؟ کیا اتحاد نے حدیں پیدا کیں؟ کیا اقلیتوں کا اعتماد مکمل رہا؟ قوانین اور ایک طبقے کی بے چینی تین طلاق قانون انصاف یا سوال؟ CAA اور NRC شناخت کا بحران AMU مسئلہ ایک ادارہ ایک پہچان مدارس اور مساجد بدلتا ہوا ماحول وقف بل ایک نئی تشویش مسلم سماج ایک ملا جلا احساس تعریف بھی شکایت بھی "کام ہوا ہے" لیکن اور مضبوطی چاہیے تھی سب سے بڑی حقیقت آج بھی ایک بڑا طبقہ مانتا ہے "اگر کوئی توازن قائم رکھ سکتا ہے تو وہ نتیش کمار ہیں لیکن اتحاد نے فاصلے بھی پیدا کیے آج کا سب سے بڑا سوال نتیش کمار کے بعد کیا ہوگا؟ کیونکہ کچھ لیڈر صرف لیڈر نہیں ہوتے وہ نظام ہوتے ہیں وہ اعتماد ہوتے ہیں اکیس سال ایک مکمل دور حکومتیں بدلیں اتحاد بدلے حالات بدلے لیکن اثر قائم رہا وہ وراثت جو باقی رہے گی سائیکل پر جاتی بیٹیاں روشن گاؤں خواتین کی قیادت سماجی ہم آہنگی اتحاد سب سے بڑا موڑ حکمتِ عملی بھی سوال بھی استعفیٰ ایک احساس یہ صرف ایک سیاسی خبر نہیں تھی یہ ایک دور کا اختتام تھا کیا اب رہنمائی کا کردار؟ کیا وہ "مارگ درشک" بنیں گے؟ کیا عوام تیار ہے؟ بہار کا مستقبل اگلا لیڈر کون؟ کیا وہی توازن رہے گا؟ کیا ترقی جاری رہے گی؟ نئی کہانی کون لکھے گا؟ بہار آج ایک خالی صفحہ ہے جس پر نئی تاریخ لکھی جانی ہے میری ذمہ داری نہ کسی کا خوف نہ کسی کا دباؤ صرف سچ نتیش کمار ایک احساس کچھ نام تاریخ نہیں بنتے وہ دلوں میں بس جاتے ہیں "سیاست کی اصل کامیابی اقتدار نہیں بلکہ عوام کا اعتماد ہے بہار ترقی کرے ہر طبقہ ساتھ چلے سیاست انسانیت سے جڑی رہے یہ صرف ایک مضمون نہیں ایک دور کی کہانی ہے ایک احساس ہے ایک سچ ہے اور سب سے بڑا سوال کیا بہار اسی راستے پر آگے بڑھے گا جسے بنانے میں اکیس سال لگے؟ بہار کی مٹی نے بہت کچھ دیکھا ہے زخم بھی زوال بھی اور امید کی کرنیں بھی اور انہی کہانیوں کے بیچ ایک نام ابھرتا ہے نتیش کمار ایک ایسا نام جو صرف سیاست نہیں بلکہ ایک احساس بن گیا وہ وقت بھی تھا جب بہار کے راستے ویران تھے اندھیرے گھروں میں بسیرا کرتے تھے اور خواب دیکھنا بھی مشکل تھا پھر ایک سفر شروع ہوا آہستہ مگر مضبوطی کے ساتھ سڑکیں بنیں چراغ جلے بیٹیاں سائیکل پر نکلیں اور ایک خاموش انقلاب جنم لیتا گیا یہ سب صرف ترقی نہیں تھی یہ ایک یقین کی واپسی تھی ایک ایسا یقین کہ حالات بدل سکتے ہیں کہ نظام سنبھل سکتا ہے کہ سیاست صرف اقتدار نہیں خدمت بھی ہو سکتی ہے لیکن ہر کہانی میں کچھ سوال رہ جاتے ہیں کچھ ادھورے پن، کچھ خاموش شکوے mاقلیتوں کے دل میں تعریف کے ساتھ ایک ہلکی سی کسک بھی رہی کہ شاید اور مضبوطی دکھائی جا سکتی تھی پھر بھی یہ سچ ہے کہ اس پورے سفر میں ایک توازن قائم رہا ایک ایسا توازن جو آج کی سیاست میں کم ہی نظر آتا ہے اور اب جب یہ سفر ایک موڑ پر کھڑا ہے تو سوال صرف یہ نہیں کہ "کیا کھویا؟ کیا پایا؟" اصل سوال یہ ہے اب آگے کیا ہوگا؟" کیونکہ کچھ لوگ صرف عہدے نہیں سنبھالتے وہ ایک نظام بن جاتے ہیں ایک اعتماد بن جاتے ہیں اور جب وہ پیچھے ہٹتے ہیں تو صرف ایک کرسی خالی نہیں ہوتی ایک خلا پیدا ہو جاتا ہے نتیش کمار شاید ایک سیاستدان سے بڑھ کر تھے وہ ایک پل تھے جو طبقات کو جوڑتا تھا ایک سایہ تھے جو تحفظ کا احساس دیتا تھا ایک امید تھے جو بہار کے دل میں بستی تھی آج اگر یہ دور ختم بھی ہوتا ہے تو یہ کہانی ختم نہیں ہوگی کیونکہ کچھ نام تاریخ کے صفحوں میں نہیں سماتے وہ لوگوں کے دلوں میں زندہ رہتے ہیں اور شاید کل جب بہار کی نئی کہانی لکھی جائے گی تو کہیں نہ کہیں اس میں ایک سطر ضرور ہوگی "ایک دور تھا جب سیاست میں بھی احساس باقی تھا" یہ مضمون صرف ایک سیاسی تجزیہ نہیں ایک سفر کی گواہی ہے ایک دور کی تصویر ہے ایک احساس کی ترجمانی ہے اور سب سے بڑھ کر ایک سوال ہے "کیا بہار اسی راستے پر آگے بڑھے گا جہاں اعتماد، توازن اور انسانیت ساتھ ساتھ چلتے تھے؟"

’مودی ہے تو وقت ہے‘، گیس کی قلت اور بے روزگاری سے لوگ سخت ناراض

گاؤں جانے کیلئے ریلوے اسٹیشن پر کھڑا ایک شخص کہتا ہے کہ ”کورونا میں کم از کم کھانے کا بہت زیادہ مسئلہ نہیں تھا، گیس کی قلت سے کھانا ملنا ہی مشکل ہوگیا ہے

”گیس ملتا ہے 400 روپے کلو، گھر کا کرایہ ہے 10 ہزار روپے ماہانہ اور کماتے ہیں 9 ہزار روپے۔ اب پیسہ کیا مودی کے گھر سے لا کر دیں گے؟“ یہ بیان ایل پی جی بحران سے پیدا حالات میں پریشان ایک شخص کا ہے، جس کی ویڈیو کانگریس نے اپنے آفیشیل ’ایکس‘ ہینڈل پر شیئر کی ہے۔ یہ شخص دہلی کے آنند وِہار ریلوے ٹرمینل پہنچا تھا تاکہ گاؤں جا سکے۔ ایک میڈیا ادارے نے جب اسے گاؤں جانے کی وجہ پوچھی تو غمگین ہوتے ہوئے اپنی حالت زار بیان کردی۔ کانگریس نے ایسی کئی ویڈیوز اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر شیئر کی ہیں، جو کہ مختلف میڈیا پر نشر ہوئی ہیں۔ ریلوے اسٹیشنوں پر بڑی تعداد میں مزدور طبقہ موجود دکھائی دے رہا ہے، جو رسوئی گیس کی قلت کے سبب بے بس ہو کر گاؤں جا رہا ہے۔ کانگریس کے ذریعہ شیئر کردہ ایک ویڈیو میں نوجوان شخص وزیر اعظم نریندر مودی کے تئیں سخت ناراض دکھائی دیتا ہے۔ وہ صاف لفظوں میں کہتا ہے کہ ”مودی جی ہیں، تو وقت ہے۔“ جب رپورٹر اس سے سوال کرتا ہے کہ ”ایسا کیوں کہہ رہے ہیں؟“ تو جواب میں وہ کہتا ہے ”ہم کو کہنا ہی پڑے گا۔ جب سے نوٹ بندی اور کورونا ہوا ہے، تب سے پریشانی ہی پریشانی ہے۔ سب سے اچھا تو یہی ہے کہ گاؤں جاؤ اور کوئی بھی بزنس کرلو، لیکن پردیس نہیں جانا چاہیے۔“ جب اس سے یہ پوچھا گیا کہ ”مودی جی سے کیا وقت ہے؟“ اس پر اپنی ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے نوجوان نے کہا کہ ”سلنڈر لے کر جگہ جگہ گھوم رہے ہیں، سب ٹھیک ہے تو سلنڈر بھروا نہ۔ 700-600 روپے کلو بھی نہیں مل رہا سلنڈر۔ 500 روپے دہاڑی کما کر کیا کر سکتے ہیں۔“ وہ یہ بھی کہتا ہے کہ ”کورونا میں کم از کم کھانے کا بہت زیادہ مسئلہ نہیں تھا، گیس کی قلت سے کھانا ملنا ہی مشکل ہوگیا ہے۔“ گیس اور تیل کے بحران نے کئی فیکٹریوں اور کاروباروں کو بند کر دیا ہے، جس سے بے روزگاری بھی بڑھ گئی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دہلی، مہاراشٹر، گجرات وغیرہ شہروں سے بڑی تعداد میں مزدور طبقہ اپنے اپنے گاؤں کی طرف لوٹ رہا ہے۔ مودی حکومت کو ہدف تنقید بناتے ہوئے ایک ویڈیو کانگریس نے شیئر کی ہے، جس میں کہا ہے کہ ”ملک بھر سے لگاتار آ رہی تصویریں چیخ چیخ کر کہہ رہی ہیں کہ ملک میں ایل پی جی کی قلت ہے۔ لوگ لائنوں میں لگے ہیں، ایل پی جی ایجنسی کی گاڑیوں کے پیچھے گھوم رہے ہیں، لڑ جھگڑ رہے ہیں، بیہوش ہو جا رہے ہیں، تھک ہار کر اپنے گاؤں لوٹ رہے ہیں۔ 4 لوگوں نے اپنی جان تک گنوا دی۔ لیکن مودی حکومت کا پورا اسسٹم عوام کو گمراہ کرنے میں مصروف ہے، اور خود پی ایم مودی ریلیاں کرنے میں مست ہے۔ عوام کی تو ان کو پرواہ ہی نہیں ہے۔“ اس ویڈیو میں لوگوں کی پریشانی کو دکھایا گیا ہے، جو کہ جھنجھوڑ دینے والا ہے۔ کانگریس نے میڈیا ادارہ ’آج تک‘ کی ایسی ویڈیو رپورٹ بھی شیئر کی ہے، جس میں فیکٹری کا مالک اپنی حالت زار بیان کر رہا ہے۔ وہ بتاتا ہے کہ ایندھن کی بڑھی ہوئی قیمت کے سبب فیکٹری بند کرنی پڑی اور سب کچھ ٹھپ پڑ گیا ہے۔ اس ویڈیو کے ساتھ کانگریس نے لکھا ہے کہ ”بحران کے وقت نریندر مودی نے چھوٹے اور متوسط صنعتوں کو ان کے حال پر چھوڑ دیا ہے۔ کوئی منصوبہ نہیں ہے کہ کس طرح ان کی دقتیں کم کی جائیں۔“ کانگریس کا مزید کہنا ہے کہ ”موجودہ بحران کا اثر اب پلاسٹک انڈسٹری پر نظر آنے لگا ہے۔ بیشتر فیکٹریاں بند ہوگئی ہیں اور کام ٹھپ ہو چکا ہے۔ بڑے پیمانہ پر لوگ بے روزگار ہو گئے ہیں۔ ایک ’ویژن لیس‘ وزیر اعظم کا خمیازہ پورا ملک بھگت رہا ہے۔“ کانگریس نے پریشان حال عوام کے کچھ بیانات بھی اپنے آفیشیل ’ایکس‘ ہینڈل پر شیئر کیے ہیں، جو ان کی تکلیفوں اور پریشانیوں کو ظاہر کرتی ہیں۔ ان بیانات کو کانگریس نے عنوان دیا ہے ”مودی جی ’من کی بات‘ سے فرصت مل گئی ہو تو ’جَن کی بات‘ (عوام کی بات) سن لیجیے۔“ کچھ اہم بیانات ذیل میں پیش کیے جا رہے ہیں: میں دن کے 400 روپے کماتا ہوں۔ گیس 500 روپے کلو مل رہی ہے۔

آبنائے ہرمز پر اقوام متحدہ میں تعطل برقرار

روس کے ویٹو کے بعد امریکہ کے اگلے قدم پر سوالات

نئی دہلی (ایجنسی): آبنائے ہرمز کے معاملے پر اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں پیش کی گئی بحرین کی قرارداد روس کے ویٹو کے بعد تعطل کا شکار ہوگئی ہے، جس کے نتیجے میں خطے میں کشیدگی مزید بڑھ گئی ہے اور امریکہ کے آئندہ لائحہ عمل پر سنجیدہ سوالات کھڑے ہو گئے ہیں۔ روس نے اس قرارداد کی مخالفت کرتے ہوئے واضح کیا کہ وہ ایران کے خلاف کسی بھی بالواسطہ یا بلاواسطہ امریکی مداخلت کی حمایت نہیں کرے گا۔ بحرین کی جانب سے پیش کی گئی قرارداد کا مقصد یہ تھا کہ آبنائے ہرمز سے گزرنے والے جہازوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے ممالک کو ضروری دفاعی اقدامات کی اجازت دی جائے۔ تاہم روس کے ویٹو نے اس کوشش کو ناکام بنا دیا، جس سے عالمی سطح پر توانائی کی ترسیل اور سمندری راستوں کی سلامتی کے حوالے سے خدشات بڑھ گئے ہیں۔ ماہرین کے مطابق اقوام متحدہ کی منظوری کے بغیر امریکہ کے لیے کسی بڑے فوجی اقدام کو قانونی جواز فراہم کرنا مشکل ہوگا۔ روس اور چین پہلے ہی واضح کر چکے ہیں کہ وہ کسی بھی یکطرفہ کارروائی کو بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی تصور کریں گے۔ اس کے باوجود امریکہ ماضی میں ’آزادیٔ نقل و حرکت‘ کے نام پر بین الاقوامی پانیوں میں اپنی موجودگی برقرار رکھتا آیا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ امریکہ اب اپنے اتحادی ممالک کو قائل کرنے کی کوشش کر سکتا ہے کہ وہ مشترکہ طور پر آبنائے ہرمز میں سکیورٹی اقدامات کریں، تاہم فرانس اور برطانیہ جیسے اہم اتحادی پہلے ہی اس تنازع میں براہ راست شامل ہونے سے گریز کا اشارہ دے چکے ہیں۔ فرانس کا موقف ہے کہ یہ تنازع بنیادی طور پر امریکہ کی پالیسیوں کا نتیجہ ہے، اس لیے اسے خود ہی اس کا سامنا کرنا چاہیے۔ ادھر تیل کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ عالمی معیشت پر دباؤ ڈال رہا ہے، جس کے باعث امریکہ پر بھی فوری حل تلاش کرنے کا دباؤ بڑھ گیا ہے۔ دوسری جانب امریکی قیادت کے لیے پسپائی اختیار کرنا سیاسی طور پر نقصان دہ ہو سکتا ہے، خاص طور پر ایسے وقت میں جب اندرون ملک بھی ایران کے خلاف کارروائی کے قانونی پہلوؤں پر سوال اٹھائے جا رہے ہیں۔ امریکی کانگریس میں یہ بحث زور پکڑ رہی ہے کہ ایران کے خلاف کسی بھی کارروائی سے قبل مناسب منظوری نہیں لی گئی، جو کہ قانونی تقاضوں کے منافی ہے۔ اگر اقوام متحدہ کی منظوری کے بغیر امریکہ آبنائے ہرمز میں فوجی موجودگی بڑھاتا ہے تو اس سے نہ صرف عالمی قوانین پر سوال اٹھیں گے بلکہ اقوام متحدہ کے کردار اور اثر پذیری پر بھی گہرے اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔

پریس کلب آف انڈیا نے سوشل میڈیا پوسٹس ہٹانے کے

حکومت کے ’من مانے‘ احکامات پر تشویش کا اظہار کیا

پی سی آئی نے اپنے بیان میں کہا کہ حکومت پر تنقید کرنے والے آن لائن مواد کو نشانہ بنانے والے حالیہ انتظامی احکامات، آئین کی دفعہ ۱۹(۱)(الف) کے تحت شہریوں کو حاصل، تقریر اور اظہارِ خیال کی آزادی کے بنیادی حق کی نفی کے مترادف ہیں۔ پریس کلب آف انڈیا (پی سی آئی) نے سوشل میڈیا سے مواد ہٹانے (ٹیک ڈاؤن) کے بڑھتے ہوئے ”من مانے“ احکامات پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ تنظیم نے متنبہ کیا کہ اس طرح کے اقدامات، آزادیِ اظہارِ رائے کی آئینی ضمانتوں کی خلاف ورزی کا خطرہ پیدا کرتے ہیں۔ جمعرات کو جاری کردہ بیان میں، پی سی آئی نے کہا کہ حکومت پر تنقید کرنے والے آن لائن مواد کو نشانہ بنانے والے حالیہ انتظامی احکامات، آئین کی دفعہ ۱۹(۱)(الف) کے تحت شہریوں کو حاصل تقریر اور اظہارِ خیال کی آزادی کے بنیادی حق کی نفی کے مترادف ہیں۔ بیان میں سپریم کورٹ کے ’شریا سنگھل بنام یونین آف انڈیا‘ کیس کے فیصلے کا حوالہ دیا گیا ہے جس میں کورٹ نے آن لائن سینسر شپ کی مبہم دفعات کو کالعدم قرار دیا تھا اور اظہارِ رائے پر ”خوف کے سائے“ ڈالنے کے خلاف خبردار کیا تھا۔ تنظیم نے نوٹ کیا کہ حالیہ دنوں میں فیس بک اور ایکس جیسے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کو متاثر کرنے والے متعدد ٹیک ڈاؤن آرڈرز جاری کئے گئے ہیں۔ ان سے متاثر ہونے والوں میں آلٹ نیوز کے شریک بانی، صحافی اور فیکٹ چیکر محمد زبیر اور ’نیشنل دستک‘ سمیت دیگر نیوز آؤٹ لیٹس شامل ہیں۔ بیان میں مارچ میں ’4PM نیوز‘ کے یوٹیوب چینل کو بلاک کئے جانے کے معاملے کو بھی اجاگر کیا گیا ہے۔ پی سی آئی نے ’نیشنل دستک‘، ’مولٹکس‘ (Molitics) اور طنز نگار راجیو نگم کے پیجز اور اکاؤنٹس جیسی متعدد مثالوں کی نشان دہی کی جنہیں آئی ٹی ایکٹ کے تحت حکومتی کی درخواست پر ہندوستان میں بلاک کر دیا گیا۔ بعض معاملات میں، مخصوص تفصیلات ظاہر کئے بغیر ملک بھر میں مواد تک رسائی روک دی گئی۔ اس صورتحال کو مسلسل اور تشویشناک رجحان قرار دیتے ہوئے پی سی آئی نے کہا کہ یہ اقدامات صحافیوں، آزاد تخلیق کاروں اور مبصرین سمیت تنقیدی آوازوں کو غیر متناسب طور پر متاثر کرتے نظر آتے ہیں۔ تنظیم نے ٹیک ڈاؤن آرڈرز کے گرد چھائی غیر شفافیت پر تشویش کا اظہار کیا۔ تنظیم نے خاص طور پر ان احکامات کی طرف اشارہ کیا جو آئی ٹی ایکٹ کی دفعہ ۶۹ الف کے تحت جاری کئے جاتے ہیں جو قومی سلامتی یا امنِ عامہ جیسے بنیادوں پر مواد پر پابندی لگانے کی اجازت دیتی ہے۔ پی سی آئی کے مطابق، واضح وضاحتوں کی عدم موجودگی میں یہ عمل، ایک من مانی کارروائی کے مترادف ہے اور اس سے قانونی چارہ جوئی کے راستے محدود ہو جاتے ہیں۔ یہ مسئلہ انفارمیشن ٹیکنالوجی (انٹرمیڈیری گائیڈ لائنز اور ڈیجیٹل میڈیا اتھکس کوڈ) قوانین ۲۰۲۱ء میں حالیہ مجوزہ ترامیم کے دوران سامنے آیا ہے۔ ترمیم شدہ قواعد کے تحت پلیٹ فارمز کیلئے نشان زد مواد کو تین گھنٹے کے اندر ہٹانا لازمی ہوگا، اس طرح، حکومتی احکامات کی تعمیل کی سابقہ مدت میں نمایاں کمی کر دی گئی ہے۔ ناقدین کا کہنا ہے کہ اس مختصر وقت کی وجہ سے ”ضرورت سے زیادہ سینسر شپ“ ہو سکتی ہے، کیونکہ پلیٹ فارمز کے پاس مواد کی قانونی حیثیت کو جانچنے کی گنجائش محدود ہو جاتی ہے۔ پی سی آئی نے خبردار کیا کہ ایسے اقدامات جائز تنقید اور آزاد صحافت کی مزید حوصلہ شکنی کر سکتے ہیں۔ تنظیم نے حکام پر زور دیا کہ وہ شفافیت کو یقینی بنائیں اور آئینی تحفظات کو برقرار رکھیں۔

گوتم اڈانی نے اڈانی بندرگاہوں کیلئے ۲۰۳۰ تک ارب ٹن کارگو کو سنبھالنے کا ہدف کیا

گوتم اڈانی نے کہا کہ آج جس کامیابی کا جشن منایا جا رہا ہے اسے صرف کاروباری کامیابی کے طور پر نہیں دیکھا جا سکتا بلکہ یہ ان لوگوں کی محنت کا نتیجہ ہے

نئی دہلی: گوتم اڈانی نے کہا کہ آج جس کامیابی کا جشن منایا جا رہا ہے اسے صرف کاروباری کامیابی کے طور پر نہیں دیکھا جا سکتا بلکہ یہ ان لوگوں کی محنت کا نتیجہ ہے جنہوں نے اس خواب کو حقیقت بنانے میں کردار ادا کیا۔ گوتم اڈانی نے مزید کہا کہ 50 کروڑ ٹن کارگو کی یہ کامیابی گروپ کی جدوجہد، کامیابیوں اور ناکامیوں کی یادوں سے جڑی ہوئی ہے، گوتم اڈانی نے جمعہ کو اڈانی پورٹس اینڈ ایس ای زیڈ (اے پی ایس ای زیڈ) کے لیے 2030 تک ایک ارب ٹن کارگو سنبھالنے کا بلند ہدف مقرر کیا ہے۔ یہ اعلان کمپنی کی جانب سے 50 کروڑ ٹن کارگو ہینڈل کرنے کی تاریخی کامیابی کے جشن کے موقع پر کیا گیا۔ اپنے خطاب میں گوتم اڈانی نے کہا کہ آج کی شام کو صرف 50 کروڑ ٹن کے ہدف کی تکمیل کے طور پر یاد نہ رکھا جائے بلکہ اسے اس لمحے کے طور پر یاد کیا جائے جب ہم نے اپنے عزم کو دوبارہ مضبوط کیا اور 2030 تک ایک ارب ٹن کے نئے ہدف کی جانب قدم بڑھایا۔ گوتم اڈانی نے کہا کہ یہ موقع ماضی کی کامیابیوں پر نظر ڈالنے، گروپ کی ترقی کو سمجھنے اور اے پی ایس ای زیڈ کی جانب سے 50 کروڑ ٹن کارگو ہینڈل کرنے کی غیر معمولی کامیابی پر غور کرنے کا ایک نادر موقع ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ انہوں نے واضح کیا کہ گروپ یہاں رکنے والا نہیں ہے اور اے پی ایس ای زیڈ، اڈانی گروپ اور بھارت کے بہترین دن ابھی آنے باقی ہیں۔ گوتم اڈانی نے منڈرا بندرگاہ کے قیام کی کہانی سناتے ہوئے جذباتی انداز میں کہا کہ 1990 کی دہائی میں وہ احمد آباد سے منڈرا تک ایک پرانی کونٹیسا کار میں رات بھر سفر کرتے تھے۔ اس وقت سڑکیں نہ ہونے کے برابر تھیں اور پورا علاقہ دلدلی زمین سے گھرا ہوا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ وہ اپنے ساتھی ملنے کے ساتھ ان سنسان راستوں پر سفر کے دوران مقدر کا سکندر کا ٹائٹل گانا گایا کرتے تھے تاکہ سفر خوشگوار ہو سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس گانے نے ان کے اندر یہ یقین پیدا کیا کہ اگر قسمت خود آپ کے پاس نہ آئے تو آپ کو خود اپنی قسمت بنانی پڑتی ہے۔ یہی جذبہ بعد میں ایک بڑے خواب میں تبدیل ہوا۔ گوتم اڈانی نے کہا کہ عظیم تنظیمیں دو مرحلوں میں بنتی ہیں۔ پہلا ذہن میں، جہاں امید، اعتماد اور یقین جنم لیتا ہے، اور دوسرا حقیقی دنیا میں جہاں خواب آہستہ آہستہ حقیقت کا روپ اختیار کرتے ہیں۔ گوتم اڈانی نے کہا کہ آج جس کامیابی کا جشن منایا جا رہا ہے اسے صرف کاروباری کامیابی کے طور پر نہیں دیکھا جا سکتا بلکہ یہ ان لوگوں کی محنت کا نتیجہ ہے جنہوں نے اس خواب کو حقیقت بنانے میں کردار ادا کیا۔ گوتم اڈانی نے مزید کہا کہ 50 کروڑ ٹن کارگو کی یہ کامیابی گروپ کی جدوجہد، کامیابیوں اور ناکامیوں کی یادوں سے جڑی ہوئی ہے، جو اڈانی گروپ کی شناخت کو مضبوط بناتی ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ بنیادی ڈھانچے کو مؤثر طریقے سے چلانے میں انسانی محنت کا اہم کردار ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سنگ میل کو ان تمام افراد کے نام کیا جانا چاہیے جو آخری مرحلے میں کام کرتے ہیں، جن میں کرین آپریٹرز، سمندری ٹیمیں، منصوبہ بندی اور لاجسٹکس ٹیمیں شامل ہیں۔

سجادہ نشین کا عہدہ وراثتی ہے: سپریم کورٹ

ہائی کورٹ کو زیر التوا تنازعہ فوری حل کی سپریم کورٹ ہدایت

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے واضح کیا ہے کہ سجدہ نشین وقف کا روحانی سربراہ ہوتا ہے اور اس کا اعلان ایک مذہبی معاملہ ہے، جبکہ متولی کا کردار صرف وقف کی انتظامیہ اور مینجمنٹ سے متعلق ہے۔ عدالت نے کہا کہ ”محمدی قانون کے مطابق، سجدہ نشین کے دفتر کی خاص بات یہ ہے کہ اصل بانی اپنے جانشین کا انتخاب کر سکتا ہے، اور زیادہ تر معاملات میں یہ عہدہ وراثتی ہو جاتا ہے۔“ عدالت نے سید محمد عادل پاشا قادری کی اپیل کو جزوی طور پر قبول کیا، جو کرناٹک ہائی کورٹ کے اپریل 2024 کے فیصلے کے خلاف دائر کی گئی تھی۔ اس فیصلے میں بینچ نے کہا کہ متولی اور سجدہ نشین کے دفاتر ایک جیسے نہیں ہیں، اور سجدہ نشین متولی کے فرائض انجام دے سکتا ہے، لیکن متولی سجدہ نشین کا کردار نہیں ادا کر سکتا۔ سپریم کورٹ نے ہائی کورٹ کو ہدایت کی کہ وہ ہزار ہت اکھیل شاہ قادری درگاہ، معروف ”بگ مکان“ (چنا پٹنا، رامانگر ضلع) کے سجدہ نشین کے روحانی اور وراثتی حق کے معاملے پر جلد از جلد، ترجیحاً نو ماہ کے اندر فیصلہ کرے۔ عدالت نے کہا کہ چونکہ یہ تنازعہ 1988 سے زیر التوا ہے، اس لیے فوری کارروائی ضروری ہے۔ ساتھ ہی عدالت نے کرناٹک ہائی کورٹ کے 2008 کے فیصلے کے خلاف دائر درخواست کو خارج کر دیا، جس میں سید محمد عادل پاشا قادری کو شیو سامودرَم، چماراج نگر ضلع، کرناٹک میں ہزار ہت مردانِ غائب درگاہ کا جائز سجدہ نشین قرار دیا گیا تھا۔ سپریم کورٹ کے اس فیصلے سے واضح ہوا کہ مذہبی دفاتر میں جانشینی عام طور پر رسم و رواج، نامزدگی یا موجودہ عہدے دار کی خواہش کے مطابق ہوتی ہے، اور سجدہ نشین کا عہدہ متولی کے عہدے سے علیحدہ اور وراثتی حیثیت رکھتا ہے۔

بدعنوانی کی پاداش میں 10 ایل پی جی ڈسٹری بیوٹرز معطل

نئی دہلی: سرکاری شعبے کی کمپنی ہندوستان پیٹرولیم کارپوریشن لمیٹڈ (ایچ پی سی ایل) نے بدعنوانی کے واقعات سامنے آنے کے بعد 10 ایل پی جی ڈسٹری بیوٹرز کو معطل کر دیا ہے۔ یہ قدم ان خلاف ورزیوں کے خلاف کمپنی کی ’قطعی برداشت نہ کرنے‘ پالیسی کا حصہ ہے جو صارفین کے مفادات اور سروس کی ساکھ کو متاثر کرتی ہیں۔ کمپنی نے کہا ہے کہ قائم کردہ اصولوں اور رہنما خطوط کی خلاف ورزی کرنے والے ڈیلرز کے خلاف سخت تادیبی کارروائی شروع کر دی گئی ہے، جو شفافیت، جوابدہی اور قابل اعتماد سروس کی فراہمی کے لیے کمپنی کے عزم کو ظاہر کرتی ہے۔ ایچ پی سی ایل نے ایک بیان میں کہا، ”صارفین کے مفادات کا تحفظ اور آپریشنل سالمیت کو برقرار رکھنا ہماری اولین ترجیحات ہیں۔ ایچ پی سی ایل نے اس بات پر زور دیا کہ گھریلو ایل پی جی سلنڈروں کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے اور قیمتوں میں اضافے کی افواہوں کو ”غلط اور گمراہ کن“ قرار دے کر مسترد کر دیا ہے۔ کمپنی نے مزید کہا کہ وہ بڑھتی ہوئی مانگ کو پورا کرنے کے لیے پوری طرح تیار ہے اور اپنے ڈسٹری بیوشن نیٹ ورک کے ذریعہ بلاتعطل سپلائی کو یقینی بنا رہی ہے۔

ایران جنگ کے باعث مالدیپ نے بھارت سے فوری مدد طلب کی

نئی دہلی/مالے: مشرقِ وسطیٰ میں جاری ایران جنگ کے نتیجے میں پیدا ہونے والے توانائی بحران کے درمیان مالدیپ نے بھارت سے ایندھن کی فراہمی کے لیے باضابطہ درخواست کر دی ہے، جس سے خطے میں بھارت کے بڑھتے ہوئے کردار کی عکاسی ہوتی ہے۔ رپورٹس کے مطابق مالدیپ نے بھارت سے قلیل اور طویل مدت دونوں بنیادوں پر پیٹرولیم مصنوعات فراہم کرنے کی درخواست کی ہے، جبکہ بھارتی وزارت خارجہ نے تصدیق کی ہے کہ اس درخواست پر غور کیا جا رہا ہے۔ بھارتی حکام کا کہنا ہے کہ بھارت خطے کے کئی ممالک کو پہلے ہی ایندھن فراہم کر رہا ہے اور موجودہ بحران کے دوران بھی پڑوسی ممالک کی مدد جاری رکھنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ایران جنگ کے باعث آبنائے ہرمز میں رکاوٹوں نے عالمی سطح پر تیل اور گیس کی سپلائی کو شدید متاثر کیا ہے، جس کے نتیجے میں چھوٹے اور درآمد پر انحصار کرنے والے ممالک کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ ماہرین کے مطابق مالدیپ جیسے ممالک، جو زیادہ تر ایندھن درآمد کرتے ہیں، اس بحران سے سب سے زیادہ متاثر ہو رہے ہیں کیونکہ ان کے پاس متبادل ذرائع یا ذخائر محدود ہیں۔ بھارتی وزارت خارجہ کے ترجمان نے کہا کہ بھارت، جو دنیا کے بڑے ریفائنرز میں شامل ہے، بنگلہ دیش، نیپال، بھوٹان اور سری لنکا سمیت کئی ممالک کو ایندھن فراہم کر رہا ہے اور خطے میں توانائی استحکام میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ ادھر علاقائی سطح پر بھی کئی ممالک نے بھارت سے توانائی کی فراہمی کے لیے رابطہ کیا ہے، جو اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ موجودہ بحران میں بھارت ایک ”اہم توانائی سپلائر“ کے طور پر ابھر رہا ہے۔ یہ پیش رفت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب عالمی توانائی منڈی شدید دباؤ میں ہے اور ایشیائی ممالک متبادل ذرائع کی تلاش میں مصروف ہیں، جبکہ جنگ کے طویل ہونے کی صورت میں بحران مزید سنگین ہونے کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔

پڈوچیری میں وزیر اعظم مودی کا شاندار روڈ شو

پھولوں کی بارش اور ”بھارت ماتا کی جے“ کے نعروں سے گونج اٹھا شہر

پڈوچیری: یہ روڈ شو پڈوچیری کے اہم علاقوں سے گزرا، جہاں مقامی شہریوں کے ساتھ ساتھ سیاحوں اور غیر ملکی شہریوں کا بھی جوش و خروش قابل دید تھا۔ کئی غیر ملکی شہریوں نے وزیر اعظم کے قافلے کی ویڈیوز اور تصاویر اپنے موبائل فونز میں محفوظ کیں۔ سڑکوں پر لوگوں کا ہجوم اتنا زیادہ تھا کہ سکیورٹی اہلکاروں کو بھی انتظامات برقرار رکھنے میں خاصی محنت کرنی پڑی۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے پڈوچیری اسمبلی انتخابات کے پیش نظر جمعہ کو زبردست روڈ شو کیا، جس میں عوام کا غیر معمولی ہجوم دیکھنے کو ملا۔ سڑکوں کے دونوں جانب ہزاروں افراد جمع ہوئے اور ”بھارت ماتا کی جے“ اور ”جے شری رام“ کے نعروں سے پورا علاقہ گونج اٹھا۔ اس دوران وزیر اعظم پر جگہ جگہ پھولوں کی بارش کی گئی اور لوگوں نے ہاتھ ہلا کر ان کا خیر مقدم کیا۔ یہ روڈ شو پڈوچیری کے اہم علاقوں سے گزرا، جہاں مقامی شہریوں کے ساتھ ساتھ سیاحوں اور غیر ملکی شہریوں کا بھی جوش و خروش قابل دید تھا۔ کئی غیر ملکی شہریوں نے وزیر اعظم کے قافلے کی ویڈیوز اور تصاویر اپنے موبائل فونز میں محفوظ کیں۔ سڑکوں پر لوگوں کا ہجوم اتنا زیادہ تھا کہ سکیورٹی اہلکاروں کو بھی انتظامات برقرار رکھنے میں خاصی محنت کرنی پڑی۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے روڈ شو کے دوران عوام سے اپیل کی کہ وہ آئندہ اسمبلی انتخابات میں بی جے پی اور اے آئی این آر سی اتحاد کو ووٹ دیں۔ اس موقع پر پڈوچیری کے وزیر اعلیٰ این رنگاسامی اور بی جے پی لیڈر و وزیر داخلہ اے نمسیوایم بھی ان کے ساتھ موجود تھے۔ روڈ شو اجتنا سگنل پوائنٹ سے شروع ہوا اور تقریباً دو کلومیٹر کا فاصلہ طے کرتے ہوئے کامراجر اسٹیچو اور راجا تھیٹر سگنل تک پہنچا۔ یہ روڈ شو تقریباً ایک گھنٹے تک جاری رہا۔ اس دوران مختلف مقامات پر لوگوں نے وزیر اعظم کا پھولوں سے استقبال کیا، جبکہ پارٹی کارکنان جھنڈے لہراتے رہے۔ مقامی دکانداروں اور شہریوں نے بھی گھروں کی بالکونیوں سے وزیر اعظم کا خیر مقدم کیا۔ ماحول میں جوش و خروش اور انتخابی سرگرمیوں کی گہما گہمی نمایاں رہی۔ روڈ شو کے بعد وزیر اعظم نریندر مودی چنئی روانہ ہوئے، جہاں وہ گنڈی کے ایک ہوٹل میں قیام کریں گے۔ اطلاعات کے مطابق وہ 4 اپریل کو بی جے پی لیڈروں کے ساتھ اہم میٹنگ کریں گے، جس میں انتخابی حکمت عملی اور اتحاد کے امور پر غور کیا جائے گا۔ وزیر اعظم کے دورے کے پیش نظر پڈوچیری اور چنئی میں سخت سکیورٹی انتظامات کیے گئے ہیں۔ چنئی میں قیام کے بعد وزیر اعظم 4 اپریل کو کیرالہ کا دورہ کریں گے۔ وہاں وہ تروولا میں عوامی جلسے سے خطاب کریں گے اور بعد ازاں تروانت پورم میں روڈ شو کریں گے۔ اطلاعات کے مطابق وزیر اعظم دوپہر تین بجے کوٹایم ضلع کے چانگاناسری میں این ایس ایس کالج گراؤنڈ پہنچیں گے اور اس کے بعد سڑک کے ذریعے پتھانامتھٹا کے تروولا روانہ ہوں گے۔ اس کے بعد تروانت پورم میں کلی پالم جنکشن سے کرمنا تک تقریباً ڈیڑھ کلومیٹر طویل روڈ شو کیا جائے گا۔ اس میں بڑی تعداد میں پارٹی کارکنان اور حامیوں کی شرکت متوقع ہے۔ اس روڈ شو کے بعد وزیر اعظم اتحاد کے لیڈروں سے ملاقات کریں گے اور شام کو دہلی واپس روانہ ہوں گے۔ واضح رہے کہ کیرالہ میں اسمبلی انتخابات 9 اپریل کو ہونے والے ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی کے مسلسل دورے اور روڈ شوز کو انتخابی مہم میں اہم پیش رفت کے طور پر دیکھا جا رہا ہے، جبکہ سیاسی حلقوں کا ماننا ہے کہ ان سرگرمیوں سے جنوبی بھارت میں انتخابی ماحول مزید گرم ہوگیا ہے۔

ایل پی جی بحران کو موقع میں بدلنے کی کوشش

بھارت کا پائپڈ گیس کی طرف تیز رخ

نئی دہلی: ایران جنگ کے باعث پیدا ہونے والے ایل پی جی بحران کے درمیان بھارت نے اس صورتحال کو ایک موقع کے طور پر استعمال کرتے ہوئے پائپڈ نیچرل گیس (PNG) کے فروغ کی رفتار تیز کرنے کا فیصلہ کیا ہے، تاکہ درآمدی انحصار کم کیا جا سکے۔ رپورٹ کے مطابق بھارت، جو دنیا کا دوسرا سب سے بڑا ایل پی جی درآمد کرنے والا ملک ہے، اپنی تقریباً 60 فیصد ضروریات درآمدات کے ذریعے پوری کرتا ہے، جس کی وجہ سے عالمی بحرانوں کے دوران سپلائی شدید متاثر ہوتی ہے۔ مغربی ایشیا میں کشیدگی اور آبنائے ہرمز میں رکاوٹوں کے باعث ایل پی جی کی سپلائی میں کمی نے حکومت کو متبادل توانائی ذرائع پر تیزی سے منتقل ہونے پر مجبور کیا ہے۔ اسی تناظر میں حکومت نے پائپڈ گیس کنکشنز کو بڑھانے کے لیے متعدد اقدامات کیے ہیں، جن میں انفراسٹرکچر کی تیز رفتار منظوری، پائپ لائن نیٹ ورک کی توسیع اور گھریلو صارفین کو اس طرف منتقل کرنے کی حوصلہ افزائی شامل ہے۔ حکام کے مطابق مارچ 2026 میں تقریباً 8.5 لاکھ نئے گھروں کو پائپڈ گیس سے جوڑا گیا، جو گزشتہ سال کے مقابلے میں نمایاں اضافہ ہے۔ اس کے ساتھ ہی حکومت نے یہ بھی فیصلہ کیا ہے کہ جن گھروں میں پہلے سے پائپڈ گیس دستیاب ہے، انہیں تین ماہ بعد ایل پی جی سلنڈر کی سپلائی محدود یا بند کی جا سکتی ہے تاکہ دستیاب ایل پی جی کو دیگر ضرورت مند صارفین تک پہنچایا جا سکے۔ ماہرین کے مطابق اس حکمت عملی کے نتیجے میں 2030 تک بھارت اپنی ایل پی جی درآمدات میں 10 سے 15 فیصد تک کمی لا سکتا ہے، جس سے نہ صرف زرمبادلہ کی بچت ہوگی بلکہ سبسڈی کا بوجھ بھی کم ہوگا۔ مزید برآں، گیس فراہم کرنے والی کمپنیاں صارفین کو پائپڈ گیس کنکشن لینے کے لیے مراعات بھی دے رہی ہیں، جبکہ سالانہ نئے کنکشنز کی رفتار کو بڑھا کر 75 لاکھ تک لے جانے کا ہدف رکھا گیا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ اقدام نہ صرف بحران کے فوری اثرات کو کم کرنے میں مدد دے گا بلکہ طویل المدتی توانائی سلامتی، بہتر تقسیم اور زیادہ مستحکم سپلائی نظام کی بنیاد بھی رکھے گا۔ یہ پیش رفت اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ بھارت اپنی توانائی پالیسی کو محض ردعمل کے بجائے ایک اسٹریٹجک سمت میں لے جا رہا ہے، جہاں درآمدی انحصار کم کرنے اور مقامی سطح پر قابلِ اعتماد نظام قائم کرنے پر زور دیا جا رہا ہے۔

عوام کو جنگ کے اثرات سے بچانے کیلئے حکومت پُرعزم: ڈاکٹر دنیش شرما

سابق نائب وزیر اعلیٰ نے کہا ہے کہ عالمی سطح پر بڑھتی ہوئی کشیدگی اور جنگی حالات کے باوجود بھارت کی مرکزی حکومت عوام کو اس کے منفی اثرات سے بچانے کے لیے پوری طرح پرعزم ہے

لکھنؤ/جھانسی: راجیہ سبھا رکن پارلیمنٹ اور اتر پردیش کے سابق نائب وزیر اعلیٰ ڈاکٹر دنیش شرما نے کہا ہے کہ عالمی سطح پر بڑھتی ہوئی کشیدگی اور جنگی حالات کے باوجود بھارت کی مرکزی حکومت عوام کو اس کے منفی اثرات سے بچانے کے لیے پوری طرح پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ مہنگائی پر قابو پانا، گیس اور تیل کی مناسب دستیابی یقینی بنانا اور ضروری اشیاء کی قیمتوں کو مستحکم رکھنا حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے زور دیتے ہوئے کہا کہ دنیا کے کئی ممالک جنگی حالات کے باعث شدید بحران سے گزر رہے ہیں، مگر بھارت میں حالات کو قابو میں رکھنے کے لیے حکومت مسلسل اقدامات کر رہی ہے۔ صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ڈاکٹر دنیش شرما نے کہا کہ گیس کی قلت کے حوالے سے اپوزیشن جماعتیں افواہیں پھیلا رہی ہیں، جبکہ حکومت اس معاملے پر مکمل طور پر سنجیدہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ بحران کے نام پر کالا بازاری کرنے والوں کے چہروں سے نقاب اتر چکا ہے اور حکومت ایسے عناصر کے خلاف سخت کارروائی کر رہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ عالمی جنگی حالات کے باوجود عام شہریوں کو کسی بڑی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے، اس کے لیے مرکزی حکومت مسلسل اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں کو مستحکم رکھنے کے لیے حکومت نے ایکسائز ڈیوٹی میں کمی کی ہے، جبکہ کھاد اور پیٹرو مصنوعات پر کسٹم ڈیوٹی بھی کم یا ختم کی گئی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ وزیر اعظم نریندر مودی خود اس صورتحال کا مسلسل جائزہ لے رہے ہیں اور متعلقہ وزارتوں کو ضروری ہدایات دے رہے ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ دنیا کے کئی ممالک جیسے پاکستان، آسٹریلیا اور یورپ کے کئی ممالک میں ایندھن کی قلت دیکھی جا رہی ہے، جبکہ بھارت میں صورتحال قابو میں ہے۔ ڈاکٹر دنیش شرما نے وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ عالمی سطح پر بھی ان کی قیادت کو تسلیم کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک معروف امریکی جریدے نے حال ہی میں نریندر مودی کو دنیا کا مقبول ترین لیڈر قرار دیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ حالیہ جی 20 سربراہ اجلاس میں بھی وزیر اعظم مودی کی قیادت میں دنیا کے بڑے ممالک نے شرکت کی، جس سے بھارت کی عالمی سطح پر بڑھتی ہوئی اہمیت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ عام آدمی پارٹی سے متعلق سوال کے جواب میں ڈاکٹر دنیش شرما نے کہا کہ یہ پارٹی اب عام آدمی کی نہیں بلکہ خاص افراد کی جماعت بن چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس جماعت میں کارکنوں کے بجائے صنعتکاروں کو ترجیح دی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ راگھو چڈھا پارلیمنٹ میں عوامی مسائل اٹھا رہے تھے، لیکن بی جے پی کا منشور ”سب کا ساتھ، سب کا وکاس، سب کا پریاس“ ہے اور پارٹی تمام طبقات کو ساتھ لے کر چلنے میں یقین رکھتی ہے۔ یو جی سی کے معاملے پر گفتگو کرتے ہوئے ڈاکٹر دنیش شرما نے کہا کہ یہ معاملہ عدالت میں زیر سماعت ہے اور مرکزی حکومت نے یقین دہانی کرائی ہے کہ کسی کے ساتھ ناانصافی نہیں ہوگی۔ انہوں نے آبادی کے عدم توازن کے مسئلے پر بھی تشویش ظاہر کی اور کہا کہ ملک میں آبادی کے استحکام کی شرح کم ہو رہی ہے اور آنے والے وقت میں بزرگ آبادی میں اضافہ ہونے کا امکان ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ بھارت ایک نوجوان ملک سے آہستہ آہستہ معمر آبادی والے ملک میں تبدیل ہو سکتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ملک کی دس ریاستوں میں ہندو آبادی اقلیت میں تبدیل ہو چکی ہے اور اس عدم توازن کو دور کرنے کی ضرورت ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ جہاں ہندو اقلیت میں ہیں، وہاں انہیں بھی اقلیت کے حقوق ملنے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ مسئلہ کسی کے خلاف نہیں بلکہ سماجی توازن برقرار رکھنے کے لیے اٹھایا گیا ہے۔ ڈاکٹر دنیش شرما نے بتایا کہ انہوں نے حال ہی میں پارلیمنٹ میں تعلیمی اداروں میں امتیازی سلوک کا معاملہ بھی اٹھایا تھا۔

اب تک کئی بڑے رہنما اروند کیجریوال کو چھوڑ چکے ہیں!

عام آدمی پارٹی نے قومی پارٹی بننے کے سفر میں بہت سے اتار چڑھاؤ دیکھے۔کئی بڑے چہروں کو بھی باہر جاتے دیکھا۔پارٹی چھوڑنے والے رہنماؤں کی فہرست لمبی ہے۔

بدعنوانی کے خلاف ایک بڑی عوامی تحریک کے بعد، عام آدمی پارٹی سال 2012 میں شانتی بھوشن، پرشانت بھوشن اور یوگیندر یادو جیسی بڑی شخصیات کے ساتھ شروع ہوئی تھی۔ جوں جوں پارٹی کی جڑیں پھیلنے لگیں، اندرونی اختلافات اور تزویراتی فیصلوں نے کچھ لیڈروں کو بے چین کرنا شروع کر دیا۔قومی پارٹی بننے کے سفر میں اس نے نہ صرف بہت سے اتار چڑھاؤ دیکھے بلکہ کئی بڑے چہرے بھی ابھرتے دیکھے۔فی الحال راجیہ سبھا ایم پی راگھو چڈھا اس سیریز میں اگلے نمبر پر شامل ہوتے نظر آ رہے ہیں۔شانتی بھوشن کا شمار عام آدمی پارٹی کے اہم بانی ارکان میں ہوتا تھا اور ان کا شمار ملک کے سینئر وکلاء میں ہوتا تھا۔انہوں نے 2012 میں پارٹی کے قیام کے وقت ایک کروڑ روپے کا عطیہ دیا تھا تاہم نظریاتی اختلافات اور پارٹی میں اندرونی جمہوریت نہ ہونے پر اختلاف کی وجہ سے 2015 میں پارٹی سے دوری اختیار کر لی تھی۔عام آدمی پارٹی کے بانی ارکان پرشانت بھوشن اور یوگیندر یادو نے اپریل 2015 میں پارٹی چھوڑ دی تھی۔سال 2015 میں ان دونوں نے پارٹی میں اندرونی جمہوریت کی کمی اور اروند کیجریوال کے کام کرنے کے انداز پر سوال اٹھائے تھے۔عآپ کی بانی رکن اور سماجی کارکن شازیہ علمی نے 24 مئی 2014 کو پارٹی سے استعفیٰ دے دیا۔انہوں نے پارٹی میں اندرونی جمہوریت کی کمی اور دھڑے بندی کا الزام لگایا تھا۔انہوں نے کہا کہ پارٹی نے سوراج کے نظریات کا احترام نہیں کیا۔اس کے بعد صحافی سے سیاستداں بنے آشوتوش نے 15 اگست 2018 کو عآپ کو چھوڑ دیا، انہوں نے ذاتی وجوہات کا حوالہ دیتے ہوئے استعفیٰ دے دیا تھا۔عآپ کے ابتدائی رہنماؤں میں سے ایک کپل مشرا بھی جلد ہی پارٹی کی پالیسیوں سے مایوس ہونے لگے۔ 2017 میں، وہ عآپ حکومت میں وزیر تھے، لیکن پارٹی کی اعلیٰ قیادت کے ساتھ اختلافات اور تنازعات کی وجہ سے، انہیں وزیر کے عہدے سے ہٹا دیا گیا تھا۔مشرا نے سال 2019 میں بی جے پی میں شمولیت اختیار کی تھی۔کمار وشواس نے بھی پارٹی چھوڑ دی تھی۔ تاہم انہوں نے باضابطہ طور پر پارٹی سے استعفیٰ نہیں دیا۔ان کا الزام تھا کہ راجیہ سبھا کے لیے امیدواروں کا انتخاب شفاف طریقے سے نہیں کیا گیا اور صرف ذاتی پسند کی بنیاد پر ترجیح دی گئی۔نظریاتی اختلافات کی وجہ سے وہ آہستہ آہستہ پارٹی سے دور ہو گئے۔اس کے بعد الکا لامبا اور ایچ ایس پھولکا نے بھی عآپ کو چھوڑ دیا تھا۔ یہ رہنما بھی پارٹی قیادت سے دیرینہ اختلافات اور اختلاف کی وجہ سے پارٹی چھوڑ چکے تھے۔اس کے بعد سال 2024 میں سواتی مالیوال اور عآپ کے درمیان تنازع کا بہت چرچا ہوا۔ انہوں نے باضابطہ طور پر پارٹی کبھی نہیں چھوڑی۔ درحقیقت مالیوال کو کیجریوال کے بھروسے مند لیڈروں میں شمار کیا جاتا تھا۔تاہم، اب مالیوال پارٹی کی پالیسیوں کے خلاف آواز اٹھا رہی ہیں۔اس وقت وہ راجیہ سبھا کی رکن ہیں۔ 2020 کے انتخابات میں عام آدمی پارٹی کے ٹکٹ پر نجف گڑھ سے ایم ایل اے بننے والے کیلاش گہلوت نے بھی 2024 کے عام انتخابات کے بعد پارٹی چھوڑ دی۔وہ بی جے پی میں شامل ہو گئے۔عآپ کی حالیہ پیش رفت پر، بی جے پی لیڈر شازیہ علمی نے سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو کے ذریعے اس سلسلے پر روشنی ڈالی۔انہوں نے آپ اور چڈھا دونوں پر طنز کیا۔انہوں نے کہا، اس میں حیرانی کی کوئی بات نہیں ہے۔ راگھو چڈھا یہی کر رہے تھے۔ پارٹی کی وجہ سے وہ اپنا قد بڑھا رہے تھے۔تو ظاہر ہے کہ پارٹی انہیں مناسب جگہ دکھائے گی۔ٹھیک ہے، یہ ہے عآپ کی سیاست ہے جو ایک قائم شدہ نمونہ ہے۔ اس نے سب کے ساتھ ایسا ہی کیا۔شازیہ نے مزید کہا، راگھو چڈھا نے اپنے سرپرستوں پرشانت بھوشن اور یوگیندر یادو کی حمایت کرنے کے بجائے کیجریوال کی حمایت کی۔ یہاں تک کہ پرشانت بھوشن اور یوگیندر یادو کے خلاف بات کی، جس سے کیجریوال خوش ہوں گے۔ آج چڈھا کے ساتھ بھی یہی ہو رہا ہے۔اب اس میں کوئی تعجب کی بات نہیں کہ صرف چمچے کی طرح رہنے والے ہی آگے بڑھیں اور پارٹی میں صرف وہی لوگ رہ جائیں جن کا اپنا کوئی الگ وجود نہیں تھا۔اگر راگھو چڈھا کا قد بڑھ گیا ہے تو کیجریوال ایک آمرانہ اور غیر محفوظ سوچ رکھنے والا شخص ہے، اس لیے یہ بات انہیں ناگوار گزرے گی۔تاہم راگھو چڈھا نے ابھی تک باضابطہ طور پر پارٹی نہیں چھوڑی ہے اور نہ ہی پارٹی نے انہیں نکالا ہے۔

پی این جی کو فروغ دینے والی ریاستوں کیلئے اضافی ایل پی جی

مشرق وسطیٰ کے بحران کے پیش نظر رسوئی گیس کی بلاتعطل فراہمی کو یقینی بنانے میں مصروف حکومت نے پی این جی (پائپڈ نیچرل گیس) کو فروغ دینے کے لیے آٹھ ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو اضافی ایل پی جی مختص کی ہے، جبکہ دیگر ریاستوں کی درخواستیں زیر غور ہیں۔ مشرق وسطیٰ کے بحران کے پیش نظر رسوئی گیس کی بلاتعطل فراہمی کو یقینی بنانے میں مصروف حکومت نے پی این جی (پائپڈ نیچرل گیس) کو فروغ دینے کے لیے آٹھ ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو اضافی ایل پی جی مختص کی ہے، جبکہ دیگر ریاستوں کی درخواستیں زیر غور ہیں۔ وزارت پیٹرولیم اور وزارت خارجہ کے حکام نے مشرق وسطیٰ کی صورتحال کے تناظر میں ایندھن کی دستیابی، سمندری آپریشنز، خطے میں موجود ہندوستانی شہریوں کو فراہم کی جانے والی امداد اور مجموعی استحکام برقرار رکھنے کے لیے کیے جانے والے اقدامات پر جمعرات کو یہاں بین وزارتی بریفنگ میں تازہ ترین معلومات فراہم کیں۔حکومت نے ایک اہم فیصلے کے تحت فارماسیوٹیکل، خوراک و عوامی تقسیم، اور کیمیکل و پیٹروکیمیکل سمیت اہم شعبوں کو سی ۳ر اور سی ۴ر زمروں کی سپلائی کی اجازت دے دی ہے۔ حکام نے بتایا کہ گزشتہ پانچ دنوں میں ۵۵ر ہزار سے زیادہ پی این جی کنکشن میں گیس کی سپلائی شروع ہو گئی ہے۔ اب تک ۵ر کلوگرام کے چار لاکھ ۳۰ر ہزار سے زیادہ ایف ٹی ایل سلنڈر فروخت کئے جا چکے ہیں۔ حکومت نے اہم پیٹروکیمیکل مصنوعات پر کسٹم ڈیوٹی میں مکمل چھوٹ فراہم کی ہے۔ اس رعایت سے پلاسٹک، پیکیجنگ، ٹیکسٹائل، فارماسیوٹیکل، کیمیکل، آٹوموٹیو پرزہ جات اور دیگر مینوفیکچرنگ سیکٹرز جیسے پیٹروکیمیکل فیڈ اسٹاک پر منحصر شعبوں کو فائدہ پہنچے گا۔حکومت نے کہا کہ تجارت کے تسلسل کو یقینی بنانے کے لیے بین وزارتی ہم آہنگی، برآمد کنندگان کی سہولت، لاجسٹک سپورٹ اور ٹارگیٹیڈ ریلیف کے اقدامات شروع کیے گئے ہیں۔ حکام کے مطابق اب تک مشرق وسطیٰ کے خطے سے ۹۷۵ر سے زائد ہندوستانی ملاحوں کی بحفاظت واپسی یقینی بنائی گئی ہے، جن میں گزشتہ ۲۴ر گھنٹوں میں واپس آنے والے ۱۱ر ملاح بھی شامل ہیں۔ وزارت خارجہ مشرق وسطیٰ کے خطے میں بدلتی ہوئی صورتحال پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہے۔اس فیصلے کا بنیادی مقصد مغربی ایشیا (خصوصاً آبنائے ہرمز) میں جاری تنازعات کی وجہ سے ایل پی جی کی سپلائی میں ممکنہ رکاوٹوں سے نمٹنا اور صارفین کو ایل پی جی سلنڈر سے پی این جی (PNG) کی طرف منتقل کرنا ہے۔ ان ریاستوں کو، جو پی این جی میں منتقلی کے لیے اصلاحات کر رہی ہیں، کمرشل ایل پی جی کا مجموعی کوٹہ 30 فیصد تک بڑھا کر دیا جا سکتا ہے (پہلے یہ 20 فیصد تھا)۔ اب تک تقریباً 8 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو یہ اضافی ایل پی جی فراہم کر دی گئی ہے، جبکہ 3 مزید ریاستوں کی درخواستیں زیر غور ہیں۔ اضافی کوٹہ حاصل کرنے کے لیے ریاستوں کو سٹی گیس ڈسٹری بیوشن (CGD) نیٹ ورک کی توسیع میں حائل رکاوٹیں دور کرنی ہوں گی اور صارفین کو پی این جی اپنانے کی ترغیب دینی ہوگی۔

لوک سبھا کی ۸۰۰ر سے زائد سیٹیں!

اتر پردیش میں ۱۲۰ر تو تلنگانہ میں ۲۶ر، کیا بدل جائے گا ملک کا وزیر اعظم منتخب کرنے کا

نئی دہلی: ملک میں عام انتخابات کے سیاسی حساب کو بدلنے والی ایک بڑی پیش رفت سامنے آئی ہے، جہاں حکومت 2026 میں حلقہ بندی سے متعلق بل لانے پر غور کر رہی ہے۔ اس مجوزہ عمل کے تحت لوک سبھا کی کل نشستوں کو موجودہ 543 سے بڑھا کر تقریباً 816 تک کرنے کی تجویز دی جا رہی ہے، جس سے نہ صرف پارلیمانی سیاست بلکہ وزیر اعظم کے انتخاب کا حساب بھی تبدیل ہو سکتا ہے۔ ذرائع کے مطابق حکومت 2026 کے بجٹ سیشن یا خصوصی اجلاس میں حلقہ بندی کمیشن سے متعلق بل پیش کر سکتی ہے۔ یہ قدم ناری شکتی وندن ایکٹ کے بعد نشستوں کی نئی تقسیم کے عمل سے جوڑا جا رہا ہے۔ اس مجوزہ عمل میں 2011 کی مردم شماری یا دستیاب تازہ اعداد و شمار کی بنیاد پر نئی حد بندی کی جا سکتی ہے تاکہ آبادی میں تبدیلی کے مطابق نمائندگی کو متوازن بنایا جا سکے۔ حلقہ بندی دراصل انتخابی حلقوں کی نئی حد بندی کا عمل ہے، جو عام طور پر آبادی کے تناسب کے مطابق کیا جاتا ہے۔ اس کے ذریعے یہ یقینی بنایا جاتا ہے کہ ہر علاقے کی نمائندگی مناسب انداز میں ہو۔ حلقہ بندی کمیشن اپنی سفارشات تیار کرتا ہے، جس کے بعد پارلیمنٹ کی منظوری سے ان پر عملدرآمد کیا جاتا ہے۔ اس عمل سے کئی نشستوں کی حدود تبدیل ہو سکتی ہیں اور سیاسی طاقت کا توازن بھی متاثر ہو سکتا ہے۔ مجوزہ منصوبے کے تحت لوک سبھا کی نشستوں میں تقریباً 50 فیصد تک اضافہ ہو سکتا ہے۔ اس میں 33 فیصد نشستیں خواتین کے لیے محفوظ رکھنے کی تجویز بھی زیر غور ہے۔ تاہم نشستوں میں اضافہ تمام ریاستوں میں یکساں نہیں ہوگا، بلکہ آبادی کے لحاظ سے مختلف ریاستوں میں نشستوں کی تعداد میں فرق آ سکتا ہے۔ تخمینوں کے مطابق اتر پردیش کی لوک سبھا نشستیں موجودہ 80 سے بڑھ کر تقریباً 120 ہو سکتی ہیں، جبکہ تلنگانہ کی نشستیں 17 سے بڑھ کر 26 تک پہنچنے کا امکان ہے۔ اسی طرح شمالی ریاستوں کو مجموعی طور پر 200 سے زائد اضافی نشستیں مل سکتی ہیں، جبکہ جنوبی ریاستوں کی نشستیں 129 سے بڑھ کر تقریباً 195 تک جا سکتی ہیں۔ اس سے پارلیمنٹ میں طاقت کا توازن ہندی بولنے والی ریاستوں کی جانب جھکنے کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔ جنوبی ریاستوں کی جانب سے اس تجویز پر خدشات بھی سامنے آئے ہیں۔ ان ریاستوں کا کہنا ہے کہ انہوں نے خاندانی منصوبہ بندی پر بہتر عمل کیا اور آبادی کی شرح نمو کو قابو میں رکھا، جبکہ شمالی ریاستوں میں آبادی میں اضافہ زیادہ رہا۔ ایسے میں اگر نشستیں صرف آبادی کی بنیاد پر بڑھائی جائیں گی تو جنوبی ریاستوں کی سیاسی نمائندگی کم ہو سکتی ہے۔ سیاسی حلقوں میں اس معاملے پر بحث تیز ہو گئی ہے۔ جے رام رمیش نے اس تجویز پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ اس سے علاقائی توازن متاثر ہو سکتا ہے، جبکہ مختار عباس نقوی نے اسے متوازن نمائندگی کی جانب اہم قدم قرار دیا ہے۔ اسی دوران لوک سبھا کی نشستوں میں ممکنہ اضافے نے ملک بھر میں سیاسی جماعتوں کو نئی حکمت عملی بنانے پر مجبور کر دیا ہے۔ ماہرین کے مطابق اگر نشستوں میں اضافہ ہوتا ہے تو حکومت بنانے کے لیے درکار اکثریت کا ہندسہ بھی بڑھے گا، جس سے وزیر اعظم کے انتخاب کا پورا حساب تبدیل ہو سکتا ہے۔ مجموعی طور پر حلقہ بندی بل کو آئندہ برسوں میں ملکی سیاست کا اہم ترین موضوع قرار دیا جا رہا ہے۔ نمائندگی، علاقائی توازن اور سیاسی طاقت کی نئی تقسیم کے سوالات کے ساتھ یہ معاملہ آنے والے دنوں میں مزید بحث کا مرکز بننے والا ہے۔

مالدہ واقعے کی ذمہ داری ممتا بنرجی نے الیکشن کمیشن پر عائد کی

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کمیشن نے اہم انتظامی عہدوں پر اپنے افسران تعینات کر دیئے ہیں جس سے حکومت کا کنٹرول کمزور ہو گیا

مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے بدھ اور جمعرات کی شب مالدہ میں پیش آنے والے متنازع گھیراؤ واقعے سے خود کو الگ کرتے ہوئے اس کی ذمہ داری الیکشن کمیشن پر عائد کر دی۔ یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا جب سپریم کورٹ نے اس معاملے پر ریاستی انتظامیہ کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا تھا۔ ممتا بنرجی نے کہا کہ اب ریاست میں امن وامان کی ذمہ داری ان کے اختیار میں نہیں رہی۔ ان کے مطابق ''چیف سکریٹری اور ڈی جی پی اب مجھ سے رابطہ نہیں کرتے۔ جب سے میرے تمام اختیارات مجھ سے لے لیے گئے ہیں، امن وامان برقرار رکھنا اب آپ کی ذمہ داری ہے۔'' ممتا بنرجی نے جمعرات کو مرشد آباد اور مالدہ میں ریلیوں سے خطاب کیا۔ یہ ردعمل سپریم کورٹ کی اس سخت سرزنش کے بعد آیا جس میں عدالت عظمیٰ نے مالدہ میں عدالتی افسران کے گھیراؤ کو ''پہلے سے طے شدہ'' قرار دیتے ہوئے ریاستی حکام کی کارکردگی پر سوال اٹھائے تھے۔ ممتا بنرجی نے الزام لگایا کہ الیکشن کمیشن عدالتی افسران کو تحفظ فراہم کرنے میں مکمل طور پر ناکام رہا۔ مرشد آباد میں ایک ریلی سے خطاب کرتے ہوئے ممتا بنرجی نے کہا، ''میں الیکشن کمیشن کی مذمت کرتی ہوں کہ وہ عدالتی افسران کو تحفظ فراہم کرنے میں ناکام رہا۔'' انہوں نے مزید دعویٰ کیا کہ اسمبلی انتخابات کے اعلان کے بعد الیکشن کمیشن نے اہم انتظامی اور پولیس عہدوں پر اپنے افسران تعینات کر دیے ہیں، جس سے ریاستی حکومت کا کنٹرول کمزور ہو گیا ہے۔ ممتا بنرجی کا کہنا تھا ''میرے تمام اختیارات چھین لیے گئے ہیں۔ میں نے اپنی زندگی میں ایسا الیکشن کمیشن نہیں دیکھا۔'' ممتا بنرجی نے (بی جے پی) پر الزام لگایا کہ وہ جان بوجھ کر ایسے حالات پیدا کرنا چاہتی ہے جس سے ریاست میں انتخابات منسوخ ہو جائیں اور صدر راج نافذ کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک منظم سیاسی سازش ہو سکتی ہے جس کا مقصد مغربی بنگال میں جمہوری عمل کو متاثر کرنا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ انہیں اس واقعے کی کوئی پیشگی اطلاع نہیں دی گئی تھی۔ ان کے مطابق، ریاست کے اعلیٰ افسران نے بھی انہیں اس بارے میں آگاہ نہیں کیا۔ انہوں نے کہا، چیف سکریٹری نے مجھے اطلاع نہیں دی۔ مجھے اس واقعے کا علم میڈیا کے ذریعے ہوا۔

پیٹرولیم مصنوعات کی کوئی قلت نہیں: کمل ناتھ

بھوپال: مدھیہ پردیش کے سابق وزیر اعلیٰ اور کانگریس کے قدآور لیڈر کمل ناتھ کا سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو تیزی سے وائرل ہو رہا ہے، جس میں وہ مبینہ طور پر پیٹرولیم مصنوعات کے حوالے سے یہ کہتے ہوئے سنائی دے رہے ہیں کہ ایسی کوئی کمی نہیں ہے، صرف ایک ماحول بنا دیا گیا ہے۔ کمل ناتھ کے اس بیان کے تعلق سے بھارتیہ جنتا پارٹی کی اعلیٰ قیادت نے انہیں نشانے پر لے لیا ہے۔ ریاستی بی جے پی صدر ہیمنت کھنڈیلوال نے کمل ناتھ کے اس بیان کے ذریعہ ان پر حملہ تنقید کرتے ہوئے کہا کہ آخر کار کانگریس لیڈر اور سابق وزیر اعلیٰ کمل ناتھ جی نے بھی تسلیم کر لیا کہ ملک میں ایل پی جی اور پیٹرول ڈیزل کی کوئی کمی نہیں ہے۔ اپنی ہی پارٹی کے لیڈر کی بات سن کر راہل گاندھی کو ملک میں ایل پی جی اور پیٹرول ڈیزل کے بارے میں گمراہ کن معلومات پھیلانا اور عوام کے درمیان خوف وہراس کا ماحول بنانا بند کرنا چاہیے۔ ویڈیو میں کمل ناتھ یہ کہتے ہوئے سنائی دے رہے ہیں کہ یہ تو بدنظمی ہے، ایسی کوئی کمی نہیں ہے، ایک ماحول بنا لیا گیا ہے کہ کمی ہے، کمی ہے۔ یہ ویڈیو کمل ناتھ کے آبائی علاقے چھندواڑہ کا بتایا جا رہا ہے۔

ممتا دیدی پر اقتدار کا نشہ حاوی: مرانڈی

رانچی: جھارکھنڈ کے سابق وزیر اعلیٰ اور اپوزیشن لیڈر بابولال مرانڈی نے مغربی بنگال کے مالدہ میں عدالتی افسران کو یرغمال بنائے جانے کے معاملے پر ممتا حکومت پر سوال اٹھایا ہے۔ مرانڈی نے کہا کہ مالدہ میں عدالتی افسران کو یرغمال بنانے کے واقعہ نے پورے ملک کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ اس طرح کے واقعات ظاہر کرتے ہیں کہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے سرپرستی میں انتشار پسند عناصر کا حوصلہ کس قدر بڑھ چکا ہے، جو عدلیہ جیسے مضبوط ستون کو بھی چیلنج کرنے کی جسارت کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اب تو عدلیہ بھی ٹی ایم سی سے پریشان ہو چکی ہے۔ اقتدار کے نشے میں تمام حدود کو پامال کرنے والی ممتا دیدی کو نہ جمہوریت پر یقین ہے، نہ آئین پر اور نہ ہی عدلیہ پر۔ انہوں نے مزید کہا کہ مغربی بنگال کی عوام اب اس انتشار اور بدانتظامی کو بخوبی سمجھ رہی ہے۔ اسمبلی انتخابات میں ٹی ایم سی کی بدانتظامی کا خاتمہ طے ہے۔

دہلی-این سی آر میں پھر بدلا موسم کا مزاج، آندھی- بارش اور بجلی کا الرٹ جاری، کچھ مقامات پر بوندا باندی شروع

آئی ایم ڈی کے مطابق شام کے وقت دہلی میں 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے ہوائیں چلنے لگیں۔ کچھ مقامات پر بادلوں کی گڑگڑاہٹ کے ساتھ ہلکی بارش بھی ہوئی۔ دہلی-این سی آر خطہ میں موسم نے ایک بار پھر اچانک کروٹ لے لی ہے۔ آج صبح سے دوپہر تک گرمی کا احساس ہو رہا تھا، لیکن شام ہوتے ہوتے آسمان میں بادل نظر آنے لگے اور تیز ہوائیں چلنے لگیں۔ کچھ مقامات پر ہلکی بوندا باندی بھی دیکھنے کو ملی۔ آئی ایم ڈی (ہندوستانی محکمہ موسمیاتی سائنس) کے مطابق شام کے وقت دہلی میں 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے ہوائیں چلیں۔ کچھ مقامات پر بادلوں کی گڑگڑاہٹ کے ساتھ ہلکی بارش بھی ہوئی۔ گزشتہ کچھ دنوں سے دہلی کا درجہ حرارت 37-36 ڈگری کے آس پاس تھا، جو معمول سے 3-2 ڈگری زیادہ تھا۔ لیکن آج مغرب سے آئی ایک موسمی ہلچل کی وجہ سے ٹھنڈک میں اضافہ ہوا ہے۔ آئی ایم ڈی کا کہنا ہے کہ آئندہ 3 دنوں میں درجہ حرارت 3 سے 5 ڈگری تک گر سکتا ہے۔ کل، یعنی 4 اپریل کو بھی بادل آسمان پر نظر آئیں گے اور ہلکی بارش ہو سکتی ہے۔ گریٹر نوئیڈا میں موسم کچھ زیادہ ہی خطرناک صورت اختیار کرتا ہوا دکھائی دے رہا ہے۔ تیز ہوا اور بارش کے ساتھ ساتھ کئی مقامات پر ژالہ باری بھی ہوئی ہے۔ خصوصاً دنکور علاقہ میں برف گرتے ہوئے دیکھا گیا۔ غور کرنے والی بات یہ ہے کہ موجودہ وقت کسانوں کے لیے بے حد مشکل رہا۔ گیہوں کی کٹائی کا آخری دور چل رہا تھا۔ کھیتوں میں فصل تیار کھڑی تھی، لیکن بارش اور ژالہ باری نے سب کچھ سپاٹ کر دیا۔ کئی کھیتوں میں پانی بھر گیا اور گیہوں کے دانے خراب ہو گئے۔ بہرحال، آئی ایم ڈی نے 3 اور 4 اپریل کے لیے دہلی-این سی آر میں بارش اور تیز ہواؤں کا الرٹ جاری کیا ہے۔ 5 اپریل کے بعد تھوڑی راحت مل سکتی ہے، لیکن آئندہ ہفتہ پھر بارش کا امکان ظاہر کیا جا رہا ہے۔ یعنی کچھ دنوں تک دہلی اور این سی آر میں موسم کا مزاج روز بہ روز بدلتا ہوا دکھائی دے سکتا ہے۔

بنگال کو بدنام کرنے کی سازش کا بلیو پرنٹ امیت شاہ نے لکھا

ریاست میں انتخابات سے قبل صدر راج نافذ کرنے کی سازش۔ ممتا بنرجی کی سخت تنقید

کولکتہ: چیف منسٹر مغربی بنگال ممتا بنرجی نے مالڈا میں جوڈیشیل آفیسرس کے گھیراؤ کے مسئلہ پر بی جے پی اور الیکشن کمیشن پر سخت تنقید کی اور الزام عائد کیا کہ مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے سازش کا بلیو پرنٹ تیار کیا ہے تاکہ بنگال میں بدامنی کو ہوا دی جا سکے اور اسمبلی انتخابات سے قبل صدر راج نافذ کیا جا سکے۔ ساگر ڈگھی اور سوتی میں انتخابی ریلیوں سے خطاب کرتے ہوئے ممتا بنرجی نے بی جے پی پر تنقیدوں میں شدت پیدا کرتے ہوئے کہا کہ عوام کو اس کے جھانسہ میں نہیں آنا چاہئے۔ ممتا بنرجی نے کہا کہ الیکشن کمیشن جوڈیشیل آفیسرس کے تحفظ میں ناکام ثابت ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ سیاسی لڑائی لڑ رہی ہیں حالانکہ ان کے انتظامی اختیارات سلب کر لئے گئے ہیں۔ ممتا بنرجی نے کہا کہ میرے اختیارات سلب کر لئے گئے ہیں اور بنگال کو بدنام کیا جا رہا ہے۔ انتظامیہ میں سے کسی نے بھی مجھے مالڈا واقعہ کی اطلاع نہیں دی۔ انہوں نے جوڈیشیل آفیسروں کے گھیراؤ کے مسئلہ پر یہ بات کہی۔ سپریم کورٹ کی سرزنش کی حمایت کرتے ہوئے ممتا نے کہا کہ سپریم کورٹ نے درست کہا ہے۔ سپریم کورٹ نے بنگال انتظامیہ پر شدید تنقید کی ہے کہ وہ گھیراؤ کے افسوسناک واقعہ پر کوئی کارروائی نہیں کر پائے اور سات عہدیداروں پر حملہ ہوا ہے جب وہ مالڈا میں ایس آئی آر کی مہم چلا رہے تھے۔ انہوں نے اس واقعہ کی سی بی آئی یا این آئی اے سے تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ حملے کی مذمت کرتے ہوئے ممتا نے کہا کہ عوام کو احتجاج کا حق ہے لیکن کسی کو بھی ججس یا جوڈیشیل عملہ کو ہاتھ نہیں لگانا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ مالڈا واقعہ کو بنگال کو بدنام کرنے کیلئے استعمال کیا جا رہا ہے۔ الیکشن کمیشن نے مغربی بنگال اسمبلی انتخابات کے دوسرے مرحلے کیلئے جمعرات کو نوٹیفکیشن جاری کیا۔ کولکاتہ گزٹ میں شائع نوٹیفکیشن کے مطابق، دوسرے مرحلے کیلئے کل 142 اسمبلی سیٹوں کیلئے ووٹنگ 29 اپریل کو ہوگی۔ امیدوار 9 اپریل تک کاغذات نامزدگی داخل کر سکتے ہیں جبکہ کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال 10 اپریل کو کی جائے گی۔ کاغذات نامزدگی واپس لینے کی آخری تاریخ 13 اپریل ہے۔ کمیشن کے مطابق تمام متعلقہ اسمبلی حلقوں میں ووٹنگ صبح 7 بجے شروع ہوگی اور شام 7 بجے تک جاری رہے گی۔ یہ وقت تمام نشستوں پر یکساں طور پر لاگو ہوگا۔ دونوں مرحلوں کے ووٹوں کی گنتی 6 مئی کو ہوگی۔ دوسرے مرحلے میں ریاست کے کئی اہم اسمبلی حلقوں میں ووٹنگ ہونی ہے۔

آبنائے ہرمز پر کشیدگی کے باوجود ایران کی بھارت کو یقین دہانی

بھارتی دوست محفوظ ہاتھوں میں ہے: ایران

تہران/نئی دہلی: مغربی ایشیا میں جاری کشیدگی اور آبنائے ہرمز میں غیر یقینی صورتحال کے درمیان ایران نے بھارت کو یقین دہانی کرائی ہے کہ بھارتی جہازوں اور مفادات کو مکمل تحفظ حاصل ہے اور ان کی آمد و رفت محفوظ رہے گی۔ رپورٹس کے مطابق ایرانی حکام نے کہا کہ "بھارتی دوست محفوظ ہاتھوں میں ہیں"، جس کا مقصد بھارت کے لیے توانائی کی سپلائی اور سمندری تجارت کے حوالے سے بڑھتے خدشات کو کم کرنا ہے۔ آبنائے ہرمز، جہاں سے دنیا کی تقریباً 20 فیصد تیل کی ترسیل ہوتی ہے، حالیہ جنگ کے باعث شدید دباؤ میں ہے اور یہاں جہازوں کی آمد و رفت محدود ہو چکی ہے۔ اس کے باوجود ایران نے واضح کیا ہے کہ وہ "غیر مخالف" ممالک، خصوصاً بھارت جیسے اہم شراکت داروں کے جہازوں کو گزرنے کی اجازت دے رہا ہے، اور اس حوالے سے سفارتی سطح پر رابطے بھی جاری ہیں۔ ذرائع کے مطابق کچھ بھارتی پرچم بردار جہاز حالیہ دنوں میں کامیابی کے ساتھ آبنائے ہرمز عبور بھی کر چکے ہیں، جبکہ دیگر جہازوں کے لیے بھی محفوظ راستہ یقینی بنانے کی کوششیں جاری ہیں۔ تاہم ماہرین کا کہنا ہے کہ صورتحال اب بھی غیر مستحکم ہے، کیونکہ ایران نے اس اہم سمندری راستے پر سخت کنٹرول قائم کر رکھا ہے اور جہازوں کی نقل و حرکت محدود اور نگرانی کے تحت ہے۔ بھارت کے لیے یہ راستہ نہایت اہم ہے کیونکہ وہ اپنی توانائی کی ضروریات کا بڑا حصہ مشرق وسطیٰ سے حاصل کرتا ہے، اور کسی بھی رکاوٹ کا براہ راست اثر ملکی معیشت پر پڑ سکتا ہے۔ دوسری جانب بھارتی حکومت بھی صورتحال پر قریبی نظر رکھے ہوئے ہے اور بحریہ کو ہدایت دی گئی ہے کہ ضرورت پڑنے پر جہازوں کو سکیورٹی فراہم کی جائے تاکہ سپلائی چین متاثر نہ ہو۔ یہ پیش رفت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب عالمی سطح پر توانائی کی ترسیل، سمندری سلامتی اور خطے میں طاقت کے توازن کے حوالے سے خدشات بڑھ رہے ہیں، اور آبنائے ہرمز ایک بار پھر عالمی سیاست کا مرکزی نقطہ بن چکی ہے۔

آسام میں امت شاہ کی گرج، انتخابی ریلی میں ہزاروں افراد کی شرکت

بی جے پی امیدواروں کا مودی کے حق میں عوامی حمایت کا دعویٰ

ریلی میں خطاب کرتے ہوئے امت شاہ نے کہا کہ غیر قانونی دراندازی آسام کے لیے سب سے بڑا چیلنج بن چکی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ اپوزیشن جماعتیں اس مسئلے پر سنجیدہ نہیں ہیں جبکہ بھارتیہ جنتا پارٹی حکومت اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ دراندازی کی وجہ سے ریاست کی آبادیاتی صورتحال متاثر ہو رہی ہے اور مقامی قبائلی برادریوں کے حقوق کو خطرہ لاحق ہے۔ آسام میں اسمبلی انتخابات سے قبل سیاسی سرگرمیاں تیز ہو گئی ہیں اور اسی سلسلے میں مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے جمعہ کو ضلع گولپاڑا کے دودھنوئی میں ایک بڑی انتخابی ریلی سے خطاب کیا۔ اس ریلی میں ہزاروں افراد نے شرکت کی اور بی جے پی کے حق میں نعرے لگائے گئے۔ جلسے کے دوران امت شاہ نے دراندازی اور یکساں سول کوڈ جیسے اہم موضوعات پر اپوزیشن جماعتوں کو نشانہ بنایا اور کہا کہ ریاست کی سلامتی اور ترقی کے لیے مضبوط قیادت ضروری ہے۔ ریلی میں خطاب کرتے ہوئے امت شاہ نے کہا کہ غیر قانونی دراندازی آسام کے لیے سب سے بڑا چیلنج بن چکی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ اپوزیشن جماعتیں اس مسئلے پر سنجیدہ نہیں ہیں جبکہ بھارتیہ جنتا پارٹی حکومت اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ دراندازی کی وجہ سے ریاست کی آبادیاتی صورتحال متاثر ہو رہی ہے اور مقامی قبائلی برادریوں کے حقوق کو خطرہ لاحق ہے۔ ریلی کے بعد بی جے پی امیدواروں نے دعویٰ کیا کہ ریاست میں ماحول پارٹی کے حق میں بنتا جا رہا ہے۔ بی جے پی امیدوار ٹنکیشور رابھا نے کہا کہ یہ ان کے علاقے کے لیے تاریخی لمحہ ہے کہ پہلی بار مرکزی وزیر داخلہ دودھنوئی پہنچے اور کارکنوں کی حوصلہ افزائی کی۔ انہوں نے کہا کہ عوام ترقی کے ایجنڈے پر بی جے پی کے ساتھ کھڑی ہے اور وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت پر مکمل اعتماد کا اظہار کر رہی ہے۔ ٹنکیشور رابھا نے دراندازی کے مسئلے کو انتہائی حساس قرار دیتے ہوئے کہا کہ بنگلہ دیش سے ہونے والی غیر قانونی دراندازی مقامی قبائلی برادریوں کے حقوق کو متاثر کر رہی ہے۔ ان کے مطابق اس سے زمین، روزگار اور ثقافت پر دباؤ بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ بی جے پی حکومت بننے کے بعد اس مسئلے پر سخت کارروائی کی جائے گی۔ بی جے پی رہنماؤں نے یکساں سول کوڈ کی بھی حمایت کی اور کہا کہ ریاست میں ایک قانون کے نفاذ سے سماجی ہم آہنگی کو فروغ ملے گا۔ پارٹی کارکنوں نے اس موقع پر مرکز کے فیصلوں کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ یکساں سول کوڈ سے انصاف کے نظام کو مضبوطی ملے گی اور تمام شہریوں کے لیے یکساں قوانین نافذ ہوں گے۔ دوسری جانب بی جے پی رہنماؤں نے کانگریس پر شدید تنقید کرتے ہوئے الزام لگایا کہ اس کے نمائندوں نے اپنے حلقوں میں ترقیاتی کام نہیں کیے۔ ان کا کہنا تھا کہ کانگریس حکومت نے قبائلی علاقوں کو نظر انداز کیا اور دراندازی کے مسئلے کو سنجیدگی سے نہیں لیا، جس کی وجہ سے عوام میں ناراضگی پائی جا رہی ہے۔

Printed and Published by **MR. KAMAR AHMED MOHAMMED UMER ANSARI** on behalf of **ADAA PRODUCTION PVT LTD**. at **SOMANI PRINTING PRESS** Unit No.4, Gr. Floor. N.K. Ind. Estate, off Aarey Road, Near Parvasi. Ind. Estate, Gate No.2, Goregaon (E), Mumbai-400063, Maharashtra, INDIA. Published at Navjeevan Commercial Building No. 3, 13th Floor, Office No.-1417, Mumbai, Dist-Mumbai-400 008, Maharashtra. Editor: **KAMAR AHMED MOHAMMED UMER ANSARI** (Responsible for selection of news under the Press and Registration of Books Act 1867). Editor concerns is not necessary in all published articles. In case of any dispute or an any legal issues with the published articles the complaint should be registered in Mumbai Jurisdiction Court. Reproduction in whole or in part without the written permission of the Publisher is prohibited. RNI NO. MAHURD/2019/77823. Tel: 22-49730011 / 22-49731366, Email:mumbairaabta@gmail.com

ممبئی کے خلاف دہلی کا ہدف تاریخ بدلنا ہوگا

ایک جانی پہچانی کہانی کی طرح، جو معمولی تبدیلیوں کے ساتھ بار بار دہرائی جاتی ہے، دہلی کیپیٹلز ایک بار پھر ممبئی انڈینز کے سامنے ہوگی۔ انڈین پریمیئر لیگ ۲۰۲۶ء کا یہ ہفتہ کا دن کا میچ نہایت دلچسپ ہونے کی امید ہے، لیکن ساتھ ہی اس میں یکطرفہ مقابلے کی جھلک بھی دکھ سکتی ہے، کیونکہ دونوں ٹیمیں اس سیزن میں اپنی دوسری جیت کی تلاش میں ہیں۔ ایک جانی پہچانی کہانی کی طرح، جو معمولی تبدیلیوں کے ساتھ بار بار

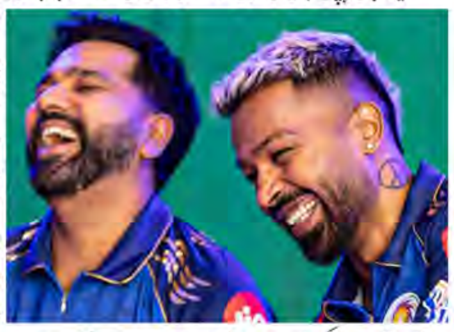

دہرائی جاتی ہے، دہلی کیپیٹلز ایک بار پھر ممبئی انڈینز کے سامنے ہوگی۔ انڈین پریمیئر لیگ ۲۰۲۶ء کا یہ ہفتہ کا دن کا میچ نہایت دلچسپ ہونے کی امید ہے، لیکن ساتھ ہی اس میں یکطرفہ مقابلے کی جھلک بھی دکھ سکتی ہے، کیونکہ دونوں ٹیمیں اس سیزن میں اپنی دوسری جیت کی تلاش میں ہیں۔ دہلی، لکھنؤ سپر جائنٹس پر چھ وکٹ کی جیت کے بعد اس میچ میں اتر رہی ہے۔ اس جیت سے ٹیم کو حوصلہ تو ملا ہے، لیکن ان کی بیٹنگ لائن اپ کے اوپری حصے میں جو پرانی تشویشات ہیں، وہ ابھی پوری طرح دور نہیں ہوئیں۔ دوسری طرف، ممبئی نے کولکاتا نائٹ رائیڈرز پر آسان جیت کے ساتھ اپنی رفتار واپس حاصل کر لی ہے۔ انہوں نے سب کو یاد دلایا ہے کہ تاریخ کی طرح ہی، اچھی فارم بھی اکثر جانی پہچانی ٹیموں کا ساتھ دیتی ہے۔ اکشر پٹیل کی قیادت میں دہلی نے ایک خاص توازن دکھایا ہے، خاص طور پر اپنی بولنگ اور نچلے درمیانی حصے میں۔ تاہم، ان کا اوپری آرڈر ابھی بھی فکر کا موضوع بنا ہوا ہے۔ کے ایل راہل اور پاتھم نسانکا جیسے بڑے نام پچھلے میچ میں اچھا کھیل نہیں پائے۔ اس کے باعث ٹیم کو مضبوط بنیاد بنانے کے بجائے مشکل حالات سے نکالنے والے مظاہروں پر انحصار کرنا پڑا۔ سمیر رضوی کی حالیہ نصف سنچری نے ٹیم کو کچھ راحت دی ہے۔ وہیں، نیتیش رانا، ٹرسٹن سٹبز اور ڈیوڈ ملر جیسے کھلاڑی بھی موقع کے انتظار میں ہیں تاکہ ضرورت کے مطابق یا تو اننگز کو سنبھال سکیں یا پھر اسے مشکل سے باہر نکال سکیں۔ اس کے برعکس، ان کی بولنگ یونٹ زیادہ پراعتماد نظر آتی ہے۔ لنگی اینگڈی، مکیش کمار، اکشر پٹیل، کلدیپ یادو اور ٹی۔ نٹراجن کی یہ ٹیم تیز گیند بازی، اسپن اور تنوع کا ایسا امتزاج پیش کرتی ہے جو کسی بھی مضبوط بیٹنگ لائن اپ کو مشکل میں ڈال سکتا ہے۔ اینگڈی کی ابتدائی وکٹ لینے کی صلاحیت اور کلدیپ کا درمیانی اوورز میں کنٹرول یہ طے کر سکتا ہے کہ ممبئی کی بیٹنگ کو روکا جا سکے گا یا پھر اسے کھل کر کھیلنے کا موقع ملے گا۔

آئی پی ایل ۲۰۲۶ء: ویبھو سوریاونشی کو روکنا ہوگی گجرات کی ترجیح

محض ۱۵ رسال کی عمر میں اپنی بلے بازی سے تہلکہ مچا رہے ویبھو سوریاونشی کو آئی پی ایل میں راجستھان رائلز کے ساتھ مقابلے میں روکنا گجرات ٹائٹنز کی اولین ترجیح ہوگی جب ہوگی۔

محض ۱۵ رسال کی عمر میں اپنی بلے بازی سے تہلکہ مچا رہے نوجوان بلے باز ویبھو سوریاونشی کو آئی پی ایل میں راجستھان رائلز کے ساتھ مقابلے میں روکنا گجرات ٹائٹنز کی اولین ترجیح ہوگی جب ہوگی۔ محض ۱۵ رسال کی عمر میں اپنی بلے بازی سے تہلکہ مچا رہے نوجوان بلے باز ویبھو سوریاونشی کو آئی پی ایل میں راجستھان رائلز کے ساتھ مقابلے میں روکنا گجرات ٹائٹنز کی اولین ترجیح ہوگی جب ہوگی۔ احمد آباد نے کئی شاندار میچ دیکھے ہیں، لیکن آئی پی ایل کی ہر شام ایک نئی دلہن کی طرح امید اور ایک پرانے جواری کی طرح غیر یقینی صورتحال لے کر آتی ہے۔ سنیچر کو، نریندر مودی اسٹیڈیم گجرات ٹائٹنز اور راجستھان رائلز کی میزبانی کرے گا، یہ دو ایسی ٹیمیں ہیں جنہوں نے اپنی ۲۰۲۶ء کی مہم کا آغاز کافی مختلف طریقوں سے کیا ہے، پھر بھی وہ یہاں اپنی اہمیت اور فارم کے لیے مسلسل بے تاب ہیں۔ گجرات کچھ لڑکھڑاتی ہوئی اتری اور اپنے افتتاحی مقابلے میں معمولی اسکور بنانے کے بعد لڑکھڑا گئی تھی، جسے اس کے گیند باز بچا نہیں سکے۔ ٹاپ آرڈر پر ایک جانی پہچانا انحصار ہے۔ سائی سدرشن، شبھمن گل اور جوس بٹلر تین ایسے نام جو برابر کی امید اور دباؤ دونوں رکھتے ہیں۔ سدرشن، جو اپنے پچھلے سیزن میں شاندار اور بہتر کارکردگی کے حامل رہے تھے، اب ہم آہنگی کی تلاش میں ہیں۔ گل، جو زیادہ تر حریفوں کے خلاف بھروسہ مند ہیں، راجستھان کے خلاف ان کا اوسط ٹھیک ٹھاک ہے اور ان سے آگے بڑھ کر قیادت کرنے کی امید کی جائے گی۔ بٹلر، جو کبھی ٹیم کو تباہ کرنے والے کھلاڑی تھے، آج کل ایسے لگ رہے ہیں جیسے کوئی بند میچ کو کھولنے کے بجائے کھوئی ہوئی چابی ڈھونڈنے کی کوشش کر رہا ہو۔ مڈل آرڈر، جیسا کہ اکثر کئی ماڈرن ٹیموں کے ساتھ ہوتا ہے، بھروسہ مند ہونے کے بجائے زیادہ سجاوٹی لگتا ہے۔ واشنگٹن سندر، گلین فلپس اور شاہ رخ خان بھروسے کے بجائے آپشن دیتے ہیں۔ حالانکہ، فلپس کی پہچان ایک ایسے کھلاڑی کی بنی ہوئی ہے جو پرسکون اوور کو شور شرابے والے اوور میں بدل سکتا ہے۔ اس کے برعکس، گجرات کی بولنگ زیادہ نپی تلی دکھائی دیتی ہے۔ راشد خان ان کے لیے اہم کھلاڑی بنے ہوئے ہیں، جو خراب ترین پچوں سے بھی وکٹ نکالنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ پرسدھ کرشنا نے پچھلی انگز میں اچھی فارم کا مظاہرہ کیا، جبکہ محمد سراج اور کگیسو ربادا نے تیزی، شاندار کھیل اور کبھی کبھی ایسی زبردست طاقت کا مظاہرہ کیا جو پرسکون ترین بلے باز کو بھی پریشان کر سکتی ہے۔ پورے میدان میں، راجستھان ایک ایسی ٹیم کے اعتماد کے ساتھ اتری ہے جس نے اس سیزن میں پہلے ہی کامیابی کا ذائقہ چکھ لیا ہے۔ ان کی ابتدائی جیت صرف ایک جیت نہیں تھی؛ یہ بھرپور برتری کے ساتھ دیا گیا ایک بیان تھا۔ ان کے بولرز نے پہلے حریف ٹیم کو کم اسکور پر روکا اور پھر ان کے بلے بازوں نے اس طرح کی بے پروائی سے اسے حاصل کر لیا جو کسی غرور جیسا تھا، ایک ایسی خوبی جو کھیل میں اکثر دعویداروں کو چیمپئن سے الگ کرتی ہے۔ اس شروعات کے مومنٹم کے مرکز میں ویبھو سوریاونشی ہیں، ایک ایسا نوجوان جو اس طرح بیٹنگ کرتا ہے جیسے اس نے جلد بازی کے ساتھ کوئی ذاتی معاہدہ کر لیا ہو۔ پچھلے میچ میں ان کا تیزی سے رن بنانا صرف ایک انگز نہیں تھی؛ یہ ایک باضابطہ اعلان تھا۔ یشسوی جیسوال کے ساتھ، وہ ایک ایسی اوپننگ جوڑی بناتے ہیں جو بحث کو جلدی نمٹانے میں یقین رکھتی ہے، عام طور پر پہلے چھ اوورز میں۔ ریان پراگ اور دھرو جریل بیچ میں پرسکون رہتے ہیں جبکہ شمرون ہیٹمائر ایک فنشنگ آرٹسٹ کی طرح انتظار کرتے ہیں، آخری اسٹروک لگانے کے لیے تیار۔ بولنگ یونٹ اس جارحیت کو خاموش ایفی شی اینسی کے ساتھ مکمل کرتی ہے۔ جوفرا آرچر، جو کبھی جارح تھے اور اب بھی خطرناک ہیں، حملے کی اس طرح قیادت کرتے ہیں جو ٹائمنگ اور مزاج دونوں کو ہلا سکتا ہے۔ ناندرے برگر ڈسپلن سے ان کا ساتھ دیتے ہیں، روی بشنوئی اسپن میں تیزی لاتے ہیں اور رویندر جڈیجا اکانومی اور تجربے کا وہ انوکھا امتزاج پیش کرتے ہیں جو اکثر ہندوستانی حالات میں بہت قیمتی ثابت ہوتا ہے۔ سندیپ شرما، اپنی ویری ایشنس کے ساتھ، ایک ایسی ٹیم بناتے ہیں جو صرف بنی بنائی نہیں، بلکہ متوازن لگتی ہے۔ دونوں ٹیموں کی برابری کی تاریخ رہی ہے، حالانکہ راجستھان نے حال ہی میں تھوڑی برتری دکھائی ہے۔ ان کا پچھلا میچ کافی آسان رہا تھا، جس سے پتہ چلتا ہے کہ جب وہ اچھا کھیلتے ہیں، تو گجرات ہدف کے بجائے سائے کا پیچھا کرتا رہ جاتا ہے۔

چنئی کی ٹیم ۲۰۹ ررن بنا کر بھی ہار گئی، پنجاب کو ۵ روکٹوں سے ملی فتح

پنجاب کنگز کے لیے یہ جیت کئی لحاظ سے خاص رہی۔ انہوں نے دوسری بار ایم اے چدمبرم اسٹیڈیم میں 200 رنوں کا ہدف حاصل کیا۔

پنجاب کنگز کے لیے یہ جیت کئی لحاظ سے خاص رہی۔ انہوں نے دوسری بار ایم اے چدمبرم اسٹیڈیم میں 200 رنوں کا ہدف حاصل کیا۔ پنجاب کی ٹیم یہ کارنامہ انجام دینے والی پہلی ٹیم ہے۔ آئی پی ایل 2026 کے ساتویں میچ میں پنجاب کنگز نے چنئی سپر کنگز کے ہوم گراؤنڈ ایم اے چدمبرم اسٹیڈیم میں سنسنی خیز جیت درج کی۔ ٹاس ہار کر پہلے بلے بازی کرنے اتری چنئی نے 20 اوور میں 209 رنوں کا مضبوط اسکور کھڑا کیا، لیکن پنجاب کنگز نے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے 18.4 اوور میں 210 رن بنا کر میچ 5 وکٹ سے جیت لیا۔ اس دوران پریانش آریہ، پربھسمرن سنگھ، کوپر کونلی اور کپتان شریئس ایئر نے شاندار اننگز کھیلیں۔ چنئی سپر کنگز کے بلے باز بھی اس میچ میں شاندار کارکردگی پیش کرنے میں کامیاب ہوئے، لیکن اس کے گیند باز اسکور کا دفاع نہیں کر پائے۔ چنئی کے نوجوان بلے باز آیوش مہاترے نے 73 رنوں کی شاندار اننگ کھیلی۔ ان کے علاوہ شیوم دوبے نے ناٹ آؤٹ 45 رن بنائے اور سرفراز خان نے 12 گیندوں پر 32 رنوں کی طوفانی اننگ کھیل کر ٹیم کو 200 کے پار پہنچایا۔ پنجاب کی جانب سے وجے کمار ویشاک نے سب سے زیادہ 2 وکٹ حاصل کیے۔ زیویئر بارٹلیٹ، مارکو یانسن اور یجویندر چہل کو 1-1 کامیابی ملی۔ پنجاب کنگز کا تعاقب کافی جارحانہ رہا۔ سلامی بلے باز پربھسمرن سنگھ اور پریانش آریہ نے اچھی شروعات دیتے ہوئے 61 رنوں کی شراکت داری کی۔ پریانش آریہ نے صرف 11 گیندوں پر 39 رن بنا کر ٹیم کو آغاز میں ہی برتری دلا دی۔ پربھسمرن بھی 34 گیندوں پر 43 رن بنانے میں کامیاب رہے۔ اس کے بعد کوپر کونلی نے 22 گیندوں پر 36 رن کی اہم اننگ کھیلی۔ کپتان شریئس ایئر نے بھی ایک اہم اننگ کھیلی اور 29 گیندوں پر 50 رن بنائے، جس میں 4 چوکے اور 3 چھکے شامل رہے۔ پنجاب کنگز کے لیے یہ جیت کئی لحاظ سے خاص رہی۔ انہوں نے دوسری بار ایم اے چدمبرم اسٹیڈیم میں 200 رنوں کا ہدف حاصل کیا۔ پنجاب کی ٹیم یہ کارنامہ انجام دینے والی پہلی ٹیم ہے۔ اس سے پہلے کوئی بھی ٹیم چنئی کے خلاف اس کے ہوم گراؤنڈ پر 2 بار 200 رنوں کا ہدف حاصل نہیں کر سکی تھی۔ پنجاب کے بلے بازوں نے ہمت نہیں ہاری اور ہدف کا تعاقب نہایت جارحانہ انداز میں کیا۔ جونی بیرسٹو اور ریلی روسو کی اننگز نے جیت کی بنیاد رکھی۔ میچ کافی سنسنی خیز رہا، لیکن پنجاب نے 5 وکٹوں سے کامیابی حاصل کر کے سب کو حیران کر دیا۔ اتنے بڑے اسکور کے باوجود چنئی کے بولرز ہدف کا دفاع کرنے میں ناکام رہے، جو کہ ان کے لیے ایک بڑا جھٹکا تھا۔ چنئی کے مداحوں کے لیے یہ ہار اس لیے بھی تکلیف دہ تھی کیونکہ 200 سے زیادہ رنز بنانے کے بعد ٹیمیں عموماً میچ نہیں ہارتیں۔

اننگز کا آغاز کرنا حکمت عملی کا حصہ تھا: رشبھ پنت

انڈین پریمیر لیگ میں ایکانا اسٹیڈیم میں لکھنؤ سپر جائنٹس (ایل ایس جی) اور دہلی کیپٹلس (ڈی سی) کے درمیان کھیلے گئے میچ میں ایل ایس جی کے کپتان رشبھ پنت اننگز کا آغاز کرنے آئے۔

انڈین پریمیر لیگ میں ایکانا اسٹیڈیم میں لکھنؤ سپر جائنٹس (ایل ایس جی) اور دہلی کیپٹلس (ڈی سی) کے درمیان کھیلے گئے میچ میں ایل ایس جی کے کپتان رشبھ پنت انگز کا آغاز کرنے آئے۔ پنت عموماً اوپننگ نہیں کرتے، اس لیے ان کا اوپنر کے طور پر آنا موضوعِ بحث بنا رہا۔ انڈین پریمیر لیگ میں بدھ کو ایکانا اسٹیڈیم میں لکھنؤ سپر جائنٹس (ایل ایس جی) اور دہلی کیپٹلس (ڈی سی) کے درمیان کھیلے گئے میچ میں ایل ایس جی کے کپتان

رشبھ پنت انگز کا آغاز کرنے آئے۔ پنت عموماً اوپننگ نہیں کرتے، اس لیے ان کا اوپنر کے طور پر آنا موضوعِ بحث بنا رہا۔ میچ کے بعد پنت نے اس فیصلے کو حکمتِ عملی کا حصہ قرار دیا۔ رشبھ پنت نے میچ کے بعد کہا کہ ''یہ فیصلہ اچانک نہیں لیا گیا تھا بلکہ ایک سوچے سمجھے منصوبے کا حصہ تھا۔ ٹیم چاہتی تھی کہ نکولس پورن مڈل اوورز میں آ کر جارحانہ کردار ادا کریں، اسی لیے انہیں ٹاپ آرڈر سے ہٹایا گیا۔'' ایل ایس جی کے کپتان نے مزید کہا ''لیفٹ-رائٹ کمبینیشن کے ذریعے مخالف ٹیم کو لیفٹ آرم اسپنر، خاص طور پر اکشر پٹیل کے استعمال سے روکا جا سکتا تھا۔ تاہم ان کے جلد آؤٹ ہونے کی وجہ سے یہ منصوبہ مکمل طور پر نافذ نہیں ہو سکا۔'' آنے والے میچوں میں بھی انگز کا آغاز کرنے کے سوال پر پنت نے کہا کہ وہ ٹاپ آرڈر میں کھیلنا جاری رکھ سکتے ہیں۔ سیزن کے پہلے میچ میں پنت کا اوپن کرنا ایل ایس جی کے حق میں ثابت نہیں ہوا۔ وہ ۹ رگیندوں پر ۷ ررنز بنا کر بدقسمتی سے آؤٹ ہو گئے۔ رشبھ پنت نے اپنے تقریباً دس سالہ ٹی ۲۰ رکیریئر میں صرف ۲۳ رمرتبہ اوپننگ کی ہے، جبکہ آئی پی ایل میں انہوں نے صرف سات بار انگز کا آغاز کیا ہے۔ ایل ایس جی کو اپنے ہوم گراؤنڈ پر کھیلے گئے سیزن کے پہلے میچ میں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ ٹیم ۱۸ء ۴ راوورز میں صرف ۱۴۱ ررنز پر ڈھیر ہو گئی۔ دہلی کیپٹلس نے ۱۷ء۱ راوورز میں ۴ روکٹوں کے نقصان پر ۱۴۵ ررنز بنا کر ۶ روکٹوں سے میچ جیت لیا۔ لکھنؤ کا اگلا مقابلہ ۵ راپریل کو سن رائزرس حیدرآباد کے خلاف راجیو گاندھی انٹرنیشنل اسٹیڈیم میں ہوگا۔

دھورندھر ۲ رکے فائدے کیلئے بھوت بنگلہ کی ریلیز میں تاخیر

فلم بنانے والوں نے اکشے کمار کی آنے والی فلم بھوت بنگلہ کو 10 اپریل سے ملتوی کر دیا ہے

ممبئی: (ایجنسیز) کچھ عرصے سے یہ قیاس آرائیاں کی جا رہی ہیں کہ فلم بنانے والوں نے اکشے کمار کی آنے والی فلم بھوت بنگلہ کو 10 اپریل سے ملتوی کر دیا ہے۔ ابتدائی طور پر یہ افواہ تھی کہ یہ فلم اب 17 اپریل کو ریلیز ہوگی۔ تاہم بنانے والوں کی جانب سے مزید کوئی معلومات جاری نہیں کی گئی ہیں۔ تاہم اب انہوں نے تصدیق کی ہے کہ 'بھوت بنگلہ' کی ریلیز ایک ہفتے کے لیے ملتوی کر دی گئی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ یہ فلم 10 اپریل کے بجائے اب 17 اپریل کو سینما گھروں کی زینت بنے گی۔ یہ فیصلہ رنویر سنگھ کی حال ہی میں ریلیز ہونے والی فلم 'دھورندھر 2' کی کامیابی کی روشنی میں کیا گیا ہے۔ آدتیہ دھر کی ہدایت کاری میں بنی یہ فلم باکس آفس پر اچھی کارکردگی دکھا رہی ہے۔ صرف 14 دنوں میں فلم نے دنیا بھر میں 1466.47 کروڑ روپے کما لیے ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ اس فلم کی باکس آفس پر کامیابی آنے والے کچھ عرصے تک جاری رہے گی۔ اسی وجہ سے اکشے کمار کی بھوت بنگلہ کو ملتوی کر دیا گیا ہے، کیونکہ اس سے دونوں فلموں کو فائدہ ہوگا۔ دونوں فلموں کے درمیان باکس آفس پر کوئی ٹکراؤ نہیں ہوگا۔ اس سے فلم اور فلم انڈسٹری دونوں کو فائدہ ہوگا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر مداح بھوت بنگلہ کی ریلیز کا انتظار کر رہے ہیں تو ان کا انتظار ایک ہفتہ بڑھا دیا گیا ہے۔ تاہم، اب بھی 17 اپریل سے ایک دن پہلے سینما گھروں میں اس فلم کا تجربہ کر سکتے ہیں۔ درحقیقت، بہت سی فلموں کے ساتھ ایسا ہوتا ہے کہ بنانے والے ریلیز سے ایک دن پہلے کچھ شہروں میں ادا شدہ پیش نظارہ شو منعقد کرتے

ہیں۔ دھورندھر 2 کے بنانے والوں نے بھی یہی کیا۔ یہ فلم 19 مارچ کو مکمل طور پر ریلیز ہوئی تھی لیکن 18 اپریل کو شام 5 بجے سے کچھ شہروں میں اس فلم کے لیے پیڈ پریویو شوز کا اہتمام کیا گیا۔ اب بھوت بنگلہ کے بنانے والوں نے بھی کچھ ایسا ہی کیا ہے۔ 16 اپریل کو رات 9 بجے اکشے کی اس فلم کے پیڈ پریویو شوز کا اہتمام کیا ہے۔ دھورندھر 2 کے اس منصوبے کی آمدنی 43 کروڑ روپے کا خالص کمائی تھی۔ اب یہ دیکھنا دلچسپ ہوگا کہ بھوت بنگلہ کیسی کارکردگی دکھاتی ہے۔

رتیش نے برسوں پہلے چھترپتی شیواجی پر فلم بنانے کا خواب دیکھا تھا: ابھیشیک بچن

اداکار ابھیشیک بچن اپنی پہلی مراٹھی فلم ''راجا شیواجی'' کے ذریعے مراٹھی سنیما میں آغاز کرنے کے لیے تیار ہیں

اداکار ابھیشیک بچن اپنی پہلی مراٹھی فلم ''راجا شیواجی'' کے ذریعے مراٹھی سنیما میں آغاز کرنے کے لیے تیار ہیں۔ ممبئی فلم کمپنی اور جیو اسٹوڈیوز کی اس فلم میں ابھیشیک سنبھاجی شاہ جی بھوسلے کا زبردست کردار ادا کرتے دکھائی دیں گے۔ اداکار ابھیشیک بچن اپنی پہلی مراٹھی فلم ''راجا شیواجی'' کے ذریعے مراٹھی سنیما میں آغاز کرنے کے لیے تیار ہیں۔ ممبئی فلم کمپنی اور جیو اسٹوڈیوز کی اس فلم میں ابھیشیک سنبھاجی شاہ جی بھوسلے کا زبردست کردار ادا کرتے دکھائی دیں گے۔ فلم کا پہلا لک ٹیزر حال ہی میں جاری ہوا ہے، جسے ناظرین نے خوب سراہا ہے۔ ابھیشیک بچن نے بتایا کہ یہ فلم ان کے لیے صرف ایک فلم نہیں بلکہ ایک خاص تجربہ ہے۔ انہوں نے کہا ''رتیش دیشمکھ، جنہیں میں اپنا بھائی سمجھتا ہوں، اس فلم کا خواب بہت برسوں سے دیکھ رہے تھے۔ تقریباً ۲۵ رسال پہلے جب میں لاتور میں فلم کی شوٹنگ کر رہا تھا تب رتیش پہلی بار ملے تھے۔ اسی وقت انہوں نے مجھے بتایا کہ وہ ایک دن چھترپتی شیواجی مہاراج پر فلم بنانا چاہتے ہیں۔'' ابھیشیک نے مزید کہا کہ رتیش دیشمکھ اس فلم کی ہدایت کاری کر رہے ہیں اور یہ مراٹھی سنیما کے لیے ایک اہم منصوبہ ہے۔ انہوں نے کہا ''رتیش نے اپنی پچھلی فلم میں ثابت کر دیا ہے کہ وہ کتنے بہترین ہدایت کار ہیں۔ مجھے پورا یقین ہے کہ 'راجا شیواجی' مراٹھی سنیما کے لیے ایک سنگِ میل ثابت ہوگی۔ اس فلم کا حصہ بن کر مجھے بہت خوشی ہو رہی ہے۔'' فلم کا ٹیزر جاری ہوتے ہی ناظرین نے اس کی شاندار مناظر، ایکشن اور بہادری کی تعریف کی ہے۔ ٹیزر میں ابھیشیک بچن ایک جنگجو کے طور پر دکھائی دے رہے ہیں، جو اپنے چھترپتی شیو جی مہاراج کے ساتھ کھڑے ہیں۔ ''راجا شیواجی'' میں رتیش دیشمکھ کے ساتھ ابھیشیک بچن کے علاوہ سنجے دت، ودیا بالن، مہیش مانجریکر، سچن کھیڈیکر، بومن ایرانی، بھاگیہ شری، فردین خان، جتندر جوشی، امول گپتے اور جینیلیا دیشمکھ جیسے اداکار بھی اہم کرداروں میں ہیں۔ چھترپتی شیواجی مہاراج کی میراث اور ان کی بنیادی شاندار کہانی کو بڑے پردے پر پیش کرنے والی فلم کا موسیقی اجے اتول نے ترتیب دیا ہے۔ جیو اسٹوڈیوز اور ممبئی فلم کمپنی کے بینر کے تحت جیوتی دیشپانڈے اور جینیلیا دیشمکھ نے فلم کا پروڈکشن کیا ہے۔ ''راجا شیواجی'' یکم مئی کو مراٹھی، ہندی اور تیلگو زبانوں میں دنیا بھر کے سنیما گھروں میں ریلیز ہوگی۔

بالی ووڈ اداکارہ پرینیتی چوپڑہ نے راگھو چڈھا کی حمایت کی

اداکارہ پرینیتی چوپڑہ نے جمعرات کو اپنے شوہر، عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے رکن پارلیمنٹ راگھو چڈھا کی جانب سے شیئر کی گئی ایک ویڈیو دوبارہ شیئر کی

اداکارہ پرینیتی چوپڑہ نے جمعرات کو اپنے شوہر، عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے رکن پارلیمنٹ راگھو چڈھا کی جانب سے شیئر کی گئی ایک ویڈیو دوبارہ شیئر کی، جس میں انہوں نے اب تک پارلیمنٹ میں اٹھائے گئے کئی اہم مسائل پر روشنی ڈالی۔ اداکارہ پرینیتی چوپڑہ نے جمعرات کو اپنے شوہر، عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے رکن پارلیمنٹ راگھو چڈھا کی جانب سے شیئر کی گئی ایک ویڈیو دوبارہ شیئر کی، جس میں انہوں نے اب تک پارلیمنٹ میں اٹھائے گئے کئی اہم مسائل پر روشنی ڈالی۔ یہ پوسٹ اس کے چند گھنٹوں بعد سامنے آئی جب اے اے پی نے انہیں پارلیمنٹ کے ایوان بالا میں پارٹی کے ڈپٹی لیڈر کے عہدے سے ہٹا دیا اور اس تبدیلی سے پارلیمنٹ سیکریٹریٹ کو آگاہ کر دیا۔ ویڈیو میں، راگھو نے مختلف مسائل پر بات چیت کی، جن میں متوسط طبقے پر ٹیکس کا بوجھ، پدری رخصت (پیٹرنیٹی لیو)، بینکوں میں کم از کم بیلنس پر جرمانے، خوراک میں ملاوٹ، آنے والی کالز کے چارجز، ریچارج فراڈ، ایئرلائنز کے اضافی سامان کی فیس، امتحانی پرچوں کے لیک ہونا، فضائی آلودگی، ہیلتھ انشورنس پر جی ایس ٹی، گیگ ورکرز کا استحصال، انشورنس کلیمز میں تاخیر، ٹول پلازہ پر مبینہ بے ضابطگیاں اور ڈیٹا پرائیویسی کی خلاف ورزیاں شامل تھیں۔ پرینیتی نے اپنی حمایت ظاہر کرنے کے لیے یہ ویڈیو اپنے انسٹاگرام اسٹوری پر دوبارہ شیئر کیا، تاہم بعد میں اسے ڈیلیٹ کر دیا۔ حال ہی میں، جب راگھو نے پارلیمنٹ میں پدری رخصت کے معاملے پر بات کی، تو اداکارہ نے ویڈیو شیئر کرتے ہوئے ایک نوٹ بھی لکھا ''میرے پیارے شوہر، آج آپ نے صرف ایک رکن پارلیمنٹ کے طور پر نہیں بلکہ ایک باپ کے طور پر بات کی، جسے میں ہر روز دیکھتی ہوں۔ ہم نے اس موضوع پر کئی بار بات کی ہے کہ ہمارے بچے کو دونوں والدین کی موجودگی کی ضرورت ہے جتنا ممکن ہو۔ آج جب آپ نے بات کی تو یہ صرف پالیسی نہیں تھی، بلکہ اس انداز سے جڑی تھی جس طرح آپ ہمارے بچے کی پرورش کرتے ہیں، جس طرح آپ بغیر کہے ذمہ داری نبھاتے ہیں، اور جس طرح آپ سمجھتے ہیں کہ والدین بننا مشترکہ ذمہ داری ہے، نہ کہ تقسیم شدہ۔ جمعرات کو عہدے سے ہٹائے جانے کے بعد، راگھو نے ایکس (سابقہ ٹویٹر) پر ایک ویڈیو شیئر کیا، جس کے کیپشن میں لکھا کہ ''خاموش کیا گیا، شکست نہیں ہوئی۔'' پرینیتی اور راگھو، جنہوں نے ستمبر ۲۰۲۳ء میں راجستھان میں شادی کی، نے ۱۹ راکتوبر ۲۰۲۵ء کو اپنے پہلے بچے، بیٹے نیر کا استقبال کیا۔ کام کے محاذ پر، پرینیتی جلد ہی نیٹ فلکس کی آنے والی تھرلر سیریز کے ذریعے اپنا ویب ڈیبیو کرنے والی ہیں، جس کا نام ابھی طے نہیں ہوا۔ بالی ووڈ اداکارہ پرینیتی چوپڑا نے اپنے شوہر اور عام آدمی پارٹی کے رہنما راگھو چڈھا کی سیاسی جدوجہد اور حالیہ چیلنجز میں ہمیشہ کھل کر ان کا ساتھ دیا ہے۔ حال ہی میں جب راگھو چڈھا کو راجیہ سبھا سے برطرفی جیسے سیاسی مسائل کا سامنا کرنا پڑا، تو پرینیتی ان کی ایک مضبوط حامی کے طور پر سامنے آئیں۔ پرینیتی چوپڑا نے سوشل میڈیا اور مختلف مواقع پر راگھو چڈھا کی تعریف کی ہے اور ان کے کام کی حمایت کی ہے، خاص طور پر ان ویڈیوز پر ردعمل دیا ہے جن میں راگھو کی سیاسی خدمات کا ذکر ہوتا ہے۔

کتھنار کا ٹریلر جاری، فلم سے بڑی توقعات

چنئی: ہدایتکار روجن تھامس کی آنے والی ہارر فینٹسی تھرلر فلم کتھنار کا ایک دلچسپ ٹریلر جاری کر دیا، جس میں مرکزی کرداروں میں جیا سوریہ، پربھو دیوا اور انوشکا شیٹی شامل ہیں۔ اس ٹریلر نے مداحوں اور فلمی شائقین میں خوشی کی لہر دوڑا دی۔ دو منٹ اور 49 سیکنڈ پر مشتمل یہ ٹریلر شاندار مناظر، بلند آہنگ موسیقی، شفاف ساؤنڈ ڈیزائن اور اداکاروں کی جاندار اسکرین موجودگی کے ساتھ ایک قدیم پس منظر میں فینٹسی کے منفرد امتزاج کی پیشکش کرتا ہے۔ ہدایتکار روجن تھامس جن کی فلم ہوم نے ناظرین کے دل جیت لیے تھے، اس بار ایک یادگار سنیما تجربہ تخلیق کر رہے ہیں۔ انہوں نے آر رمنند کے ساتھ مل کر اسکرین پلے بھی تحریر کیا ہے اور ناظرین کو ایک عظیم الشان کہانی کا وعدہ دیا ہے۔ فلم کی شوٹنگ مکمل ہو چکی ہے جبکہ پوسٹ پروڈکشن ٹیم دنیا بھر میں 15 زبانوں تک ریلیز کی تیاری میں مصروف ہے۔ کتھنار کے ٹریلر نے ناقدین، تجارتی ماہرین اور مداحوں کو فوراً متاثر کیا ہے، جو ریلیز سے پہلے ہی کامیابی کی ایک نادر مثال قرار دیا جا رہا ہے۔ یاد رہے کہ فلم سازوں نے گزشتہ سال اگست میں جیا سوریہ کی سالگرہ کے موقع پر ان کے کردار کی جھلک پیش کی تھی، جس میں وہ ایک جنگلی جادوگر کتھنار کا کردار ادا کر رہے ہیں۔ جبکہ انوشکا شیٹی فلم میں نیلا کا کردار نبھا رہی ہیں۔ 2023 میں پہلی بار اعلان کی جانے والی اس فلم نے مختلف وجوہات کی بنا پر مداحوں اور فلمی حلقوں میں زبردست دلچسپی پیدا کی ہے۔ ان میں سے ایک بڑی وجہ یہ ہے کہ فلم سازوں کا دعویٰ ہے کہ اس فلم میں ایسی جدید ٹیکنالوجی استعمال کی گئی ہے جو اس سے پہلے ہندوستانی سنیما میں کبھی استعمال نہیں ہوئی۔ 'کتھنار فلم ایسی ٹیکنالوجی متعارف کروا رہی ہے جو اس سے پہلے ہندوستانی سنیما میں استعمال نہیں ہوئی۔ فلم کی پری پروڈکشن میں ورچوئل پروڈکشن ٹیکنالوجی کے ساتھ جدید طریقہ کار جیسے ٹیک وِز، اسٹنٹ وِز اور پوسٹ وِز شامل ہیں۔ اس کے علاوہ 200 ڈی ایس ایل آر کیمروں کے ذریعے فل باڈی 3 ڈی اسکین اور وائیکن پر مبنی موشن کیپچر ٹیکنالوجی کا آغاز بھی ہو چکا ہے۔ فلم میں جنوبی ہند کے مشہور اداکار جے سوریا مرکزی کردار ادا کر رہے ہیں، جبکہ بالی ووڈ اداکارہ انوشکا شیٹی اس فلم کے ذریعے ملیالم سنیما میں اپنا ڈیبیو کر رہی ہیں، جو کہ شائقین کے لیے ایک بڑی کشش ہے۔ یہ فلم ورچوئل پروڈکشن اور جدید CGI/VFX ٹیکنالوجی کے ساتھ بنائی جا رہی ہے، جو اسے تکنیکی لحاظ سے بھارتی سنیما کی ایک منفرد فلم بناتی ہے۔